مکمل ناول

ROOH E YAAN

Written by Kazal Khanzadi

چٹاخ۔۔۔

منحوس تم مر کیوں نہیں جاتی آخر کیا بگاڑا ہے میری بیٹی نے تمہارا۔۔۔

پھپھو میں نے کچھ ۔۔۔ نہی کیا وانی آپی نے کہا۔۔۔ کے مہمانوں کو چائے دے کے او۔۔۔

ماما میں ایسا کیوں کروں گی یہ جھوٹ بول رہی ہے۔۔۔

روحاب اسے دیکھ کے ہی رہ گئی۔۔۔

میں نے کچھ نہیں کیا یہ جھوٹ بول رہی ہے۔۔۔۔

کمبخت تو کہہ رہی ہے میری بیٹی جھوٹی ہے بس ایک تو ہی پارسا ہے ہمت کیسے ہوئی تمہاری آج میں وہ حشر کروں گی کہ تمہاری روح کانپ جاے گی۔۔۔

پھپھو پلیز میں نے کچھ نہیں کیا آپ کو خدا کا واسطہ۔۔

ن نہی نہیں پلیز آہ۔۔۔۔

ماما بس کردیں کہی مر گئی تو۔۔

وہ اپنے حوش کھو بیٹھی تھی۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ٹھنڈے فرش پر بے سدھ پڑی رہی۔۔۔۔۔

◈◈◈

پلیز ڈیول خدارا چھوڑ دو مجھے میں زندگی میں پھر کبھی ایسی غلطی غلطی سے بھی نہی نہیں کروں گا یہ میری آخری غلطی سمجھ کے چھوڑ دو۔۔۔۔۔

No Way No..

How You Can Do This...

You Are My Gang Boy How You Can Do This...

اب تم کبھی غلطی سے بھی غلطی نہیں کر سکو گے۔۔

Don't Worry

میں تمہیں ایسی موت دو گا کہ روح کانپ جائے گی تمہاری

No Plz 🙏🙏 Devil No....

◈◈◈

آہ۔۔۔

اور چلاؤ بہت سکون دے رہی ہے تمہاری چیخیں۔۔۔۔۔

وہ اس پر بلیڈ پھیر رہا تھا یہ اسکا پسندیدہ کام تھا کسی کی چیخیں نکلوانا اسکا پسندیدہ کام تھا۔۔۔۔۔

اب وہ آدمی ساکھ ہو چکا تھا۔۔۔

اسکی چیخیں بند ہو گئی تھی۔۔۔۔

حمین۔۔۔۔۔

وہ دھاڑا تھا۔۔۔۔

اسکی دھاڑ پر حمین جلدی سے اندر آیا تھا۔۔۔۔۔

اسکی لاش کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے Dark Night کو کھلا دو میرے بچے کو بھوک لگی ہو گی۔۔

Ok Davil King...

وہ یہ کہہ کے چلا گیا۔۔۔

جبکہ حمین نے لاش کی طرف دیکھا تھا اسکی حالت دیکھ کر اسے ابکھائیاں آئی تھی اور وہ سیدھا باہر کی طرف بھاگا تھا۔۔۔۔

◈◈◈

روحاب کب سے بے سدھ پڑی رہی تھی جب اسکا ذہن کسی کی پکار پر بیدار ہونا شروع ہوا۔۔۔

منحوس کہی کی اٹھ جاؤ ورنہ وہ حشر کروں گی کہ تمہاری روح کانپ جائے گی۔۔۔۔

وہ اسے کندھے سے پکڑ کر جنجھوڑ رہی تھی۔۔۔۔

اسے ہوش میں نہ آتے دیکھ کر اس نے پانی کا بھرا جگ اس پر ڈال دیا۔۔۔۔۔

روحاب جلدی سے اٹھی تھی۔۔۔۔

ک۔۔۔کیا۔۔۔ہوا۔۔۔

اٹھو اور جا کر کچن میں کھانا بناؤ۔۔۔۔

ج۔۔۔۔جی۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

وہ مرے قدموں اوٹی اور کچن میں کھانا بنانے لگی۔۔۔

ہر بار کی طرح اس دفع بھی کوئی نہیں تھا اسکی حالت پہ رحم کرنے والا۔۔۔۔

◈◈◈

ڈیول اج رات وہ ارہا ہے پچاس لڑکیاں ہے جو پاکستان سے کل صبح پہنچ جائے گی اور ان لڑکیوں میں اریشہ بھی ہے وہ فائل اسکے پاس ہے۔۔۔

آنے دو انکو۔۔۔

حمین اس لڑکی کو تم لے کر آؤ گے اور وہ فائل بھی۔۔۔

وہ یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

◈◈◈

روحاب نماز پڑ کے دعا کرنے لگی۔۔۔

اللہ جی کیا میں اتنی بری ہو سب مجھے مارتے ہیں میں نے کچھ کیا بھی نہیں ہوتا پھر بھی کیا مجھ سے محبت کرنے والا کوئی نہیں کیا کوئی ایسا نہیں جو مجھے پیار کرے۔۔۔

ماما بابا بھی مجھے چھوڑ کے چلے گئے بھائی کا کوئی پتہ نہیں۔۔۔

اللہ جی پھپو نے پائپ سے اتنا مارا ہے ابھی بھی کمر میں اتنا درد ہے وہ یہ کہہ کر زاروں کتار رونے لگی اور اسی طرح روتے ہوئے سو گئی۔۔۔

◈◈◈

دیکھ شازمہ جب تک یہ منحوس تیرے گھر میں ہے وانی کا رشتہ نہیں ہونے والا۔۔۔

ارے نمو میں بھی اس سے اب تنگ آ گئی ہو کیا کرو مرتی بھی نہیں ہے۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ارے اسکا حل ہے میرے پاس۔۔۔۔

کیا ہے جلدی بتا کہ جان چھوٹے اس منحوس سے میری۔۔۔۔۔

وہ ترکی میں ایک لڑکا ہے اس کی تصویر بھیجی تھی میں نے اسے ایک نظر میں ہی پسند آ گئ ہے پورے ایک کروڑ کا بتایا ہے وہ اس سے فون پر نکاح کریں گا اور ترکی بلالے گا اس طرح سانپ بھی مر جائے گا اور لاٹھی بھی نہیں ٹوٹے گی تو کہے تو اس سے بات کروں۔۔۔۔

ارے نیکی اور پوچھ پوچھ وہ یہ کہہ کر قہقہہ لگا گئ۔۔۔۔۔

◈◈◈

روحاب پھپو کی جان مجھے معاف کردیں بہت زیادتی کی ہے نہ میں نے معاف کردیں مجھے۔۔۔

پھپو آپ یہ کیا کر رہی ہے کیوں مجھے شرمندہ کر رہی ہے ماں ہے آپ میری اس طرح نہ کریں پلیز۔

کیا تجھے مجھ پر بھروسہ ہے۔۔۔

جی پھپو خود سے بھی زیادہ۔۔۔۔

تو بس پھر اپنی پھپو پر یقین رکھتے ہوئے یہ نکاح کرنا ہوگا۔۔۔۔

دیکھ تیرا بھائی ترکی میں ہے میں تجھے ترکی بھیج رہی ہو تیرا شوہر اور تیرا بھائی وہی ہوگا آج ہی نکاح فون پر۔۔۔

میں نے بڑے مان سے تیرا رشتہ تہ کیا ہے میرا مان نہ توڑیں۔۔۔۔

روحاب جہاں اپنے بھائی کا سن کے خوش ہوئ تھی وہی نکاح کے بات پہ پریشاں ہوئ تھی۔۔۔۔

میری جان کرو گی نہ یہ نکاح محبت بھرے لہجے میں پوچھا گیا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آپ کو جیسا ٹھیک لگے میں نے اپکو ماں کہا ہی نہیں مانا بھی ہے اپکو جو ٹھیک لگے۔۔۔

بس شام کو نکاح ہے اور کل صبح ترکی کی فلائٹ۔۔۔۔

جی۔۔۔

◈◈◈

وہ سفید رنگ کی لانگ فراک اور سفید رنگ کی ہی حجاب میں ملبوس تھی ھاتھ میں فائل تھیوہ ترکی کے ایئرپورٹ پر اتری تھی وہ خوفزدہ تھی ابھی تک کوئی نہیں آیا تھا اسے لینے۔۔۔۔

پھپھو نے تو کہا تھا کہ بھائی لینے آئے گا لیکن ابھی تک کیوں نہیں آئے۔۔۔۔۔

وہ ابھی انہی سوچو میں گم تھی کہ ایک گاڑی رکی اور تین بندے نکلے۔۔۔

روحاب انکو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر وہاں سے پیچھے ہو گئ۔۔۔

جب وہ تینوں تیزی سے اسکی طرف بڑے تھے اور کچھ بھی سوچنے سمجھنے کا موقع دئے بغیر اسے ہاتھ سے پکڑ کر گھسیٹنے لگے۔۔۔

چ۔۔چچ۔۔۔چھوڑو میں نے کہا۔۔۔وہ چلائ تھی۔۔۔

وہ اسے آنجان جگہ کی طرف لے جانے لگے۔۔۔۔

Help...Help Me.....Help Me Plz... Everyone Is Here Plz Help Me....

وہ ابھی چلا رہی تھی کہ اس آدمی نے رک کر اپنی پوری قوت سے اسے تھپڑ لگایا جس سے وہ لڑکھڑاتی ہوئی اس دوسرے آدمی کے بازوؤں میں گر گئ۔۔۔۔

اے اسے تھپڑ کیو مارا کتنی خوبصورت ہے یہ۔۔۔

یہ تو پیار کرنے کے قابل ہے۔۔۔۔۔

کیا بکواس کر رہا ہے جانتا ہے نہ یہ بوس کو چاہئے۔۔۔۔

ارے اسے کون بتائے گا چل پہلے ہم مزے لوٹ لے بوس کو بھی دے دیں گے اسکو۔۔۔

وہ یہ کہہ کر روحاب کا حجاب اتارنے لگا۔۔۔۔

Help Plz Help Me

وہ چلا رہی تھی۔۔۔

پلیز چھوڑوں مجھے۔۔۔۔

ابھی وہ اسکا حجاب اتارتا کہ کسی نے اس پر فائر کر دی۔۔۔

اور وہ زمین بوس ہوا تھا۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ دو آدمی اسکی طرف بڑھتے اور روحاب کو لے جاتے کہ حمین نے انکو بھی سوچنے سمجھنے کا موقع دیئے بغیر ان پر فائر کر دیں۔۔۔۔

اور وہ روحاب کی طرف بڑھ گیا جو خوفزدہ نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

Hey Little Thing Don't Fair Everything Is Ok ....

ج۔۔جا۔۔جانا۔۔۔ہے مجھے۔۔۔۔

آؤ میں ڈراپ کر دوں یہ جگہ محفوظ نہیں ہے۔۔۔۔

تم کہاں رہتی ہو۔۔۔

مجھے۔۔۔ن۔۔نہی پتہ۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

وہ یہ کہہ کر زمین بوس ہونے ہی والی تھی کہ حمین نے اسے تھام لیا۔۔۔

Hay Little Thing Open Your Eyes...

حمین اسے لے کر گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اسے یہ لڑکی بہت معصوم سی لگی تھی۔۔۔۔۔

وہ اسے لئے اپنے اوفس کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔

◈◈◈

ابھی وہ راستے میں ہی تھے کہ اسکا موبائل فون بجھنے لگا۔۔۔۔۔

ڈیول کا نام دیکھ کر حمین کے پسینے چھوٹے تھے۔۔۔۔۔

اس نے جلدی سے کال پک کی تھی۔۔۔۔

Yes Davil....

تم کہاں ہو۔۔۔۔۔

ڈیول وہ ہم پہنچ رہے ہیں بس پانچ منٹ میں۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔وہ یہ کہہ کر فون بند کر گیا۔۔۔۔

وہ شکرادا کر کے دوبارا ڈرائیونگ پر فوکس کرنے لگا۔۔۔۔پانچ منٹ کے سفر کے بعد وہ آفس میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

روحاب کو ابھی تک حوش نہیں آیا تھا اس لیے اسے لے کر ڈیول کے آفس میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

آفس خالی تھا کوئی نہیں تھا وہ دیکھ کر حیران ہوا تھا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

پھر جلدی سے روحاب کو صوفے پہ لٹا کر جلدی سے سکرٹ روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

◈◈◈

ابھی حمین سکرٹ روم کی طرف جانے ہی والا تھا کہ اس لڑکی کی چیخنے کی آوازیں آ رہی تھی۔۔۔۔

وہ جلدی سے واپس روم میں داخل ہوا۔۔۔۔

What Happened Little Thing???

حمین نے پیار بھرے لہجے میں پوچھا۔۔۔۔۔

د۔۔۔دور۔۔ہو۔۔۔۔

چ۔۔چھونا۔۔۔نہیں۔۔۔۔

Hey Little Thing Listen To Me ...

ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ اس نے پھر سے چیخنا شروع کیا۔۔۔۔

جانے دو مجھے پلیز۔۔۔۔۔م۔۔۔میرا بھائی۔۔۔۔میرا شوہر انتظار کر رہے ہونگے۔۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔وہ ہچکیوں سے زارو قطار رونے لگی۔۔۔۔۔

لٹل تنگ میری بات سنو۔۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔۔

م۔۔۔مجھے کوئی بات نہیں سنی۔۔۔پلیز۔۔۔۔leave me

بات سنو میری تمہیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔ابھی وہ مزید کچھ کہتا کہ کلک کی آواز پہ وہ دروازے کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

وہ جو کب سے حمین کا انتظار کر رہا تھا کہ وہ اس سے بات کرتے ہوئے اپنا اگلا حکم دیں اس لڑکی کو اندر دیکھ کر کچھ پل وہ ساکت ہوا تھا۔۔۔۔

قسفید رنگ کے فراک اور ہم رنگ حجاب میں ملبوس تھی۔۔۔

گرے رنگ کی آنکھوں کی سرخی اسکی آنکھوں کو مزید خوبصورت بنا رہا تھا۔۔۔

چھوٹی سی ناک رونے کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھی۔۔۔۔

چھوٹے چھوٹے گلابی لب۔۔۔۔۔

اوپر سے چھرا پر نور اور معصومیت سے بھرا بھلا کی خوبصورتی۔۔۔۔۔

ایسا حسن ترکی میں رہتے ہوئے بھی نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔

ابھی وہ اسکی طرف دیکھ رہا تھا کہ حمین کی آواز پہ ٹھٹکھا تھا۔۔۔۔۔

ڈیول۔۔۔۔

حمین .... go from here wright now وہ دھاڑا تھا۔۔۔

ڈیول میں بات کرتا ہوں۔۔۔۔ یہ وہ فائل ہے۔۔۔

حمین تم سے کیا کہا میں نے۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے اس سے پہلے میں تمہارا حشر کر دوں۔۔۔۔۔

اسکی آنکھوں میں وحشت اترتے دیکھ کر اور ایک نظر اس لڑکی کو دیکھ کر جانے ہی لگا تھا کہ روحاب جلدی سے اس کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

م۔۔مجھے۔۔۔۔بھی لے چلیں۔۔۔۔۔

وہ اس آدمی کو خوفزدہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے حمین سے بولی۔۔۔۔۔۔

جبکہ وہ اسے اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر حیران ہوا تھا اسکے منہ سے بھائی کا لفظ سن کے کوئی شدت سے یاد آیا تھا۔۔۔۔۔

حمین اس سے پہلے کچھ کہتا کہ ڈیول کو دیکھ کر وہ جلدی سے بنا کچھ کہے باہر چلا گیا۔۔۔

◈◈◈

ڈیول اس کو دیکھ کر وہاں اپنے

ٹیبل پہ پڑی فائل کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

روحاب اسے آگے بڑھتا دیکھ کر جلدی سے دروازے کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔

ڈیول اسے باہر کی طرف بڑھتا دیکھ کر اس کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

رکو۔۔۔۔

روحاب جو باہر کی طرف جارہی تھی اسکی آواز پہ رکی تھی۔۔۔۔۔

وہ اسے دیکھ کر پہلے ہی خوفزدہ ہوئی تھی۔۔۔۔۔

اسکے آواز پہ قدم جیسے رکے تھے۔۔۔۔۔خوف اسکے پورے وجود میں سرایت کر گیا۔۔۔۔۔

ڈیول نے وہ فائل اٹھا کے دیکھی تھی جسمیں نکاح نامہ تھا۔۔۔۔۔

وہ پورا معاملہ پانچ سیکنڈ میں ہی سمجھ گیا۔۔۔۔۔

وہ نام کئی دفعہ وہ دیکھ چکا تھا۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

یہ اسی شخص کا نام تھا جو لڑکیوں کو ٹریپ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔۔۔۔۔۔

کہاں جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ باہر تو نرم آواز میں پوچھ رہا تھا لیکن چہرے کے تاثرات ابھی تک سنجیدہ تھے۔۔۔۔۔

ک۔۔۔کہی۔۔۔ن۔۔۔نہی۔۔۔۔

تو پھر دروازے کی طرف کیوں بڑھی۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔وہ۔۔۔م۔۔۔مجھ۔۔۔مجھے اپنے۔۔۔بھائی کے پاس جانا ہے۔۔۔۔۔۔

لیکن کیوں۔۔۔۔۔۔

ک۔ک۔۔کیونکہ۔۔۔وہ بھائی ہے۔۔۔م۔۔میرے۔۔۔۔

ادھر بیٹھ جاؤ۔۔۔۔۔

وہ اسے خوف سے کانپتے دیکھ کر بولا۔۔۔۔۔

ل۔۔۔لیکن۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔

ابھی روحاب اپنا جملا مکمل کرتی کہ ڈیول دھاڑا تھا۔۔۔۔

میں نے کیا کہا تم سے۔۔۔۔۔

اسکی آنکھیں شدت سے سرخی اختیار کر گئی ماتھے کی مڈر گ جیسے نکلنے کو تیار تھی۔۔۔۔۔

ج۔۔۔جی۔۔۔وہ اسکی دھاڑ پر لرزی تھی اور بغیر کچھ کہے چھپ چھاپ وہاں صوفے پر بیٹھ گئ

۔۔۔۔۔۔اور ہچکیوں سے زار و قطار رونے لگی۔۔۔۔۔

وہ جو کب سے اپنے غصے کو قابو کئے ہوئے تھا اسکی بار بار جانے کی رٹ پہ بے قابو ہو گیا۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

وہ اسکے آنسو نظر انداز کرتے ہوئے آرام سے جا کر اپنی سیٹ پر بیٹھ گیا اور عالیہان کو کھانے پینے کی اشیاء لانے کو کہا۔۔۔۔۔۔

وہ کب سے رو رہی تھی اب تو اسکی ہچکیوں میں اضافہ ہو گیا تھا اور اسکی سانسیں اکھڑنے لگی تھی۔۔۔۔۔

آریان سکندر شاہ کب سے ایسے ظاہر کر رہا تھا جیسے وہ اسکی طرف متوجہ نہیں ہے جبکہ سارا دھیان اسی کی طرف تھا۔۔۔۔۔

اسکی سانسیں اکھڑتے دیکھ کر وہ اسکی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔

اسے اپنی طرف آتے دیکھ کر وہ جلدی سے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ گئی اور اسے خوف زدہ نگاہوں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔

ہاتھ ہٹاؤ۔۔۔my princess...

وہ اسکے خوف کو دیکھتے ہوئے نرم لہجے میں گویا ہوا۔۔۔۔

وہ جلدی سے اپنے منہ سے ہاتھ ہٹا گئی۔۔۔۔

ا۔۔اپ ک۔۔کون۔۔۔۔ہے۔۔۔۔اسنے خوف زدہ ہوتے ہوئے سوال پوچھا۔۔۔۔

وہ جو اس سے سوال جواب کرنے کا ارادہ رکھتا تھا اسکے سوال پہ کچھ دیر خاموشی سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

روحاب اسکی طرف بنا دیکھے ہی سوال کر گئی۔۔۔۔

میں تمہارا شوہر......my princess

س۔۔سچ میں۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔

ل۔۔لیکن۔۔۔م۔۔۔میرا بھائی کہاں ہے۔۔۔۔۔

وہ امریکہ گیا ہے کچھ کام سے۔۔۔۔۔

ا۔۔اپ پکہ۔۔۔م۔۔۔میرے شوہر ہے۔۔۔۔۔

کیوں تمہارے گھر والوں نے تمہیں کچھ نہیں بتایا۔۔۔۔

جی۔۔۔۔ب۔۔بتایا۔۔۔تھا۔۔۔۔

تو پھر اس سوال کا مطلب۔۔۔۔۔

مجھے ڈ۔۔ڈر لگ۔۔۔رہا ہے۔۔۔پلیز م۔۔۔مجھے گھر لے چلیں۔۔۔وہ ہمیں مار دیگا۔۔۔۔ گرے رنگ کی آنکھوں کی سرخی اسکی آنکھوں کو مزید خوبصورت بنا رہا تھا۔۔۔۔میں ہوں نہ کو کچھ نہیں کر سکتا میں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

ن۔۔نہی اس۔۔۔نے م۔۔میرا دوپٹہ اتارنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔

انکے پاس گن بھی تھی۔۔۔میں نے دیکھا تھا۔۔۔۔وہ مارنے والے تھے۔۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔گھر چلیں۔۔۔وہ سے ہچکیوں سے سب بتا رہی تھی جب روتے ہوئے اسکی گردن میں اپنا منہ چھپا گی اور رونے میں مصروف ہو گی یہ جانے بغیر کہ اسکی اس حرکت پہ آریان کی حالت غیر ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ اسکی کمر پہ اپنی گرفت مضبوط کر گیا۔۔۔۔۔

روحاب جو کب سے رونے میں اتنی مصروف تھی کہ ڈر و خوف کے مارے وہ اسکے گلے لگ گئی حوش میں تو تب آئی جب آریان نے اسکی کمر پہ اپنی گرفت مضبوط کی۔۔۔۔۔

وہ اس سے جلدی سے دور ہو ہوئی تھی۔۔۔۔

وہ جو اس کے گلے لگتے ہی سکون محسوس کر رہا تھا اسکے دور ہونے پر غصہ سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

اسکے چہرے پر شرم و حیا کے تاثرات کے ساتھ خوف دیکھتے ہوئے آریان نرم پڑا تھا۔۔۔۔

چلو گھر چلیں۔۔۔۔۔

ج۔۔جی۔۔۔۔

اسوقت وہ بہت ذیادہ خوف زدہ تھی وہ جلد سے جلد اپنے شوہر کے ساتھ گھر جانا چاہتی تھی تاکہ کوئی اسے مار نہ دے۔۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر کی طرف قدم بڑھا گیا۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

وہ جیسے ہی اوفس سے نکلا اریبہ حمین وہی کھڑے ہو گئے

عالیہان جو کھانا لے کر اندر اوفس جانے ہی والا تھا ڈیول کو باہر نکلتے دیکھ کر وہی رک گیا۔۔۔۔

آریان روحاب کا ہاتھ پکڑے اوفس سے باہر نکل گیا۔۔۔۔

سب منہ کھولے یہ منظر دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

عالیہان یہ دیکھ کر صدمے سے دوچار ہوا۔۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔یہ ڈیول تھا۔۔۔۔وہ کیا بول رہا تھا کسی کو بھی یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

kohnovelsurdu.com

وہ شخص جو لڑکیوں سے سو گز کے فاصلے پر رہتا تھا آج وہ کسی لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لے جا رہا تھا۔۔۔

◈◈◈

وہ روحاب کا ہاتھ پکڑے گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

وہ بہت زیادہ خوف زدہ ہو گئی تھی اس کا خوف اسکے چہرے پر واضح تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔

پتہ نہیں کیوں وہ اس لڑکی کے ساتھ نرمی سے پیش آ رہا تھا کیوں اس سے جھوٹ بولا جبکہ اسے جھوٹ سے سخت نفرت تھی۔۔۔۔۔

آج پہلی دفعہ اسکے ساتھ ایسا ہوا تھا کہ یوں کسی لڑکی کو اہمیت دیں رہا تھا۔۔۔۔

گاڑی میں کب سے خاموشی تھی جسکو آریان نے توڑا۔۔۔۔۔

کیا تم کچھ کھاؤ گی۔۔۔۔۔۔

ن۔۔۔نہیں۔۔۔۔گ۔۔۔۔گھر چلیں۔۔۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔وہ۔۔۔۔

کیا وہ وہ لگا رکھا ہے۔۔۔۔۔بتاو کیا مسلہ ہے۔۔۔۔۔۔

مجھ۔۔۔۔۔مجھے ڈ۔۔۔ڈر لگ۔۔۔۔رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن کیوں اب تو میں تمہارے ساتھ ہوں پھر کیوں ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

مجھ۔۔۔مجھے ن۔۔ نہیں پتا۔۔۔۔اس دفعہ اسکی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر وہ خاموش ہو گیا پتہ نہیں کیوں اسکے آنسوں دل پہ گر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

کیوں وہ بے چین ہوا تھا اسکی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر۔۔۔۔۔پورا راستہ خاموشی سے گزر گیا اور روحاب پتہ نہیں کب ہچکیوں کے ساتھ نیند میں چلی گئی۔۔۔۔

◈◈◈

آریان سکندر شاہ کی گاڑی عثمانی مسجد کے باہر ارکی۔۔۔۔

روحاب۔۔۔۔اریان نے اسے نرمی سے پکارا۔۔۔۔

روحاب۔۔۔

وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔۔۔۔

روحmy princess

اٹھو۔۔۔۔

وہ گھری نیند سو رہی تھی وہ کبھی بھی گہری نیند نہیں سوتی تھی لیکن آج پتہ نہیں کیوں اسے سکون آ گیا تھا۔۔

اسے اتنی گہری نیند میں دیکھ کر اسے روحاب پر رشک آیا تھا ساتھ میں ٹینشن بھی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔کیونکہ وہ کبھی بھی اتنی گہری نیند نہیں سوتی تھی۔۔۔۔

وہ اسے پہلی نظر میں ہی پہچان چکا تھا۔۔۔۔

کیسے وہ یہ آنکھیں بھول سکتا تھا۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

کیسے اپنے تایا کی آخری نشانی بھول سکتا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ تو اسکی بچپن کی محبت تھی۔۔۔۔۔

حمین کو تو وہ اپنے ساتھ لے آیا تھا پر اسے پھپھو نے اپنے پاس رکھ لیا تھا۔۔۔۔۔

کیسے کیسے الزام لگائے گئے تھے آج بھی وہ یاد کر کے اسکی نیلی آنکھوں میں وحشت اتری تھی اسکی آنکھیں پھر سے سرخی اختیار کر گئی۔۔۔۔۔۔۔

روح میری جان my princess

اٹھ جاؤ۔۔۔۔۔۔۔

اسنے اسے کندھے سے ہلایا جس سے وہ بیدار ہونے لگی۔۔۔۔۔

ج۔۔جی۔۔۔۔۔

چلو۔۔۔۔۔۔

ک۔۔کہاں۔۔۔۔۔

نکاح کرنے۔۔۔۔۔

لیکن۔۔۔ہمارا۔۔۔ن۔۔نکاح تو ہو۔۔۔چکا ہے۔۔۔۔

ہاں لیکن وہ نکاح فون پر ہوا تھا اور میں اپنا نکاح ایسے نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔۔

تو چلو۔۔۔۔۔

ج۔۔۔جی۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

وہ اسکے ڈر سے ہاں میں سر ہلا گئی کیونکہ اسکی آنکھوں میں پھر سے وہی سرخی تھی سنجیدہ تاثرات سے بھرا چہرہ کیسے اسے انکار کر سکتی تھیں نکاح تو پہلے ہی ہو چکا تھا تو دوسری با کرنے میں کیا حرج تھا اس لیے خاموشی سے اسکے ساتھ چل پڑی جبکہ آریان اسکا ہاتھ پکڑنا نہیں بھولا تھا۔۔۔۔

◈◈◈

وہ دونوں مسجد میں داخل ہوئے اس نے پہلے ہی تمام انتظامات مکمل کر لیے تھے حمین اور عالیہان کو وہ کال پر پہلے ہی بتا چکا تھا اور انکو مسجد پہنچنے کے لیے کہا تھا۔۔۔۔

وہ بھی خاموشی سے آ گئے تھے۔۔۔۔۔۔

حمین کے دماغ میں بہت سے سوالات تھے۔۔۔۔۔۔

لیکن اس نے پوچھا نہیں تھا۔۔۔۔

وہ سب آریان کا انتظار کر رہے تھے جب وہ روحاب کا ہاتھ پکڑ کر اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔۔

مولوی صاحب نکاح شروع کیجئے۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد دونوں کا نکاح ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

وہ بہت پر سکون ہوا تھا۔۔۔۔

مبارک باد کے بعد وہ روحاب کو لے کر گھر روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔

◈◈◈

آریان کی گاڑی ایک بہت ہی حسین گھر کے باہر رکی تھی جو دکھنے میں کوئی محل لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ گاڑی سے نکل کر روحاب کے ساتھ گھر میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

کیا یہ۔۔۔۔آپکا گھر ہے۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔

تو۔۔۔۔۔پھر کس کا ہے۔۔۔۔۔۔

یہ ہمارا گھر ہے my princess ۔۔۔۔

ا۔۔۔اپ اکیلے رہتے ہیں۔۔۔۔۔

پہلے رہتا تھا اب تو ماشاءاللہ سے اللہ نے حق حلال کی بیوی دی ہے تو آج سے اسکے ساتھ رہوں گا ایک ہی گھر میں ایک ہی بیڈ روم میں ایک ہی بیڈ پہ۔۔۔۔۔۔

وہ اس کے جواب پہ سرخ ہوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ لوگ لاؤنج میں داخل ہوئے جو بہت ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا ہر چیز کو چمچماتے دیکھ کر روح کو اتنا تو پتہ لگ ہی گیا تھا کہ اس کا شوہر کافی نفاست پسند ہے۔۔۔۔۔۔

روح بے بی تم یہاں بیٹھو میں کچھ کھانے کو لاتا ہوں۔۔۔۔۔

ا۔۔اپ مجھے بتا دیں میں لے آؤ گی۔۔۔۔۔۔

No Never ......

ایسا نہیں ہو سکتا تمھارے یہ نازک ہاتھ ان کاموں کے لیے نہیں ہے۔۔۔۔۔

میں لے آؤ گا تم بیٹھو تھک گئی ہو گی۔۔۔۔۔

نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔

پھر بھی آرام کرو کیونکہ ابھی توڑی دیر بعد تم میری تھکاوٹ اتارو گی۔۔۔۔۔

ک۔۔۔کیا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

کچھ نہیں میں ابھی آتا ہو وہ کہتے ہوئے کچن کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔

روحاب تو اس گھر کو دیکھ کر حیران ہوئی تھی یہاں کی ایک ایک کی چیز بہت ہی خوبصورت تھی ابھی وہ انہیں چیزوں کو دیکھ رہی تھی جب آریان اپنے ساتھ سینڈوچز کولڈرنک اور نوڈلز وغیرہ لے ایا۔۔؟

روح بے بی آجاؤ۔۔۔۔۔

وہ کھانے کی چیزیں ٹیبل پر رکھتے ہوئے اسکی طرف بڑھا تھا۔۔۔

جی۔۔۔۔وہ خاموشی سے اسکے ساتھ چل پڑی۔۔۔۔

یار ابھی صرف یہی کیچن میں تھا تو میں نے یہیں بنالیا۔۔۔۔

تم ایک کام کرنا ساری چیزیں ایک پیپر پر لکھ کر مجھے دیں دینا میں لے آؤں گا۔۔۔

جی۔۔۔۔

روحاب کب سے وہ سٹکس دیکھ رہی تھی جس سے آریان کتنی جلدی سے نوڈلز کھا رہا تھا جبکہ اسے اس سٹکس سے کھانا نہیں آرہا تھا۔۔۔

اب وہ اسے چھوڑ کر سینڈوچ کھانے لگی۔۔۔۔

لیکن وہ بھی پھیکی سی تھی جس سے اس نے ہاتھ کھینچ لیا۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔

مج۔۔۔مجھے اس سے کھانا نہیں کھانا اتا۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان نے نوڈلز کا ایک چمچ منہ میں ڈال دیا اور بنا روحاب کو سوچنے سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اسکے لبوں پر جھک گیا۔۔۔۔

وہ جو یہ سمجھ رہی تھی کہ اسے کوئی چمچ وغیرہ لا کے دیگا اسکی حرکت پر وہ سٹل ہوئی تھی۔۔۔۔

آریان نے بہت نرمی سے اسکے منہ میں وہ نوڈلز ڈالتے ہوئے اسکو آنکھ ونک کی تھی۔۔۔۔۔

اب کھاؤ۔۔۔۔۔وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا جس سے وہ نوڈلز اپنے حلق سے اتارنے لگی جبکہ نظریں نیچے کئے ہوئے تھی شرم سے چہرا لاہور گیا تھا۔۔۔۔

اسکی حالت دیکھتے ہوئے آریان نے اپنی مسکراہٹ ضبط کی تھی۔۔۔۔۔۔

اسنے پھر سے منہ میں نوڈلز لیے اور پھر سے اسکے منہ میں ڈالنے لگا۔۔۔۔

ن۔۔نہیں بس۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا اچھے نہیں لگے کیا۔۔۔۔

ن۔۔۔نہیں۔۔۔۔

کیا تم اپنے شوہر کے بنائے ہوئے نوڈلز کی توہین کر رہی ہو۔۔۔۔وہ اسکی طرف سنجیدگی سے گویا ہوا۔۔۔۔۔

ن۔۔۔نہیں م۔۔۔میرا مطلب تھا۔۔۔ب۔۔بہت اچھے تھے۔۔۔۔

اسکی معصومیت سے جواب دینے پر آریان کا دل چاہا قہقہہ لگائے لیکن فلحال وہ اسے کنفیوز نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔اور نہ ہی اپنا رومینس خراب کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔۔

تو پھر میں جیسے کھلا رہا ہو ویسے کھاؤ گی۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

وہ اسکے سوال پر اسے دیکھنے لگی وہ بے حد سنجیدگی سے سوال کر رہا تھا وہ اسکی طرف دیکھتے ہاں میں سر ہلا گئی جبکہ اسکے ڈرنے پر ہاں میں سر ہلانے پر وہ بہت معصوم سی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

اسکے ہاں پر آریان کا دل کیا دل کھول کے ہنسے۔۔۔۔

ہمم مطلب تمہیں اچھا لگا کہ میں اس طرح کھلاؤ تمہیں۔۔۔۔

وہ نہ میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔

اور اسے دیکھنے لگی جبکہ اسکے نہ کرنے پر وہ اسے گھورنے لگا۔۔۔۔۔۔

وہ جلدی سے ہاں میں سر ہلا گئی اسکے ناراض ہونے کے ڈر سے۔۔۔۔۔

جبکہ اسکے ہاں کرنے پر آریان نے پھر سے منہ میں نوڈلز ڈال لیجئے اور نرمی سے روحاب کے منہ میں ڈالنے لگا۔۔۔۔۔۔

اور اسی طرح اسنے سارا باؤل خالی کر دیا۔۔۔۔۔۔

اب تم آرام کرو میں کچھ کام سے باہر جا رہا ہوں۔۔۔

ن۔۔۔ نہیں ا۔۔۔اپ نہ جائے مج۔۔مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔

دیکھو میں رات تک اجاؤ گا۔۔۔۔۔

اور دروازہ لوک کر لینا۔۔۔۔۔

کوئی بھی ہو دروازہ نہیں کھولنا۔۔۔۔

کسی بھی قیمت پر۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ج۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔اپ جلدی واپس ایئگا۔۔۔۔۔۔۔

ہمم وہ یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔۔

روح بھی جلدی سے اسکے پیچھے گئی تھی اور دروازہ لوک کر لیا۔۔۔۔۔۔

اب وہ آرام کرنے کی خاطر رومز کی طرف بڑھ گئ۔۔۔

◈◈◈

روحاب ایک روم میں داخل ہوئی تھی جو اندر سے کافی بڑا تھا روم کے درمیان میں ایک بڑے سائز کا جہاذی بیڈ تھا کمرہ سفید رنگ سے پینٹڈ تھا بلو کلر کے پردے تھے جو کھڑکیوں کو چھپا رہے تھے۔۔۔

ایک طرف دو دروازے تھے جن میں سے ایک لوک تھا جبکہ دوسرا دروازہ کھولنے پر کھلتا گیا وہ واشروم تھا جس میں ایک طرف باتھ ٹب تھا اور دوسری طرف ایک اور دروازہ تھا جو کے ڈریسنگ روم تھا اندر جا کے دیکھا تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی اس میں بہت سارے کپڑے تھے جوتے گھڑیاں سٹڈز پرفیوم باڈی سپرے وغیرہ پڑے ہوئے تھے روحاب کو لگا جیسے وہ کسی مول آ گئی ہو۔۔۔۔۔۔۔

وہ کمرہ دیکھنے کے بعد کھڑکیوں کی طرف بڑھی تھی پردے ہٹا کے دیکھا تو آنکھیں حیرت سے مزید کھلی تھی کیونکہ اسے دور دور تک جنگل نظر آ رہا تھا۔۔۔۔۔

اسنے جلدی سے پردے برابر کیئے اور بیڈ کی طرف بڑھ گئی۔ارادہ سونے کا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ آرام سے بیڈ پر لیٹ گئی تھی اور جلد ہی نیند کے وادیوں میں ڈوب گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

آریان روحاب کے لیے شوپنگ کرنے مول آ گیا تھا۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اس نے اپنی روح کے لیے بہت سے کپڑے۔۔نائٹیز اور پرسنل چیزیں خریدی تھی ساتھ میں ڈائمنڈ کی سمپل سی جیولری بھی خریدای تھی۔۔۔۔

باقی کی شاپنگ وہ اسکے ساتھ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔۔۔

وہ بہت خوف زدہ ہوگئ تھی جسکی وجہ سے وہ اسے شاپنگ مال نہیں لایا تھا۔۔۔۔۔

ابھی بھی رات کے نو بج تھے جب وہ گھر کے لیے نکل گیا۔۔۔۔۔

◈◈◈

روحاب شام سے سو رہی تھی جب اسکی آنکھ کھل گئ۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کے واشروم چلی گئ تاکہ وضو کر کے نماز ادا کریں۔۔۔۔۔

تقریباً بیس منٹ بعد وہ نماز ادا کر کے لاؤنج میں بیٹھ گئ اور ہر چیز کا جائزہ لینے لگی ابھی وہ اٹھ کے باقی کا گھر دیکھتی کہ دروازے کی کھٹکھٹانے کی آواز پر دروازے کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔۔

ک۔۔کون ہے۔۔۔۔

باہر سے کوئی جواب نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔

کون ہے۔۔۔۔۔

Mam Open The Door Sir Aryaan Snd Some Gifts For You.......

آریان کا نام سنتے ہی اس نے دروازہ کھلا تھا یہ جانے بغیر کہ اسکا یہ عمل آنے والے لمحوں میں کتنا باری پڑ سکتا ہے۔۔۔۔۔

◈◈◈

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اس نے جیسے ہی دروازہ کھولا تھا باہر دو تین مردوں کو ایک ساتھ دیکھ کر اس نے جلدی سے دروازہ لوک کرنا چاہا۔۔۔۔

اسکی ایکٹ کو سمجھتے ہوئے اس آدمی نے جلدی سے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو گیا۔۔۔۔

ک۔۔۔کون۔۔۔۔ہو۔۔۔۔۔

اوہ بے بی اپنے دماغ پر زور دینے کی ضرورت نہیں ہے بس خاموشی سے ہمارے ساتھ چلو۔۔۔۔۔۔

ن۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔میں نہیں۔۔۔جاوں گی۔۔۔۔

ابے سن ابھی وہ ڈیول آتا ہی ہو گا جلدی کر۔۔۔۔۔۔

وہ جلدی سے روحاب کی کلائی پکڑ کر روانہ ہو گیا۔۔۔۔

چ۔۔۔چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔وہ روتے ہوئے چلائی تھی جبکہ اسکے رونے سسکنے چلانے کی پرواکئے بغیر اسے لے کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

آریان جو ابھی گھر جانے ہی والا تھا روح کی چیخیں سنتے ہی اس نے اپنے قدم جلدی سے اسکی طرف بڑھائے تھے۔۔۔۔۔

روح کی کلائی پر اس شخص کا ہاتھ دیکھ کر اسکی آنکھوں میں وحشت اتری تھی آنکھیں پل میں سرخی اختیار کر گئی ماتھے کی مڈرگ پل میں باہر آنے کو بے تاب ہوئی۔۔۔۔

روحاب آریان کو دیکھ کر کچھ پل کے لیے اپنی جگہ سے ہل بھی نہیں پائی تھی۔۔۔

آریان کو دیکھ کر وہ تینوں بھی ساکت ہوئے تھے۔۔۔۔۔

یا۔۔۔یان روحاب اسکی طرف دیکھتے چلائی تھی۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

Leave her.......

وہ جوابا ایسا دھاڑا تھا کی اسکی آواز پر وہ چاروں لرز اٹھے تھے اس نے جلدی سے روحاب کا ہاتھ چھوڑا تھا۔

اس سے پہلے کے وہ آریان کی طرف بڑھتی فضا میں فائر کی آواز گونجی تھی۔۔۔۔۔۔

روحاب اپنے کانوں پر ھاتھ رکھتے چیخ اٹھی تھی اسکی چیخ پر آریان اسکی طرف بڑھا تھا اسکو اپنے حصار میں لیا تھا۔۔۔۔۔

حمین اور عالیہان جو گھر میں لگے کیمروں کی مدد سے اندر اور باہر کا منظر دیکھ رہے تھے ان تین آدمیوں کا انا اور روحاب کو لے جاتے دیکھ کر وہ جلدی سے سکرٹ روم سے باہر نکلے تھے وہ آریان کے گھر میں پچھلے سائڈ جہاں جنگل تھا وہاں سے باہر نکلے تھے اور پیچھے سے انکے ٹانگوں پر فائر کر چکے تھے۔۔۔۔

فضا میں ان تینوں کی دل خراش چیخیں گونجی تھی۔۔۔۔۔

حمین۔۔۔۔۔۔اریان کی دھاڑ پر وہ اسکا اشارہ سمجھتے ہوئے عالیہان کے ساتھ ان تینوں کو ٹارچر سیل کی طرف لے جانے لگے۔۔۔۔۔

آریان نے روح کو اپنے حصار سے نکالتے ہوئے اسکے منہ پر تھپڑ مارا تھا۔۔۔۔

چٹاخ۔۔۔۔۔۔چٹاخ۔۔۔۔۔۔

اسنے یکے دوسرے بعد اسکے منہ پر کئ تھپڑ مارے تھے۔۔۔۔اور اسے بازو سے پکڑ کر اندر کی طرف گھسیٹنے کے انداز میں لے گیا۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

وہ اسے گھسیٹتے ہوئے گجر کے اندر لایا تھا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

م۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔۔نے۔۔۔ک۔۔۔۔کچھ۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔کیا۔۔۔۔۔۔۔وہ روتے ہوئے ہچکیوں کے ساتھ اسے اپنی صفائی دیں رہی تھی جب کہ وہ اسکی سننے کے بجائے اپنے روم کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے روم میں لیے اندر داخل ہوا اور اسے بیڈ کی طرف دھکیل دیا۔۔۔۔۔

کیا کہا تھا میں نے۔۔۔۔۔وہ اتنی زور سے دھاڑا تھا کہ اسکی آواز پورے محل میں گونج اٹھی۔۔۔۔۔۔۔

اسکی آواز پہ اسکے سوال پہ وہ خاموش ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔اور سہمی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

کیا پوچھ رہا ہوں۔۔۔۔۔۔اسکے خاموشی پہ وہ ایک دفعہ پھر سے دھاڑا تھا۔۔۔۔۔۔

د۔۔۔دروازہ۔۔۔۔نہیں کھولنا۔۔۔۔۔۔۔وہ اٹک اٹک کر بتانے لگی۔۔۔۔۔۔۔

تو پھر کیوں کھولا ایک بار کی بات سمجھ نہیں اتی۔۔۔۔۔۔

وہ کہہ رہے تھے ا۔۔۔اپ نے گ۔۔۔۔گفٹز بھیجے ہیں۔۔۔۔۔۔اس لیے کھولا۔۔۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔ لگا۔۔۔اپ ناراض ہو جائے گے۔۔۔۔۔۔وہ ہچکیوں کے ساتھ اسے بتاتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ اور اب بری طرح رونے لگی۔۔۔۔۔۔۔

اسے روتا دیکھ کے وہ اپنا غصے پر قابو پانے لگا۔۔۔۔۔۔اور اسکی طرف بڑھا۔۔۔۔۔

وہ اس پر جھکنے ہی والا تھا کہ اسنے آنکھیں میچتے ہوئے جلدی سے اپنے گالوں پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے تھے۔

میں۔۔۔۔۔نے جان موج کر نہیں کھولا تھا۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔سچ بول رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔

مجھے تم پر یقین ہے روح۔۔۔۔۔۔

اسکی بات سنتے ہی روحاب نے اسکے گلے میں اپنی باہیں ڈال کر اپنا چہرہ اسکی گردن میں چھپایا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

kohnovelsurdu.com

میں پھر دروازہ نہیں کھولوں گی میں سچ بول رہی ہو۔۔۔۔۔۔

پلیز آپ ناراض مت ہو۔۔۔۔۔۔

میری جان میں تم سے ناراض نہیں ہوں۔۔۔۔۔۔۔

اسے بری طرح روتے دیکھ کر وہ اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے زور سے اپنے سینے میں بھینچ گیا۔۔۔

بس اب رونا بند کر و ورنہ میں اپنے طریقے سے بند کروں گا۔۔۔۔

وہ اسکی بات سنتے ہی اس سے دور ہونے لگی۔۔۔۔

جبکہ اسکا دور ہونا اور اسکی باہوں میں مزاہمت کرنا اسے چبھ رہا تھا۔۔۔۔

وہ اسے سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اپنے اپنی گود میں اٹھا گیا اور لاؤنج کی طرف قدم بڑھا گیا۔۔۔۔۔

عالیہان جلدی سے ڈیول کو سامان دیں کر وہاں سے نکلا تھا۔۔۔۔۔

آریان نے کھانا نکالا اور روحاب کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

روح بے بی۔۔۔۔۔

ج۔۔۔جی۔۔۔۔

آئندہ تم ایسا کچھ نہیں کروگی جس کی وجہ سے میں تم پر ہاتھ اٹھاؤ ہمم۔۔۔۔۔

ج۔۔جان کر نہیں کیا۔۔۔۔سچ میں۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔۔اریان نے چکن کا ایک نوالہ بنایا اور روح کی طرف بڑھا گیا۔۔۔۔۔۔

م۔میں کھالوں گی۔۔۔۔۔۔

نہیں میں کھلا رہا ہوں تو کھالو ورنہ دوسرا طریقہ آزماوں گا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ن۔۔نہیں میں کھا رہی ہوں۔۔۔اسنے جلدی سے نہ میں سر ہلایا تھا اسکے اس معصوم سی ایکٹ پر آریان کو بہت پیار آیا تھا۔۔۔۔۔لیکن اسکی حالت کے پیش نظر اسے صرف کھانا کھلانے لگا۔۔اور وہ خاموشی سے کھانے لگی۔۔۔۔۔۔

کب تک بچو گی میرے ہاتھوں سے ایک دن تم میری باہوں میں ضرور ہو گی۔۔۔۔وہ سگرٹ کا گہرا کش لے کر آنکھیں موند گیا۔۔۔۔۔۔

ا۔۔اپ نے کہا تھا بھائی امریکہ میں ہے تو کیا میں ان سے فون پہ بات کر سکتی ہو۔۔۔۔۔۔۔

نہیں ابھی تو تم ان سے بات نہیں کر سکتی لیکن میں جلد ہی تمہاری بات کرواؤں گا ابھی تمہاری لیئے جو شاپنگ کی ہے وہ دیکھ لو وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر صوفے پر بیٹھا گیا اور اسے شاپنگ دکھانے لگا۔۔۔۔۔

تمہیں جو بھی اچھا لگے وہ لے لو اور جو اچھا نہیں بھی لگے وہ بھی رکھ لو جو چیزیں تمھارے لیے لایا ہو وہ صرف تمھاری ہے اسے تم جلا دینا لیکن کسی اور کو مت دینا۔۔۔۔۔۔۔

ج۔۔۔جی

یہ دیکھوں ان بیگز میں نائیٹیز، فراکس، کرتیاں اور شلوار ہے اور اس دوسرے بیگز میں ڈائمنڈ کی جیولری ہے اور اس بیگ میں تمہار اپرسنل سامان لایا ہو ویسے تو ابھی میں نے تمہیں دیکھا نہیں ہے اس لیے سائز کا پتہ نہیں خیر اگر سائز صحیح نہیں ہوا تو کل جا کے اور لے آئیں گے وہ سنجیدگی میں ہی کافی بے باک ہوا تھا جبکہ اسکی بات سنتے وہ گردن تک سرخ ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

آجاؤ روم میں چل کر سب سامان سیٹ کرتے ہیں وہ اسکی طرف دیکھتے نرمی سے بولا تھا اور روح کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔۔۔۔

اسوقت وہ ڈریسنگ روم میں تھا ہر چیز اپنے ہاتھوں سے سیٹ کی تھی۔۔۔

روح بے بی تم اگر اپنا پرسنل سامان پکڑاوا سے اس ڈرار میں رکھتے ہیں وہ بالکل نارمل لہجے میں بول رہا تھا جبکہ روح اب اسے دیکھتے روہانسی ہوئی تھی۔۔۔۔

م۔۔میں خود رکھ۔۔۔لوں گی۔۔ا۔۔اپ باہر ج۔۔جائیں۔۔۔۔

اسکی رونی شکل دیکھ کر پہلے تو کچھ نہیں سمجھ پایا تھا پھر جب سمجھ آئی تو آریان کا قہقہہ بلند ہوا تھا۔۔۔۔۔

اسکو ہنستے دیکھ کر وہ اور بھی شرمندہ ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ا۔۔اپ کیوں ں ہنس رہے ہیں۔۔۔۔وہ آنکھوں میں آنسوں لیئے روہانسی ہوتی ہوئے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

روح بے بی شوہر ہو تمھارا تمھارے پور پور پر حق رکھتا ہوں اور تم نے ابھی سے رونے کی ٹکٹ پکڑلی ہے ابھی تو میں نے کچھ نہیں کیا ہے اور میں نے تو سامان رکھنے کر بولا ہے یارا سمیں شرمندہ ہونے کی کیا بات ہے وہ بہت بے باکی سے اپنے باتوں سے ہی روح کو سر سے پیر تک سرخ کر گیا تھا۔۔۔۔

ا۔اپ بہت بے شرم ہے وہ منہ موڑ کر اسے بے شرم ہونے کا لقب دیں گئی۔۔۔۔۔

بے بی ابھی تو بے شرمی دکھائی بھی نہیں ہے اور تم نے الزام لگا دیا۔۔۔۔۔

ابھی تو بے شرمی دکھاؤ گا لیکن آج تم تھک گئی ہو اس لیئے کل ایک سرپرائز ہے تمھارے لیے اور ساتھ میں بے شرمی دکھا کر پورے حق سے تمھارا دیا گیا لقب وصول کروں گا وہ اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنے قریب کرتے آنکھ ونک کر گیا۔۔۔۔

روحا ب اسکے شرٹ پہ دونوں ہاتھ رکھے اسکے چہرے کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

اس وقت وہ اسے کافی فرست سے دیکھنے لگی۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

سمندر جیسی نیلی آنکھیں دو گہرے ڈمپلز اور سرخ وسفید رنگت سرخ عنابی ہونٹ اونچا قد و قامت رکھنے والا بے حد خوبصورت۔۔۔۔۔۔

کیا تھا وہ شخص خوبصورتی میں ہر شخص کو پیچھے چھوڑ دینے والا۔۔۔۔۔۔

ا۔۔ایک بات۔۔۔پوچھو۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

پھپھو اتنی اچھی کیسے ہو گئی جو میری شادی ا۔۔اپ سے کر دی۔۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا۔۔۔۔۔۔

نہیں وہ تو مجھ سے بہت نفرت کرتی تھی پھر کیسے۔۔۔۔۔۔

مجھ سے شادی پھپھو نے نہیں تمھارے بھائی نے کروائی ہیں اب ان باتوں کو چھوڑ و اور مجھے محسوس کر وہ اسکے چہرے پر جھک کر اپنا شدت بھرا لمس چھوڑنے لگا جس پر کچھ دیر پہلے اس نے تھپڑ مارے تھے اب اپنے ہونٹوں سے اس پر مرہم لگانے لگا۔۔۔۔۔۔

جبکہ شرمندگی اور پچھتاوے کا آریان سکندر شاہ سے کوئی تعلق نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

وہ لڑکی مجھے ہر حال میں چاہیئے اسے کہی سے بھی ڈھونڈ کر لاؤ وہ ہمارے بارے میں سب کچھ جانتی ہے اور میری محبت بھی اب اسے میرے ہاتھوں کوئی نہیں بچا سکتا۔۔۔۔وہ کب سے دھاڑ رہا تھا جبکہ دوسری طرف خاموشی سے اسکی ہر بات سنی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

وقت آگیا ہے اس کمینے سے ملاقات کرنے کا اریبہ کو سیف جگہ پر پہنچا دو اور لیلونا کو باقی کا پلین بتا کر کل اس جگہ پہنچنے کو کہو کل اسکا آخری دن ہے۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

رات کا وقت تھا اسنے گھڑی پہ نظر ڈالی رات کے تین بج رہے تھے اسنے ایک نظر اپنے ساتھ لیٹے وجود پر ڈالی جو ہر چیز سے بے خبر نیند کے مزے لوٹ رہی تھی وہ اس پہ جھکا اور اسکے ماتھے پر ہولے سے کس کر کے آرام سے بیڈ سے اٹھ گیا اور بنا آواز پیدا کیئے روم سے باہر نکل گیا اور ٹارچر سیل کی طرف روانہ ہو گیا۔

لیلا کہا ہو تم کیا آج بھی تم مجھ سے بے خبر سو رہی ہو جبکہ تم اچھی طرح جانتی ہو آج مجھے تمہاری کتنی ضرورت ہے وہ اسکے چہرے پر جھکے بول رہا تھا اسکے بر عکس اسکے منہ سے شراب کی بدبو سے لیلونا کو اس سے پہلے سے کہی زیادہ گھن آئی تھی۔۔۔

جان کل آپ کے لیے ایک سرپرائز پلین کیا ہے ایک کے بعد ہمیں کوئی الگ نہیں کر پائے گا آج تو آپ نے اریبہ کے بارے میں بول دیا کہ اپکو اس سے محبت ہے پلیز آگے سے مت بولئے گا میرے دل میں تکلیف ہوتی ہے وہ بڑی ہوشیاری سے آنکھوں میں آنسوں لائے بولی تھی جبکہ خود کے لیے اتنی محبت محسوس کر کے وہ اسپر جھکا اور اسکے ماتھے پر اپنا شدت بھرا لمس چھوڑنے لگا آپ کے لیے سرپرائز ہے ہم کل استنبول کے لیے روانہ ہو گے میں اپکو سرپرائز کا نہیں بتاؤ گی ہم صبح پانچ بجے روانہ ہو گے آپ سن رہے نہ۔۔۔

کیا تم آج بھی مجھے خود کو محسوس کرنے نہیں دو گی۔۔۔

ایک دن کی بات ہے کل سارے پردے ہٹ جائیں گے کل ہم اپنی نئی زندگی کی شروعات کریں گے پھر آپ اور میں بس کوئی نہیں ہو گا ہمارے درمیان آپ صرف میرے ہے کل اپکو بتاؤں گی میں وہ اسکے جنونی آنداز پہ ہلکا سا مسکرایا اور ہمیشہ کی طرح اسے اپنی باہوں میں قید کر لیا۔۔۔۔

سو جاؤ غلیز انسان آخری رات سکون سے کل تمھاری موت ڈیول کے ہاتھوں پکی I promise میں اسے کہو گی دردناک موت دیں تمہیں کہ عبرت کا نشان بن جاؤ سب کے لئے۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ایک آخری رات آج وہ پھر بے سکونی میں گزارے گی اسکی باہیں اسکے لئے ایک ایسی قید تھی کہ وہ اس سے کسی بھی قیمت پر نکلنا چاہتی تھی۔۔۔

وہ تین بندے بے حوش ہو گئے تھے ان میں اب چیخنے چلانے کی ہمت بھی نہیں بچی تھی۔۔

حمین انہیں حوش میں لاؤ۔۔۔ok davil وہ سرہاں میں ہلا کے ان تینوں کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

وہ اس پہ کھولتا ہوا پانی انڈیل گیا کے انکی چیخیں ایک دفعہ پھر اس ٹارچر سیل میں گونجنے لگی۔۔۔۔

انکی چیخ و پکار سن کے آریان سکندر شاہ کا بلند و بھانگ قہقہہ لگانے لگا اسکے قہقہے کی آواز ان کے چیخ و پکار سے بھی بلند تھی کوئی کیسے اتنا خوف ناک ہنس سکتا ہے اسکے قہقہے پہ وہ تینوں اسکی طرف خوفزدہ نگاہوں سے دیکھنے لگے۔۔۔۔

وہ ان تینوں کی آواز نہ سن کر ایک دفعہ پھر سے حمین کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔

حمین کیا ہوا کیوں رک گئے وہ اسکی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

ڈیول عالیہان کہہ رہا ہے اسے بھی موقع چاہیئے در اصل اسنے ایک نئ کیمکل تیار کی ہے اب وہ چاہتا ہے کہ وہ چیک کریں اسے لیکن اسے اب تمہاری اجازت چاہیے۔۔۔

ہمم بلا لو یار میں اسے موقع دیں دیتا ہوں ویسے بھی آج تک اسکا کوئی تجر با کامیاب نہیں ہوا لیکن چلو اسکی خوشی کے لیئے اتنا تو کر ہی سکتا ہوں وہ بہت سنجیدگی سے یہ بات کر رہا تھا جبکہ اسکی بات سنتے ہی لمحہ کے ہزارویں حصے میں عالیہان کیمکل لئے انکی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔

رک عالی۔۔۔۔

بھائی کیا ہوا۔۔۔۔۔

اس درمیان والے کو چھوڑدیں باقی دو تیرے وہ اسکی طرف آنکھ ونک کرکے بولا تھا اسکی بات سنتے ہی وہ ان دونوں کی طرف بڑھ گیا اور ان کے منہ میں وہ کیمکل ڈال گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے انکے چہرے کی کھال خود بخود اترنے لگی اور انکے جسم پگھلنے لگے عالیہان یہ دیکھتے ہی فتح مندی سے مسکرایا تھا۔۔۔

دیکھا۔۔۔دیکھا نہ ڈیول حمین دیکھو میں کامیاب ہو گیا میرا ایک اور experiment کامیاب ہو گیا بس وہ انکی طرف بڑھتے انکے گلے لگتے ایسے بول رہا تھا جیسے اس نے کوئی ناممکن کام کیا ہو جبکہ ڈیول ایک نظر دیکھتے ہوئے عالیہان کو پیچھے کرکے اس آدمی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

وہ آدمی ان دونوں کو دیکھ کر بے آواز رونے لگا اور ڈیول کی طرف خوف زدہ نگاہوں سے دیکھنے لگا۔۔

کس ہاتھ سے تو نے چھوا تھا اسے وہ بے حد نرمی سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

حمین اور عالیہان کو آج ڈیول کا لب ولہجہ اور اسکے انداز آج الگ لگ رہے تھے وہ کبھی بھی اپنے دشمنوں کے ساتھ نرم لہجہ نہیں برتتا تھا۔۔۔۔۔

ہمم کیا پوچھ رہا ہوں اس دفعہ آواز تھوڑی اونچی تھی۔۔۔

میں نے۔۔۔کچھ۔۔۔نہیں۔۔۔کیا۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔بوس۔۔۔۔۔نے۔۔۔۔۔کہا ۔۔۔۔تھا۔۔۔۔۔کہ۔۔۔۔اس۔۔۔۔۔لڑکی۔۔۔۔۔کو۔۔۔۔۔لے۔۔۔۔۔او۔۔۔۔

وہ لڑکھڑاتے ہوئے اپنا جملہ مکمل کرنے ہی والا تھا کہ ڈیول نے اسکے منہ پر ایک زوردار تھپڑ مارا تھا کہ اس تھپڑ کی آواز پورے ٹارچر سیل میں گونجی تھی۔۔۔

ڈیول کو اپنے موڈ میں آتے دیکھ کر اب عالیہان اور حمین کو کچھ سکون پہنچا تھا کچھ دیر پہلے کی نرمی محسوس کر کے وہ تھوڑی دیر کے لیے پریشان ہوئے تھے لیکن اگلے ہی لمحے اسکا یہ روپ انہیں سکون پہنچا گیا تھا۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اس تھپڑ سے وہ اپنے حوش کھونے لگا تھا آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا تھا۔۔۔۔۔

سوال کیا تھا میرا اس دفعہ وہ ایسے دھاڑا تھا کہ پورے ٹارچر سیل میں اسکی دھاڑ سنائی دی تھی۔۔۔۔

ک۔۔۔ کون۔۔۔ سے۔۔۔ ہاتھ۔۔۔ سے۔۔۔ چ۔۔۔ چھوا۔۔ تھا۔۔۔۔

ہمم تو بتاؤ کون سے ہاتھ سے چھوا تھا۔۔۔۔

اس۔۔۔۔ ہاتھ سے وہ اپنا دایاں ہاتھ کی طرف اشارہ کرنے لگا۔۔۔۔

ہمم گڈ۔۔۔۔ وہ یہ کہتے ہوئے اسکی شہادت کی انگلی کو ایک بلیڈ کی مدد سے ایک ہی جھٹکے میں کاٹ گیا کے اس آدمی کے منہ سے دل خراش چیخیں بلند ہوئی اور آریان پر سکون ہوتے ہی آنکھیں موند گیا۔۔۔۔۔

درد ہو رہا ہے کیا وہ اس سے ایسے پوچھ رہا تھا جیسے وہ کوئی چھوٹا بچہ ہو اور اسے چھوٹ لگی ہو۔۔

اس آدمی نے اسبات میں سر ہلایا تھا اسکے برعکس آریان سکندر شاہ قہقہہ لگا گیا۔۔۔۔

وہ ہنستے ہوئے اسکی دوسری انگلی بھی بلیڈ سے کاٹ گیا ایک دفعہ پھر اسکی دلخراش چیخ نکلی تھی اسکی چیخ و پکار آریان کو سکون پہنچا رہی تھی اسکے بعد وہ ایک ایک کر کے اسکی انگلیاں کاٹتا گیا اور پھر اسکے پورے وجود پر بلیڈ پھیرنے لگا اس آدمی کی فلک وشگاف چیخیں ٹارچر سیل میں گونج رہی تھی جب آخر میں اسکی چیخیں ہمیشہ کے لیے بند ہو گئی۔۔۔

آریان کی آنکھیں بے حد سرخ تھی چہرے ہاتھ اور پورا بدن خون میں غرک ہوا تھا اسکے گولڈن بال ماتھے پر بھکریں پڑیں تھے آنکھوں سے وحشت ٹپک رہی تھی وہ ایک خوفناک درندہ معلوم ہو رہا تھا جسے ابھی کوئی ہاتھ لگائیں گا اسے چیر پاڑ کے رکھ دیں گا۔۔۔۔۔۔

ڈیول لیلونا کل استنبول آرہی ہے اور ساتھ میں روؤف خان بھی آرہا ہے۔۔۔ حمین نے اسے اطلاع دی تھی جبکہ وہ صرف ہاں میں سر ہلا گیا۔۔۔۔

ڈیول پلیز آج حمین کو کہو نہ کہ وہ صفائی کریں میری طبیعت خراب ہو رہی ہے عالیہان معصومیت سے آنکھیں ٹمٹماتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ حمین اسکی بات سن کے اسے خون خوار نظروں سے گھورنے لگا جیسے دنیا جہاں کا معصوم صرف عالیہان خانزادہ ہے۔۔۔

وہ اسکے گھورنے پر جلدی سے ڈیول کے پیچھے چھپ کر ڈرنے کی ایکٹنگ کرنے لگا۔۔۔۔

حمین آج تم نہیں عالی صفائی کریں گا کیونکہ اسکا experiment پھر سے ناکام ہوا ہے وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔

ڈیول تم میرے ساتھ اس طرح نہیں کر سکتے تم جانتے ہو نہ مجھے الٹیاں آتی ہے اور دیکھو نہ کتنی سمیل ہے یہاں اور ویسے بھی میں تو ایک سائنٹسٹ ہو نہ کوئی جمع دار تھوڑی ہو وہ اپنے سائنٹسٹ ہونے کا روبہ جھاڑنے لگا جبکہ اسکی بات سنتے ہی حمین کا چھت پھاڑ قہقہہ لگا تھا عالیہان اسکی طرف ایک گھوری ڈال کر ڈیول کی طرف معصومیت سے دیکھنے لگا جبکہ ڈیول پر اسکی معصومیت کا کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔۔۔

جانتے ہو نہ ایک بات بار بار دہرانے کی عادت نہیں مجھے وہ اسکی طرف گھورتے ہوئے دروازے کی طرف بڑھ گیا تھا جبکہ عالیہان منہ لٹکائے اسکی پشت کی طرف دیکھنے لگا جو اسکے دل سے بے خبر آرام سے اپنے محل کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔

ویسے عالیہان ایک بات تو بتا یہ پٹھان اتنے معصوم کیوں دکتے ہیں حلانکے وہ بلکل معصوم نہیں ہوتے حمین اسکی معصومیت سے منہ لٹکانے پر اسکی معصومیت پر طنز کر کے بولا تھا۔۔۔۔

کیونکہ تم جیسے کمینے اب میدان میں اترنے سے رہے اب مجھے ہی دیکھ لو جب میں اپنی معصومیت کا استعمال کرتے ہوئے ڈیول سے کوئی بات کرتا ہوں کیسے مان جاتا ہے جبکہ تمھاری زبان کو مرگھی کے دورے شروع ہو جاتے ہیں ڈیول کے سامنے وہ ابھی بھی اپنے چہرے پر معصومیت سجا کے بولا تھا۔۔۔

ہاں جیسے ابھی تمھاری بات مانی ہے وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولا۔۔۔۔عالیہان اسے گھوری سے نوازتا صفائی کے لیے سامان لینے چلا گیا اسے جاتے دیکھ کر حمین بھی اسکے پیچھے چلا گیا جانتا تھا ابھی تھوڑی ہی دیر میں اسکی دہائیوں کا سلسلہ شروع ہونے والا تھا۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

اسکی آنکھ کھلی تو ایک دفعہ پھر سے خوف زدہ ہو کر چیخ اٹھی کمرے میں بلکل اندھیرا تھا اسے اندھیرے سے خوف آتا تھا ڈیول ابھی چینج کر کے آیا تھا روح کی چیخ پر وہ جلدی سے اسکی طرف بڑھا تھا اسے کہنی سے پکڑ کر اپنے قریب کر گیا۔۔۔

یا۔۔۔یان۔۔۔ا۔۔اپ۔۔۔ہے

روح میری جان کیا ہوا ہے۔۔۔

یان لائٹ۔۔۔

ہاں لائٹ میں نے آف کی ہے۔۔۔

ڈ۔۔۔ڈر لگتا۔۔۔ہے اندھیرے سے۔۔۔۔۔

وہ جلدی سے اپنے سائیڈ ٹیبل سے ریموٹ پکڑے اسی لمحے لائٹ اون کر گیا اور کمرا روشنی میں نہا گیا۔۔۔۔۔

اب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ج۔۔۔۔۔جی

روح جو بال کھول کر بغیر دوپٹہ کی تھی آریان کی نگاہیں اس پر ٹھہر سی گئی تھی اور اگلے ہی لمحے وہ اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے بیڈ پر گرا گیا اور اسکی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنسا کر اسکے لبوں پر جھک گیا۔۔۔

وہ اسکی سانسیں شدت سے پی رہا تھا یہ جانے بغیر کہ اسکی اتنی شدت مقابل برداشت نہیں کر سکتا وہ بہت بے رحمی سے اسکی سانسیں چرا رہا تھا جب روحاب کی آنکھوں سے آنسوں بہنے شروع ہو گئے آریان کو اپنے چہرے پر نمی محسوس ہوئی تو بہت نرمی سے اسکے نچلے لب پر دانت گاڑتا پیچھے ہوا۔۔۔۔

روحاب گہرے گہرے سانس لینے لگی اور آنکھوں سے آنسوں ابھی تک بہہ رہے تھے اور آریان کی طرف خوف سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

آریان اسکے چہرے کی اتار چڑھاؤ دیکھنے لگا۔۔۔۔

کیا ہوا روح بے بی تمہارا رنگ اتنا

زرد کیوں ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔

ا۔۔۔اپ نے۔۔۔۔۔۔۔

کیا میں نے وہ مسکراہٹ ضبط کر کے پوچھنے لگا۔۔۔۔

ا۔۔۔اپ نے۔۔۔۔۔مجھے ہرٹ کیا ہے۔۔۔۔

میں نے کب کیا میں نے تو پیار کیا ہے وہ اپنے چہرے پر معصومیت سجا کے بولا۔۔۔۔۔۔

آپ نے مجھے۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ہاں بولو میں نے تمہیں کیا۔۔۔۔۔۔

آپ نے اتنی گندی۔۔۔۔ ک۔۔۔ کس کی مجھے۔۔۔۔۔۔ میری سانس بند ہو گئی تھی وہ یہ کہہ کر ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

میری جان شوہر ایسے ہی پیار کرتے ہیں میں نے تو تمہیں ہرٹ نہیں کیا بلکہ ایسا کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔۔۔

یان م۔۔۔۔ مجھے ڈر لگ رہا ہے آپ سے۔۔۔۔۔۔۔

لیکن کیوں۔۔۔۔۔۔

آپ نے مجھے سزا دی ہیں کیونکہ میں نے چیخ مار کر آپکی نیند خراب کی ہے نہ۔۔۔۔

وانی آپی کی نیند بھی جب خراب ہوتی تھی وہ مجھے مارتی تھی۔۔۔۔ وہ ہچکیوں کے ساتھ اسے اپنی غلطی بتا رہی تھی جب کے انجانے میں وانیہ کی شکایت بھی لگا رہی تھی۔۔۔۔۔

نہیں میری جان ایسا کچھ نہیں ہے میں تو تمہیں پیار کر رہا تھا تم اتنی پیاری لگ رہی ہو کہ مجھے خود پر کنڑول نہیں رہا

I Am Sorry My Princess My Baby My Lady

اپنے یان کو معاف کر دو ہمم۔۔۔

آپ کیوں سوری بول رہے ہیں وہ اسکے کانوں سے ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولی اور شدت سے رونے لگی۔۔

اسکے اس طرح کے رونے سے آریان کے دل کو کچھ ہوا تھا وہ اسے اپنے قریب کرتے شدت سے خود میں بھینچ گیا۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روحاب کو اپنے کمر پہ اتنا درد محسوس ہوا کہ اسکے منہ خود ہی ایک دلخراش چیخ نکلی۔۔۔

کیا ہوا روح بے بی۔۔۔۔

آریان جو اسے خود میں بھینچ گیا تھا اسکی چیخ پر جلدی سے خود سے دور کرتے ہوئے پوچھنے لگا اسکے چہرے پر درد کے تاثرات دیکھ کر پہلے تو آریان پریشان ہوا تھا اور پھر اگلے ہی لمحے اسے خود کے قریب کرتے اسنے روحاب کی کمر کی زپ ایک جھٹکے میں نیچھے کر کے اسکی سفید فراک اسکے تن سے جدا کر گیا۔۔۔

روح اپنی حالت دیکھتے مزید شدت سے رونے لگی اور آریان کی گردن میں اپنی باہیں ڈال کر اسکی گردن میں اپنا منہ چھپا گی آریان اسکی کمر پہ زخم کے نشانات دیکھ کر حیران ہوا تھا اور اگلے ہی لمحے اسکی آنکھوں میں سرخی اترنے لگی تھی روحاب کی کمر پر پائپ کے نشانات تھے جو اب بہت زیادہ گہرے ہو گئے تھے جسکی وجہ سے اسکی کمر کی کھال تھوڑی تھوڑی ہٹنے لگی تھی۔۔۔۔

کس نے کیا یہ آریان روح کو خود الگ کر کے نرمی سے پوچھنے لگا جبکہ روحاب اسکی آنکھوں کو دیکھتے ہی دوبارا اسے اس سے لپٹ گئی۔۔۔۔۔

روح بے بی بتاؤ مجھے یہ کس نے کیا ہے وہ پھر سے اسے اپنے سامنے کر گیا۔۔۔۔

پھ۔۔۔ پھپو نے۔۔۔ وہ اتنا ہی بول کے دوبارا اس سے لپٹ گئی۔۔۔۔

آریان اسکی بات سن کر اپنے غصے کو قابو کرنے لگا اس عورت نے ایک دفعہ پھر سے اسکی روح کو زخمی کیا تھا وہ کیسے اسکی روح کو اتنی تکلیف دہ سکتی ہے یہی بات سوچ کر اسکے ماتھے کی مڈرگ ایک پل میں ہی باہر نکلنے کو تیار تھی وہ اسے بہت احتیاط سے خود سے الگ کر گیا اور اسکے آنسوں اپنے لبوں سے چننے لگا روحاب کا چہرہ شرم و حیا سے سرخ ہونے لگا۔۔۔۔۔

روح بے بی تم نے اس پر کوئی ٹیوب لگائی تھی۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ن۔۔۔نہیں۔۔۔۔

یہ کب سے مطلب کب پھپو نے مارا تھا۔۔۔۔۔

یہاں۔۔۔انے۔۔۔۔۔۔سے۔۔۔۔۔۔ایک۔۔۔دن۔۔۔پہلے۔۔۔۔۔

تو تم نے کچھ لگایا کیوں نہیں۔۔۔۔۔

پہلے بھی۔۔۔۔۔تو۔۔۔اللہ جی ٹھیک کر دیتے تھے۔۔۔۔۔پتا نہیں۔۔۔۔اب۔۔۔یہ ٹھیک نہیں ہو رہا وہ اسے ہچکیوں کے ساتھ بتانے لگی۔۔۔۔۔

اسکی معصومیت پر آریان کو ٹوٹ کر پیار آیا تھا جبکہ اسکی روح کو تکلیف دینے والوں کو سزا دینے کا ارادہ رکھتا تھا وہ اسے بیڈ پر چھوڑ کر ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گیا اور وہاں سے فرسٹڈ باکس لے کر روح کو آرام سے بیڈ پر الٹا لٹا کر اسکے زخموں کو صاف کرنے لگا۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔درد۔۔۔۔۔۔۔وہ یہ کہتے ہی شدت سے رو دی۔۔۔

میری جان میری شہزادی اگر تم اسی طرح روؤ گی تو پھر میں کیسے یہ صاف کروگا۔۔۔۔۔۔

درد۔۔۔ہو۔۔۔۔رہا۔۔۔۔۔ہے۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔خود۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔رو۔۔۔۔۔رہی

ہمم۔۔۔۔وہ اس سے باتیں کرتے ہوئے اسکے زخموں کو صاف کرنے کے بعد اسپر ٹیوب لگانے لگا۔۔

وہ آرام سے اس کو چھوڑ کر وہ فرسٹڈ باکس واپس رکھ کے آیا اور روح کو ہاتھ سے پکڑ کر اٹھایا اور خود بیڈ پر لیٹ گیا اور روح کا وجود اپنے سینے پر منتقل کر گیا وہ اسے اس طرح خود پہ اڈجسٹ کر گیا کہ اسے زرا بھی تکلیف نہ ہو۔۔۔۔۔

یا۔۔۔یان۔۔۔۔

ہمم۔۔۔

مجھے۔۔۔شرم۔۔۔۔ا رہی ہے۔۔۔وہ اپنی پوزیشن پہ سرخ ہوتے ہوئے روہانسی ہوتی بولی۔۔۔۔

روح بے بی شرم کو ابھی کے ابھی اسکے گھر بیجھ دو اسکے پیرنٹس ویٹ کر رہے ہونگے اور اسکے بعد آواز نہ ائے سو جاؤ ابھی کل مجھے ضروری کام کے لیئے جانا ہے میں رات تک لوٹو گا اریبہ تمھارے ساتھ ہو گی۔۔

اپ۔۔۔جلدی آیئے گا۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔اب سو جاؤ۔۔

◈◈◈

لیلا ریڈی ہو تم۔۔۔

جی چلیں۔۔۔۔۔

وہ اسے لے کر اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گیا یہ جانے بغیر کہ اسکے زندگی کا آخری سفر ہے اور اسکے بعد وہ کبھی بھی سفر نہیں کر پائے گا۔۔

آج میں بہت خوش ہوں میری جان۔۔۔۔۔

اپ خوش ہے تو میں بھی اب کبھی بھی غم ہمیں چھو کے بھی نہیں گزرے گی۔۔۔۔۔

شکریہ میری لائف میں آنے کے لیے میں پوری کوشش کروں گا کہ اپنے کام کو کبھی بھی اپنے لائف میں ڈسٹربنس کا باعث نہ بننے دوں دنیا کی تمام خوشیاں تمہارے قدموں میں لا کے رکھ دوں۔۔۔۔۔

چلیں دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔

ہاں چلو سچ پوچھو تو ویٹ نہیں ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آجاؤوہ اسے لے کر گاڑی میں بیٹھ کر اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔

◈◈◈

آریان کی آنکھ صبح چھے بجے کھلی تھی وہ روحاب کو ابھی تک اپنے سینے پہ لٹایا ہوا تھا وہ اسکے گردن میں چہرہ دیئے گی توی نیند سو رہی تھی اسکی چھوٹی چھوٹی سانسیں اپنی گردن پر محسوس کر رہا تھا وہ اسکے بال اسکے چہرے سے ہٹا کر اسکے چہرے کے خوبصورت نقوش کو حفظ کرنے لگا اسے آج بھی وہ دن یاد تھا جب بچپن میں وہ اسے اپنی تائی جان سے لے کر اسکے ساتھ کھیلتے ہوئے اسے اپنے روم میں لے جاتا تھا اور اسے اسکی پسندیدہ چوکلیٹ اور کھلونے دیتا تھا وہ اسکے ساتھ اتنی اٹیچڈ تھی کے اکثر اوقات وہ اسکے سینے پہ سر رکھ کر سو جاتی تھی تب وہ دس سال کا تھا جبکہ روحاب پانچ سال کی اور حمین اٹھ سال کا تھا۔۔

روح بے بی۔۔۔۔۔۔

روحاب ابھی تک سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

روح بے بی اٹھ جاؤ یار۔۔۔۔۔۔۔۔

روحاب مزید اسکے گردن میں منہ چھپانے لگی۔۔۔۔۔۔۔

نہ کرو یار اس طرح تو میں مزید بہک جاؤں گا میرے جزبات میرے کنٹرول میں نہیں رہے گے اور ابھی تو تم بہت چھوٹی ہو مجھے سہنا مشکل ہو جائے گا تمہارے لیئے ویسے بھی اپنے جذبات کنٹرول کرنے میں میں بہت اناڑی ہوں چاہے وہ غصہ ہو یا پیار۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکے کان میں سرگوشی کرنے لگا جبکہ روح خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہی تھی اسکی نیند سے نہ آٹھنے پر آریان نے اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرا اور اسکے ہونٹوں کو اپنے عنابی لبوں میں قید کر گیا اور بہت ہی نرمی سے اسکی سانسیں پینے لگا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح جو کب سے سو رہی تھی اسے اپنی سانسیں بند ہوتی محسوس ہونے لگی اور ایک ہی جھٹکے میں اپنی آنکھیں کھولی آریان مزے سے اسکے ریاکشن پر اسے آنکھ ونک کرتے ہوئے اسکی سانسیں گھونٹ گھونٹ پینے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

روح کی سانسیں اکھڑتی محسوس کر کے وہ نرمی سے اسکے لبوں کو آزادی بخش گیا۔۔۔۔۔۔

کیا یار ابھی تو میں نے اپنی کس بھی پوری نہیں کی تھی اور تم اٹھ گئی ویسے تو میں کب سے تمہیں آوازیں دیں رہا تھا تم نے آنکھیں نہیں کھولی لیکن جب میں کس کرنے لگا تو محترمہ کی آنکھیں فٹ سے کھل گئی۔

ا۔۔اپ سانسیں بند کرتے ہیں وہ شکوہ کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

ہمم ایک بات پوچھوں۔۔۔۔۔۔

جی پوچھیں۔۔۔۔۔۔۔

ویسے تو میں نے مویز میں دیکھا ہے لڑکیاں بہت دیر تک اپنی سانسیں روک سکتی ہے لیکن جب شوہر کس کرنے لگتا ہے تو تم لوگوں کی سانسیں بند ہوتی ہے یہ کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔

میں سچ بول رہی ہوں میری سانس بند ہوتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔

اچھا چلو میں تمہیں پریکٹس کرواتا ہوں پھر بند نہیں ہو نگی۔۔۔۔۔

Ok کیا کرنا ہو گا مجھے۔۔۔۔۔۔۔

تم آنکھیں بند کرو اور ایک لمبی سانس لو۔۔۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔۔۔

وہ فوراً سے اپنی آنکھیں بند کر گئی اور ایک لمبی سانس لی اور آریان نے اسکی گردن اور گال کے درمیان ہاتھ رکھتے ہی اسکے گلابی بھرے بھرے ہونٹوں کو اپنے لبوں میں لے لیا۔۔۔۔۔۔

روح جو سمجھ رہی تھی کے اسے سچ میں پریکٹس کروائے گا جیسے کے ٹی وی شوز میں دکھاتے ہیں اسے اپنے لبوں پر جھکتے دیکھ کر اس سے دور ہونے کی کوشش کرنے لگی آریان اسکی مزاہمت کرتے ہاتھوں کو ایک ہاتھ میں لاکھ کر گیا اور دوسرے ہاتھ سے اسکی گردن پر نرمی سے انگوٹھا پھیرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد اسکی سانسیں اکھڑنے لگی تو آریان نے نرمی سے اسکے ہونٹوں کو رہائی دی۔۔۔۔

آپ۔۔۔۔۔۔بہت۔۔۔۔۔گندے۔۔۔۔ہیں وہ گھرے سانسیں لیتے ہوئے بولی اسکی نظر اانک ہی خود پر پڑی تھی آریان کی نظر بھی اسے دیکھتے ہوئے اسکی نظروں کی طرف اٹھی تو اس نے اپنی مسکراہٹ ضبط کی آریان کو اپنی طرف دیکھتا پا کے روح کا چہرہ حد سے زیادہ سرخ ہوا تھا مانو جیسا پورے بدن کا خون چہرے پر آیا تھا۔۔۔۔۔۔

روح بے بی ویسے یہ کلر تم پہ اچھا لگ رہا ہے لیکن مجھے بلیو کلر زیادہ اٹریکٹ کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

روح اس وقت صرف برا پہنے ہوئے تھی رات کو آریان نے اسکی فراک اتار دی تھی اب اسے آریان سے حد سے زیادہ شرم محسوس ہو رہی تھی کیونکہ رات وہ اسی حلیے میں آریان کے سینے پہ سر رکھ کر سو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی رونی شکل دیکھ کر آریان نے اسے بے حد نرمی سے ھگ کیا تھا تاکہ کمر میں تکلیف نہ ہو۔۔۔۔۔

My Princess Can I Ask You One Question.....

ج۔۔۔جی

میں کیا لگتا ہوں تمھارا۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ش۔۔۔شوہر۔۔۔۔۔

ہمم تو پھر کیوں ایسے ایکسپریشن ہے تمھارے چہرے پر جیسے میں کوئی غیر ہوں۔۔۔۔۔۔

م۔۔۔مجھے نہیں پتہ۔۔۔۔۔۔

میرے۔۔۔۔گال خود ہی ریڈ ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

ہمم مطلب میرا چھونا برا تو نہیں لگتا۔۔۔۔۔

ن۔۔۔نہیں۔۔۔۔تو

مطلب اچھا لگتا ہے۔۔۔۔۔

میں۔۔۔۔نے ایسا تو نہیں کہا۔۔۔۔۔۔

ہمم تو پھر تم ہی بتاؤ کیسے لگتا ہے۔۔۔۔۔۔

مج۔۔۔مجھے نہیں پتا وہ اسکے سینے پر سر رکھ کر اسکے گلے کی چین کے ساتھ کھیلتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

ہمم چلو تم ناشتے میں کیا کھاؤ گی۔۔۔۔۔

ک۔۔۔کچھ بھی۔۔۔۔۔۔

اچھا چلو تم فرش ہو تب تک میں ناشتہ تیار کرتا ہوں تمہارے ساتھ ناشتہ کرکے میں اپنے کام کے لئے نکل جاؤں گا۔۔۔۔۔۔

ج۔۔۔۔جی وہ یہ کہتے ہوئے اپنا سر اوپر کر کے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

اب جاؤ بھی تمہارا ہی ہو۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ا۔۔۔اپ آنکھیں بند کریں میں چلی جاؤ گی اسکی بات پر آریان جو کب سے اپنی ہنسی کنٹرول کر رہا تھا اسکی بات پہ قہقہہ لگا گیا۔۔۔۔۔۔

وہ اسکے گردن میں اپنا منہ چھپا گئ۔۔۔۔۔۔۔

میری جانmy cake میں تمہیں اس حالت میں دیکھ چکا ہوں اور ابھی تک تم میری باہوں میں ہی موجود ہو وہ بھی بنا فراک کے اب اسمیں شرمانے والی کیا بات ہے کل کو تو میں تمھاری روح میں اتروں گا تو کیا پھر بھی یہی بولو گی۔۔۔۔۔۔

پ۔۔۔پلیز آپ۔۔۔۔کو شرم نہیں آتی ابھی میری شرم اپنی ہونے والی منگیتر کے ساتھ ہے اس لیے وہ اسے چھوڑ کر نہیں آنا چاہتی۔۔۔۔۔۔۔

روح نے ابھی بولنے کے لئے ہونٹ کھولے ہی تھے کے آریان اس پر قفل لگا کر واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔وہ اسے اپنی گود میں لیئے واشروم کے دروازے پر رک گیا۔۔۔۔۔۔۔

تم فرش ہو پھر نیچھے آجانا ہمم۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔وہ یہ کہتے ہوئے واشروم میں بند ہو گئ۔۔۔۔۔۔

آریان اب سنجیدگی سے نیچے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے کان سے فون لگائے کچن کی طرف بڑھ گیا تا کہ اپنی بیوی کے لیے ناشتہ تیار کریں۔۔۔۔

کب تک پہنچ جائیں گے۔۔۔۔۔۔

دو گھنٹے تک وہ ہمارے فارم ہاؤس پہنچ جائے گے۔۔۔۔۔۔

اچھے سے استقبال کرنا کوئی شکایت کا موقع نہ ملے۔۔۔۔۔

Ok Davil......

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح شاور لے کر بلیک کلر کا خوبصورت سا فراک پہنے لاؤنچ میں آئی تھی وہ آریان سے نظریں تک نہیں ملا پا رہی تھی اسے بار بار رات کا منظر یاد آرہا تھا جس طرح وہ اسکے باہوں میں سوئی تھی اب اسے خود سے بھی شرم آرہی تھی۔۔۔۔۔

آریان ٹیبل پر ناشتہ لگائے کب سے اسکا انتظار کر رہا تھا جب وہ لاؤچ میں داخل ہوئی آریان اسے بلیک کلر میں دیکھ کر مبہوت سا ہو گیا کوئی کیسے اتنا خوبصورت ہو سکتا ہے وہ بلیک کلر کی فراک میں بلیک بیوٹی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

My black beauty come here آریان نے اسے اپنے پاس بلایا تھا جبکہ وہ کنفیوز ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔

اسے کنفیوز ہوتا دیکھ کر وہ خود اٹھا اور اسے گود میں اٹھا کر ناشتے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

روح بے بی کیوں کنفیوز ہو رہی ہو۔۔۔۔۔

ن۔۔۔ نہیں تو۔۔۔ میں نہیں ہو رہی۔۔۔۔

ہمم ہونا بھی نہیں چاہیئے میں نے ابھی تک کچھ ایسا ویسا نہیں کیا جسکی وجہ سے تم کنفیوز ہو وہ ذو معنی انداز میں بولا تھا جو روح کے سر کے اوپر سے گزرا تھا۔۔۔۔

اسے اپنے ہاتھوں سے ناشتہ کروانے لگا۔۔۔۔

بس۔۔۔۔ میرا پیٹ فل ہو گیا ہے۔۔۔۔

My Black Beauty......

تمہارا پیٹ اتنا چھوٹا کیو ہے۔۔۔۔

وہ چہرے پر مسنوئی معصومیت سجا کے ایسے پوچھ رہا تھا جیسے سچ میں اسکے پاس اسکے سوال کا جواب ہے۔

مزید اچھے اچھے ناولز پرھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

پ۔۔۔پتہ نہیں۔۔۔۔۔۔

اچھااب میں جارہاہوں لیکن کوئی بھی ہو تم دروازہ نہیں کھولو گی ہمم۔۔۔۔۔

ج۔۔جی اگر آپ ہوئے تو پھر بھی نہیں کھولوں گی۔۔۔۔۔۔

میری جان میرے پاس چابیاں ہے میں خود کھول لونگالیکن تم دروازہ نہیں کھولو گی۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔اپ جلدی واپس ایئگامجھے اکیلے میں ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔

رات سے پہلے اجاونگااور ڈرو نہیں اریبہ تمھارے ساتھ ہی ہو گی۔۔۔۔۔

اریبہ آریان نے آواز لگائی تھی جس پر اریبہ ایسے حاضر ہو گئی جیسے بوتل سے جن نکلتا ہے۔۔۔۔۔۔

مجھے مایوس مت کرنا ورنہ تم جانتی ہو کیا ہو گا۔۔۔۔

Ok Davil ......

اگامیری جان اب میں جارہا ہو تو کیا تم کچھ نہیں کہو گی آج کا دن بہت خاص ہے میرے لئے۔۔۔۔۔

خیر سے جائے اور جلدی واپس ایئگا میں اپکو اللہ کی امان میں دیتی ہوں آپکی ہر مشکل آسان ہو کوئی تکلیف اپکو چھو کر نہ گزرے یہ کہتے ساتھ ہی اس نے اپنی آنکھیں بند کی اور آیت الکرسی پڑھ کے اسکے چہرے پر پھونک گئی۔۔۔۔۔۔۔

آریان کا دل کیاان خوبصورت لبوں پر اپنا پیار نچھاور کر دی لیکن اسکی حالت دیکھ کر وہ اپنے دل پر جبر کر کے اسکے ماتھے پر شدت سے ہونٹ سبت کر کے اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔

◈◈◈

کیا آپ یہ کام نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

لیلا ہم اس بارے میں بات کر چکے ہیں پلیز یہ باتیں مت دہراؤ میں آج بہت خوش ہوں میری خوشی برباد مت کرو۔۔۔۔

ریا بتا رہی تھی ترکی کا ڈون ڈیول کنگ اپکو ڈھونڈ رہا ہے اگر اپکو کچھ ہو گیا تو۔یں کیا کروں گی۔۔۔۔۔

یہ ریا ہر وقت فضول بولتی رہتی ہے ایسا کچھ نہیں ہے اگر ڈیول مجھے ڈھونڈ رہا ہوگا تو ابتک میری لاش بھی تم نہ پہچانتی وہ جب کسی کا شکار کرتا ہے تو اگلے بندے کو بھنک بھی نہیں پڑتی اور مجھے کیا ہونا ہے میں بلکل ٹھیک کو تمہارے سامنے۔۔۔۔۔۔

لگتا ہے ڈیول کو بہت قریب سے جانتے ہیں۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔۔کس ہوٹل جانا ہے تم نے ابھی تک بتایا نہیں۔۔۔۔۔۔

ہوٹل نہیں فارم ہاؤس خریدا ہے یہاں پر بس دس منٹ کا راستہ ہے یہاں پر موڑ دیجئے۔۔۔۔۔

بس کچھ پل اور ارہم ملک تمھاری موت تمھارا انتظار کر رہی ہیں بہت سی لڑکیوں کی زندگی برباد کی ہے تم نے اب برباد ہونے کی باری اب تمھاری موت ہی مقدر ہے آج تمھاری۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

ارہم ملک لیلونا کو لیئے فارم ہاؤس میں داخل ہوا اور گاڑی سے نکل کر اندر کی طرف روانہ ہوا۔۔۔۔

ابھی وہ لاؤنج میں داخل ہی ہوا تھا جب سامنے ہی عالیہان بیٹا نظر آیا اسکو دیکھتے ہی خطریں کی گھنٹی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔۔

زہے نصیب زہے نصیب آپکا دیدار نصیب ہوا وہ طنزیہ لہجے میں گویا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

ت۔۔۔۔تم نے مجھے دھوکہ دیا لیلا وہ اسکی طرف بڑھنے ہی والا تھا جب حمین نے انٹر ہوتے ہی اسکے گردن پر اپنے ہاتھ کی گرفت مضبوط کی۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

کیا ہوا ملک جان نکل گئی ہوا۔۔۔۔عالیہان دانت پیستے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

جبکہ حمین کا برجستہ قہقہہ لاؤنج میں گونجا تھا۔۔۔۔۔۔

دیکھو تم لوگ کون ہو میں نہیں جانتا نہ ہی میرا تعلق کسی بھی طرح کی سمگلنگ سے ہیں۔۔۔

وارننگ دی تھی تمہیں لیکن کیا فائیدہ۔۔۔۔۔حمین نارمل لہجے میں بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

میں آج سے ہی سب کچھ چھوڑ دونگا ماں قسم سچ کہہ رہا ہو۔۔۔بس مجھے یہاں سے جانے دو۔۔۔۔

اب بہت دیر ہو چکی ہے تم یھاں سے ہل بھی نہیں سکتے کیونکہ آج ڈیول کنگ خود آئے ہیں اور یہ بات ترکی کا بچہ بچہ جانتا ہے جب وہ خود آتا ہے تو ہر طرف تباہی ہی تباہی ہوتی ہے اور سکون اسے تب پہنچتا ہے جب وہ برائی کو جڑ سے ختم کرتا ہے اور آج وہ تمہاری وجہ سے بے سکون ہے اور اسکا سکون تمہاری موت ہے۔۔۔۔عالیہان اسے اسکی موت کی بات ایسے بتا رہا تھا جیسے اسے یہ بات سن کر بے حد خوشی محسوس ہوئی ہوگی۔۔۔۔۔

ابھی وہ مزید کچھ بولتا جب لاؤنج میں کسی کے قدموں کی آہٹ سنائی دی اور اس آہٹ کے ساتھ ہی ارہم ملک کے چہرے کا رنگ سفید ہوا تھا۔۔۔۔

◈◈◈

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔

اوئے چندہ دیکھو تو کون آیا ہے پاپا آیا ہے تیرا ہاہاہا۔۔۔۔عالیہان ارہم ملک کا مزاق اڑانے لگا جسکا رنگ ڈیول کے قدموں کی آہٹ سنتے ہی سفید ہو گیا۔۔۔۔۔

آریان آرام سے ارہم کے سامنے سے گزر کر صوفے پہ بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

لیلو نا تم خود اسکا شکار کرنا پسند کرو گی یا میں۔۔۔۔۔۔

آریان نے لیلونا کو مخاطب کیا جو کب سے ارہم کو دیکھ رہی تھی آریان کے بلانے پر اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔۔۔۔

ڈیول اسکا شکار میں کروں گی تم مجھے موقع دو گے نا تم کیوں زینت کرو گے جب تک تمھاری وفادار یہاں ہے I mean

سب سے قابل اور ہونہار ساتھی موجود ہے اسنے آنکھیں ٹمٹماتے ہوئے اپنے چہرے پر معصومیت سجائی۔۔۔۔۔۔۔

ارہم ملک اسکی بات پہ حیران ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

مطلب میں اب تک آستین میں سانپ پال رہا تھا۔۔ ک۔۔۔ کون ہو تم۔۔۔۔۔۔۔ ارہم ملک لڑکھڑاتے ہوئے لیلونا کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔

ہمم اچھا سوال ہے۔۔۔۔۔۔

میں وہ ہوں جس کی بہن کو تم نے بے دردی سے مار ڈالا میں وہ ہو جسکی بہن کے ساتھ تم نے ناجائز تعلقات قائم کر کے اسے نوچ ڈالا کیا قصور تھا میری بہن کا تم جیسے درندہ نما شخص سے محبت کی وہ کم عمر تھی لوگوں کی پہچان نہیں تھی اسے اس دنیا میں ایک ہی تو بہن تھی میری کیوں کیا تم نے ایسا کیا بگاڑا تھا اس نے تمھارا اسکا آخری میسج پڑھ کہ آج بھی میں بے سکون ہو جاتی ہوں اور مجھے تب سکون ملے گا جب میں تمھاری کھال اتاروں گی میں تمھیں مارنے کا سوچ بھی نہیں سکتی کیونکہ موت تو تمہیں کنگ دیں گا لیکن اس سے پہلے میں تمہاری کھال اتاروں گی بلیف می یہ اس تکلیف سے بہت کم ہے جو تم نے میری بہن کو دی تھی بٹ اٹ سو کے ڈیول ہے نہ وہ تمہیں ایسی سزا دیگا کہ تمہاری روح کانپ جاے گی وہ اپنے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

پیدا ہونے پہ افسوس کریں گی۔۔۔۔ہاہاہاہا لیلونا نے ایسا قہقہہ لگایا کے اسکے قہقہے سے ارہم کے وجود میں خوف کی ایک لہر دوڑی تھی۔۔۔۔۔۔

ڈیول کیا میں شکار شروع کرو۔۔۔

لیلونا آٹھ سال کی محنت کو برباد مت کرنا مجھے تمہاری پرفومنس میں کمی نظر نہیں آنی چاہیے۔۔۔۔۔۔

رک جاؤ لیلا میں پوپکون لے کر آتا ہوں حمین تم ڈیول کے لیئے چائے لے کر آؤ ساتھ میں لیلا کا پرفومنس دیکھے گے میں پورے یقین سے کہہ سکتا ہو بہت مزا آنے والا ہے۔۔۔۔۔۔عالیہان ایسے بول رہا تھا جیسے اس سب نے مل کر کوئی مووی دیکھنی ہو۔۔۔۔۔

آو کے عالی۔۔۔۔۔تم جاؤ تب تک میں سلیکٹ کرتی ہو کہ کس سے ارہم کی کھال اتاروں بلیڈ سے یا چھری سے۔۔۔۔۔۔

ویسے ڈیول میں چھری سے کھال اتاروں گی بلیڈ پھیرنا تمھارا اسٹائل ہے اور میں ہر کام اپنے سٹائل سے کرتی ہوں۔۔۔۔۔

وہ آنکھ ونک کرتے ہوئے بولی۔۔۔

ارہم کو اس وقت لیلا سے بہت خوف آرہا تھا اس لیئے اسے اموشنلی بلیک میل کرنا شروع کیا۔۔۔۔۔۔

لیلا تم تو مجھ سے محبت کرتی تھی نہ پھر کیوں میرے ساتھ ایسا کر رہی ہو تم جو کہو گی میں کرنے کو تیار ہو تم کہو گی تو میں ہے کام چھوڑ دونگا اپنی پوری جائیداد تمھارے نام کر دونگا زندگی بھر تمھاری غلامی کرنے کو تیار ہو پلیز مجھے چھوڑ دو تمہیں خدا کا واسطہ ہے۔۔۔وہ یہ کہتے ہوئے بچوں کی طرح رونا شروع ہو گیا۔۔

ڈیول الینہ نے بھی اسی طرح خدا کے واسطے دیئے ہونگے نہ

وہ بھی اسی طرح رو رہی ہو گی تڑپ رہی ہو گی مجھے پکار رہی ہو گی لیکن اس نے اس پر رحم نہیں کیا تو کیا میں اس پر رحم کر سکتی ہوں۔۔۔۔

نہیں آج تم چیخوں گے اور مدد مانگو گے موت کی بھیک مانگو گے لیکن تمہیں موت نہیں ملے گی۔۔۔

یہ کہتے ہوئے وہ ارہم ملک کی طرف بڑھ گئی اسکے ہاتھ میں چھری دیکھ کر وہ خوفزدہ نگاہوں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔ل۔۔۔۔لیلا۔۔۔۔۔۔ں۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔

ارہم کی دل دہلا دینے والی چیخ پورے فارم ہاؤس میں گونجی تھی لیلونا نے اسکی آنکھ میں چھرا گھونپا تھا۔۔

اسی آنکھوں سے تو نے اسے دیکھا تھا یہ غلیظ آنکھیں میں آج ہی ختم کر دوں گی۔۔۔۔۔۔۔

اہہہ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ پاگلوں کی طرح وہ چھری دوسری آنکھ میں بھی گھونپ دی جسکی وجہ سے اسکی چیخ دوبارا نکلی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈیول اج مجھے پتہ چلا تمہیں ان درندوں کی چیخ وپکار سن کر کیوں سکون ملتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی چیخ وپکار پر عالیہان اور حمین جی بھر کے ہنسے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس دفعہ لیلونہ نے اسکے چہرے کا ماس ہٹانا شروع کیا اور چیخ وپکار کا سلسلہ ایک دفعہ پھر جاری ہوا۔۔

آریان حمین اور عالیہان بہت مصروف سے انداز میں یہ سب دیکھ رہے تھے عالیہان نے ہمیشہ کی طرح اپنے کانوں میں ائیر پلگز دیئے تھے جبکہ حمین یہ سب دیکھتے بور ہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ارہم درد سہتے سہتے بے حوش ہو گیا تھا اور لیلا نے اسکے چہرے کی طرف دیکھا تھا جس کی کھال وہ اتار چکی تھی ایک سکون کی لہر پورے وجود میں سرایت کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈیول باقی کا کام تمھارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔۔ڈیول نے بلیڈ اٹھائی اور ارہم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

اور اسکے پورے وجود پر بلیڈ پھیرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

آج حساب برابر ہو گیا ڈیول شکریہ خدا ہر کسی کو تم جیسا بیٹا دیں تم جیسا بھائی دیں۔۔۔۔۔۔۔

شکریہ ڈیول اج تمھاری وجہ سے سکون کی نیند سو پاؤ گی۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی لاش کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے dark night کو کھلا دو۔۔۔۔۔۔۔

آو کے ڈیول۔۔۔۔۔۔۔

حمین اور عالیہان چپ چھاپ اٹھ کے اسکے بچے کو کھانا کھلانا شروع کیا اور آریان اپنے محل نما گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

میم سر لیٹ آئیں گے آپ پلیز کچھ کھا لیں۔۔۔۔۔

مجھے بھوک نہیں لگی سچ میں پچھلے چار گھنٹوں سے اریبہ روح کو کھانے کے منا رہی تھی اسکا جواب سن کر اب وہ نارمل لہجے میں گویا ہوئی۔۔۔۔۔۔دیکھیں مجھے کوئی مسلا نہیں ہے اپکو یہ بتانے پر اگلی دفعہ مجھے نوکری سے فارغ کر دیا جایئے گا۔۔۔۔وہ بہت مؤدبانہ انداز میں گویا ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا میں کھا رہی ہو تم ٹینشن نہ لو تمھاری نوکری نہیں جاکے گی۔۔۔۔۔۔۔

جی میم بس جلدی سے فارغ ہو کھانے سے۔۔۔۔۔۔۔

ہمم یہ کہتے ہی روح کھانے سے انصاف کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

تم کیا کام کرتی ہو اریبہ روح جو کب سے بور ہو رہی تھی اب اریبہ سے ہی باتیں کرنے لگی۔۔۔

میں ڈیول کنگ کے ساتھ کام کرتی ہوں۔۔۔۔۔

تم لوگ میرے شوہر کو ڈیول کیوں بولتے ہو ماشاءاللہ سے انکا اپنا اتنا پیارا نام ہے۔۔۔۔۔

کیونکہ وہ ڈیول ہی ہے اوپر سے وہ ڈیولز کا کنگ ہے تو اس لیئے ہم انہیں ڈیول بولتے ہیں۔۔۔

یہ کیا بول رہی ہو مجھے سمجھ نہیں ارہا۔۔۔

دیکھیں میم۔۔۔۔ابھی اریبہ کچھ بولتی کہ آریان جو کب سے انکی باتیں سن رہا تھا اریبہ کہ اسے کچھ بھی بتانے سے پہلے اندر روم میں داخل ہوا۔۔۔

Now Get Out From My House......

وہ اسے دیکھتے غصے سے بولا تھا آریان کی آنکھیں بہت سرخ تھی وہ آنے سے پہلے اپنا لباس تبدیل کر چکا تھا۔۔وہ خود کو بہت مشکل سے نارمل کر کے آیا تھا اسکے ہاتھ میں کچھ ڈاکومنٹس بھی تھے۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم روح اسکی طرف دیکھتے مدھم آواز میں بولی۔۔۔۔

وعلیکم السلام آریان روح کی طرف دیکھتے نرمی سے بولا۔۔۔جبکہ قہر برساتی نظروں سے اریبہ کو دیکھا جو ابھی تک اسے دیکھتے کانپ رہی تھی آریان نے ان سب کو کہا تھا کہ روح کے سامنے ہمارے کام کی باتیں نہیں ہونگی نہ اسے یہ پتہ لگنا چاہیے کہ ہم کیسا کام کرتے ہیں یہ سب باتیں وہ وقت آنے پر خود اسے بتانا چاہتا تھا لیکن اسکے منہ سے بات جان بوجھ کر بات نکالنے پر اسے بے حد غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

اریب جاؤ یہاں سے بعد میں بات کریں گے۔۔۔۔۔۔۔

اریب آریان کی طرف ایک نظر دیکھتے بھاگنے کے انداز میں باہر نکلی تھی کیونکہ اتنا تو اسے پتہ لگ چکا تھا کہ اب اسکی خیر نہیں۔۔۔۔۔اور وہ اسے سزا ضرور دیگا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح بے بی کیسی ہو بے بی ڈول آریان اسکے قریب بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

ٹ۔۔۔ ٹھیک ہوں۔۔۔۔

ہمم گڈ کھانا کھایا۔۔۔۔

جی۔۔۔۔

اچھا دن کیسا گزرا۔۔۔۔

بورنگ تھا کوئی کام نہیں کیا ٹی وی بھی نہیں دیکھا کیونکہ مجھے انکی زبان سمجھ نہیں آتی۔۔۔۔

ہمم اچھا تو کوئی اور مووی دیکھ لیتی۔۔۔۔۔

ہاں وہ ہم ساتھ میں دیکھے گے نا۔۔۔۔۔

اچھا چلو آؤ پھر دیکھتے ہیں۔۔۔ وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لاؤنج میں لے آیا اور صوفے پہ بیٹھا گیا اور خود کوئی اچھی سی مووی دیکھنے لگا تا کہ وہ اسکے دیکھنے کے قابل ہو اس کے پاس ساری موویز ڈراؤنی تھی اس لیئے وہ کوئی اچھی سی مووی ان کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

یان ایک بات پوچھوں اپکو اردو کیسے آتی ہے مطلب یہاں تو جو بھی مجھ سے ملتا ہے سب اردو بولتے ہیں لیکن ٹی وی میں سب پتا نہیں کونسی زبان بولتے ہیں۔۔۔۔

پہلی بات میرے پیرنٹس پاکستانی تھے لیکن میں خود ترکی کی پیداوار ہوں اور دوسری بات یہ کہ یہاں جو بھی ہے سب کو سات آٹھ زبانیں آتی ہیں جبکہ مجھے تقریباً ہر زبان آتی ہے۔۔۔۔۔ وہ موی ڈھونڈتے ہوئے مصروف انداز میں بول رہا تھا اور اتنی محنت کے بعد آخر کوئی مووی اسکے ہاتھ لگ گئی اور مووی اون کر گیا۔۔۔۔۔

وہ روح کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

یان پوپکون کہاں ہے۔۔۔۔۔

بے بی ڈول وہ مجھے پسند نہیں ہے اسلئے مین نے کبھی لی ہی نہیں۔۔۔۔۔۔اگر تمہیں پسند ہے تو میں لے آؤں گا۔۔۔۔۔۔

خیر اب یہ آپکی فراخ دلی ہے جو مجھے خالی پیٹ مووی دکھا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔

بے بی ڈول ایسے تو نہ بولو میں ابھی لے کر آتا ہوں۔۔۔۔۔۔

نہیں اب مووی سٹارٹ ہو گئی ہے چھڑیں بس۔۔۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔

اچھا تمہیں ڈر تو نہیں لگتا نہ۔۔۔۔بے بی

نہیں تو میں تو بہت بہادر ہوں میں کسی سے نہیں ڈرتی۔۔۔۔۔مجھ سے تو جن بھی ڈر جاتے ہیں لیکن میں نہیں ڈرتی۔۔۔۔۔

ہمم پھر تو اچھی بات ہے میں نے ایک ڈراؤنی مووی لگائی ہے میں ایسی موویز دیکھتا ہوں اسلیئے میرے پاس کوئی اور مووی نہیں تھی۔۔۔۔۔

اگر تمہیں ڈر لگتا ہے تو بتادو۔۔۔۔۔۔

دیکھیں یان ڈرتی تو میں کسی کے باپ سے بھی نہیں ہوں ہاں بس ڈر کی دل سے عزت کرتی ہوں تاکہ اسے برا نہ لگے۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔اوکے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح جو بڑے مزے سے یہ تو بول چکی تھی کہ اسے ڈر نہیں لگتا اب موی کے سٹارٹ ہوتے ہی اسے ڈر لگنا سٹارٹ ہوا تھا وہ بہت دیر سے اپنے ڈر پر قابو پانے کی کوشش کر رہی تھی جب اچانک اسکی دلخراش چیخ نکلی تھی آریان جو کب سے اپنے قہقہے پر قابو پایا ہوا تھا اپنے بے بی ڈول کے چیخ کے ساتھ ہی اسکا قہقہہ لاؤنچ کی زینت بنا تھا۔۔۔۔۔۔

آریان کا قہقہہ بہت خوفناک تھا جس کی وجہ سے روح ڈر کے مارے آریان کی گود میں چھڑ گئی اور اسکے گردن میں اپنا منہ چھپا گئی اور تر تر کانپنے لگی۔۔۔۔۔

آریان اسکی کمر سہلانے لگا۔۔۔ کیا ہوا میرے بچے کو۔۔۔۔۔۔

روح کو بری طرح کانپتے اور روتا دیکھ کر آریان نرمی سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

یان اس۔۔۔۔۔۔۔ نے۔۔۔۔۔ اس۔ نے اپنی ہی۔۔۔۔ بیوی کو مار دیا۔۔۔۔۔۔ اور پھر ان معصوم لوگوں کو بھی کتنے برے طریقے سے مارا ہے کوئی اتنا ظالم کیسے ہو سکتا ہے کہ پوری انسانیت کا قتل کر دے اس سے اللہ جی ناراض ہونگے وہ یہ کہہ کر بری طرح رونے لگی جبکہ آریان اسکی بات سن کر بری طرح پریشان ہوا تھا وہ بھی تو لوگوں کو بے دردی سے قتل کرتا تھا اگر اسے پتہ لگ گیا تو۔۔۔۔۔ اگر وہ جان گئی کہ میں ہی ترکی کا ڈون ہوں پوری ترکی کو اپنے انگلیوں پر نچانے کی طاقت رکھتا ہوں تو۔۔۔۔۔ کیا پھر بھی رہ لے گی میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔ اگر وہ مجھے چھوڑ کے چلی گئی تو۔۔۔ نہیں میں اسے پتہ لگنے ہی نہیں دونگا تو پھر تو میری روح نہیں جائے گی۔۔۔۔۔۔ اتنے سالوں بعد مجھے میری امانت ملی ہے چاہے جس طریقے سے بھی ہو اب اسکی روح پر اسکے جسم پر صرف آریان سکندر شاہ کا حق ہے صرف میرا وہ یہ سب سوچتے ہوئے روتی روح کو خود میں زور سے بھینچ گیا۔۔۔۔۔

◇◇◇

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان نے مووی بند کر دی تھی اور ابھی وہ روم میں تھے روح کی ہچکیاں ابھی تک بند نہیں ہوئی تھی اور اسکے آنسو آریان کو بے چین کر رہے تھے اسکے آنسوں آریان کے دل پر ایسے گر رہے تھے جیسے کوئی تیزاب کے قطرے اسکے دل پر ڈال رہا ہو اور تکلیف سے اسکی جان نکل رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

Hey My Princess Don't Cry Plz ......

وہ ترکی کا ڈون آج اپنی محبت کے سامنے التجا کر رہا تھا جو دوسروں کی التجائیں سن کر بھی ان سنی کرتا تھا پہلی مرتبہ وہ کسی سے التجا کر رہا تھا اور التجا بھی کس بات کی صرف اس بات پہ کہ وہ نہ روئے آج پہلی دفعہ اسکا پتھر دل کسی کے لیئے نرم ہوا تھا وہ تو لوگوں کا رونا چیخنا چلانا انجوئے کرتا تھا اسے سکون ملتا تھا اسکا پسندیدہ کام تھا یہ لیکن اپنی محبت کا رونا آج اسے تکلیف دیں رہا تھا۔۔۔۔۔

روح بے بی اگر تم ابھی چھپ نہ ہوئی تو میں تمہیں اپنے طریقے سے چھپ کرواؤں گا جو تمہیں شائد پسند نہ آئے۔۔۔۔۔۔۔

ی۔۔۔یان مجھ۔۔۔مجھے خود رونا آرہا ہے میں۔۔۔۔۔۔۔۔تو رونا نہیں چاہتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے چلو تمہیں ایک کام سیکھاتا ہوں پھر تمہیں رونا نہیں آئے گا کرو گی نہ۔۔۔۔۔۔

وہ جلدی سے زور زور سے بیاں میں سر ہلاتی اپنے آنسوں جلدی سے صاف کرنے ہی والی تھی جب آریان نے اسکا ارادہ سمجھتے جلدی سے اسکے ہاتھ تھامے تھے۔۔۔۔۔۔

اچھا اپنی آنکھیں بند کرو۔۔۔۔۔

روح نے جلدی سے اپنی آنکھیں بند کی۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان اسکے نرم گلابی گالوں پر جھک گیا اور آنسوں اپنے لبوں سے چننے لگا روحاب جلدی سے اس سے دور ہونے کی کوشش کرنے لگی جب آنسو اسکے گالوں سے پھسلتے گرم پر اور گردن سے گہرائیوں پر گرنے لگے۔۔۔

آریان نے روح کے دونوں ہاتھ آپنے ایک ہاتھ میں پکڑیں اور دوسرے ہاتھ سے اسکے سلکی بالوں میں انگلیاں پھنساتے اسکے بالوں کو جھٹکا دیتے اسکا سر پیچھے کی طرف کرتے اسکی گردن سے ہوتے اسکے گہرائیوں میں جذب ہوتے آنسو چننے لگا جبکہ مقابل اسکے نرم لمس پر اپنے آنسوں بہانا بھول گئی تھی اور بنا کسی مزاہمت کے اسکا لمس محسوس کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان اب نرمی سے اسے بیڈ پر لیٹا گیا اور اسکا دوپٹہ نرمی سے ہٹا گیا۔۔۔۔۔اور اسکے گردن پر جھک گیا اور اپنا لمس چھوڑنے لگا آریان اسکے گردن کے سکن کو سک کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

یا۔۔۔یان۔۔۔۔۔ب۔۔۔۔بس کر۔۔۔دیں۔۔۔۔ مجھ۔۔۔۔مجھے رونا۔۔۔۔۔نہیں ۔۔۔۔۔ارہا۔۔۔۔۔۔س۔۔۔۔سچ۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔

وہ جو مدہوش ہو گیا تھا اسکی بات پر اسکے گردن سے سر اٹھا کے اسکی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

س۔۔۔۔سچ میں۔۔۔۔۔۔رونا۔۔۔ں ہیں۔۔۔۔ارہا۔۔۔۔۔۔۔وہ معصومیت سے بولتی آریان کو قہقہ لگانے پر مجبور کر گئی۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔میری جان اب مجھے کچھ اور بھی کرنا ہے۔۔۔۔۔۔۔

ک۔۔۔کیا۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

مجھے تمھاری دھڑکنوں کو اپنے لبوں سے چھونا ہے انہیں محسوس کرنا ہے مجھے تمھاری روح میں اترنا ہے لیکن اس کے لیے تمہیں میرا ساتھ دینا ہو گا۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔آریان بہت بے باقی سے اس سے ایسے بتا رہا تھا جیسے روح اسکی باتوں پر عمل کرنے کے لئے بے تاب ہے۔۔۔۔

آریان کے مزید کچھ بولنے سے پہلے ہی اسکے لبوں پر اپنا نازک ہاتھ رکھ گئی۔۔۔۔

کیا ہوا بے بی تم نہیں چاہتی ہم ایک ہو جائیں۔۔۔۔۔

ن۔۔۔نہیں تو۔۔۔میں۔۔۔نے۔۔ایسا۔۔۔تو۔۔۔۔۔نہیں کہا۔۔۔۔۔

روح بے بی مجھے اپنے رشتے کو مکمل کرنے دو تا کہ ہمارے بیچ کوئی دوری نہ رہے ہمم اب میں تمھارے بغیر نہیں رہ سکتا اگر دور ہوا تو سانسیں بند ہو جائیں گی جان نکل جائے گی میری تم سے دوری اب برداشت نہیں ہوتی سمجھ رہی ہو نہ میں کیا کہنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

لیک۔۔۔لیکن یان۔۔۔۔مجھے۔۔۔ڈر۔۔۔۔لگ۔۔۔۔رہا۔۔۔۔ہے۔۔۔۔۔

لیکن مجھے یقین ہے تم اپنے یان کی سانسیں کبھی بند نہیں ہونے دو گی وعدہ کرتا ہوں بہت نرمی سے پیش آنے کی کوشش کرونگا ایک بار مجھ پر یقین کر کے دیکھو تمھارا یقین کبھی نہیں توڑنے دونگا جانتا ہو چھوٹی ہو مجھ سے لیکن بہت محبت کرتا ہوں تم سے دور نہیں رہ سکتا تمھارے بغیر۔۔۔۔وہ بہت سنجیدگی سے اسکی آنکھوں میں اپنی خمار بھری آنکھویں گاڑے بول رہا تھا روح اسکی آنکھوں میں جزبات کا سمندر دیکھتے اسکے گلے لگ گئی اسکی گلے لگتے ہی آریان اسکی رضامندی پہ خوش ہوتا اسے خود میں بھینچ گیا۔۔۔

اس نے سوچا تھا وہ روح کے قریب اسکے بیس سال ہونے تک نہیں جائے گا لیکن کچھ خدشات کی وجہ سے آج وہ اسکے قریب جانے کا فیصلہ کر چکا تھا روح کی باتیں اسکا ڈرنا اسکی معصومیت وہ ہر بات کو زہن میں رکھتے ہوئے آنے والے وقت پر اسکا ریاکشن اسکا سب کچھ جان لینا اس سب کو سوچنے کے بعد وہ

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

فیصلہ کر چکا تھا اور ویسے بھی وہ اٹھارا سال کی ہو چکی تھی اور یہ اسکا حق بھی تھا اس لیے اسے اپنی سانسوں سے بھی زیادہ قریب کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔۔۔۔

آریان نے اسے نرمی سے بیڈ پر لٹایا اور اسکے دونوں ہاتھوں کو تکیے کے ساتھ پن کرتے اسکی لبوں پر جھک گیا وہ اسکی ہر آتی جاتی سانسیں پینے لگا وہ اسکے نچلے لب کو سک کرنے لگا اور نرمی سے اس پر دانت گاڑنے لگا اور اسی طرح وہ اسکے اوپر والے لب کے ساتھ بھی یہی عمل دہرانے لگا روح کی سانسیں بند ہونے لگی تھی جب آریان نے بہت بے باکی سے اسکے ہونٹوں کو وا کرتے اسکی زبان اپنے زبان کے ساتھ الجھاتا سک کرنے لگا اور اسکی نمی پینے لگا۔۔۔۔۔۔۔

روح اسکے عمل پر بے حد مزاہمت کرنے لگی جب اسکی مزاہمت کو دیکھتے آریان نا چاہتے ہوئے بھی اسے آزادی بخش گیا دونوں گہرے گہرے سانس لینے لگے روح کی آنکھیں پھر سے پانی سے بھر گئی تھی۔۔

تم ٹھیک ہو نہ بے بی۔۔۔۔۔۔۔

یان پلیز۔۔۔۔۔۔اپ آرام سے کریں۔۔۔۔۔۔۔میں آپکی اتنی شدت برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔۔

وہ روہانسی ہوتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

آریان اپنے دہکتے ہونٹ اسکے ماتھے پر سبت کر گیا۔۔۔۔۔۔۔

میں کوشش کروں گا بس تم پینک مت ہونا۔۔۔۔ہممم۔۔۔۔۔۔

وہ اسکی گردن پر جھک کر وہاں لو بائٹ بنانے لگا اور ساتھ ہی اسکے ہاتھ بے باکی سے روح کے بدن پر گردش کرنے لگے وہ اسکے کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے تھوڑا سا اوپر کرتے اسکی زپ ایک ہی جھٹکے میں نیچھے کر گیا اور اسکی فراک کو اسکے بدن سے جدا کر گیا۔۔۔۔۔اور بے تابی سے اسکے دھڑکنوں پر جھک کر اپنا پیار

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

نچھاور کرنے لگا وہ اسے اور خود کو ہر پردے سے آزاد کرتا بہت نرمی سے اسمیں داخل ہوا روح کی دلخراش چیخ نکلی تھی اور حد سے زیادہ پینک کرنے لگی۔۔۔۔۔

بے بی ڈول بس ہو گیا میری جان اب درد نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔

Don't Panic ......

یان۔۔۔۔۔بس کر۔۔۔۔۔۔دیں۔۔۔۔۔۔میں اور۔۔۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔برداشت۔۔۔ کر۔۔۔۔۔۔سکتی۔۔۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔یہ کہتے ہی وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔۔۔

آریان اسکے ہونٹوں پر جھک گیا اور اپنی شدتوں میں تیزی لانے لگا۔۔۔۔۔۔۔

روح بہت روئی بہت چلائی لیکن آریان نے اسکی ایک نہ سنی وہ اسے ایسے چھو رہا تھا جیسے وہ کوئی کانچ کی گڑیا ہو اور زرا سی سختی پر وہ ٹوٹ جائے گی لیکن پھر بھی روح بہت روئی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ اسکا سر اپنے سینے پر رکھتا اسکی کمر سہلانے لگا اور وہ بچوں کی طرح ہچکیوں کے ساتھ نیند کے وادیوں میں ڈوب گئی۔۔۔۔۔۔۔

روح تم میری زندگی کی سب سے خوبصورت حقیقت ہو تم بہت خوبصورت ہو خدا نے تمہیں صرف میرے لیے بنایا ہے تم نہیں جانتی چاچو نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں ہمیشہ تمہیں اپنے ساتھ رکھوں گا لیکن حالات کی وجہ سے یہ ناممکن تھا میں نے ہر جگہ تمہیں ڈھونڈا تھا لیکن تم نہیں ملی اور دیکھو خدا نے خود تمہیں میرے حوالے کر دیا تم بالکل کسی اینجل جیسی ہو بہت معصوم سی اور میں ایک ڈیول ہو میرا کام بہت ڈراونا ہے اور یہ میری زندگی کی دوسری خوبصورت حقیقت ہے کیونکہ ان لوگوں کو زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں جو کسی کی ماں بیٹی کسی کے بہن کے ساتھ زیادتی کر کے انہیں رسوا کرے انہیں کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہ چھوڑے تم میری کمزوری ہو اور اپنی کمزوری کو طاقت میں کیسے بدلنا ہے

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

یہ آریان سکندر شاہ اچھی طرح جانتا ہے میں تمہیں اتنا پیار دونگا کہ تم مجھے کبھی چھوڑ کر جا نہیں پاؤ گی اور نہ میں تمہیں جانے دونگا چاہے اس کے لیے مجھے تم پر تمھاری سانسیں ہی کیوں نہ بند کرنی پڑے لیکن تمہیں خود سے دور نہیں جانے دونگا تمہاری ملاقات جلد ہی تمہارے بھائی سے کرواؤں گا لیکن اس سے پہلے مجھے ان تمام لوگوں کو ختم کرنا ہے جس نے ہماری ہنستے کھیلتے گھر کو برباد کر دیا۔۔۔۔۔

اور آج رات وانیہ کا بھی وہی حال ہو گا بلکہ اس سے بھی بر تر حال کرواؤں گا جس نے تمھاری خوبصورت کمر کو داغ دار کیا انہیں بھی اسی تکلیف سے روشناس کرواؤ گا ہر چیز سے بڑھ کر ہو زندگی ہو میری۔۔۔۔۔وہ اسکے ماتھے پر شدت سے ہونٹ سبت کے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔اج سکون کی لہر اسکے وجود میں دوڑی تھی اتنے سالوں بعد وہ خود نیند کی وادیوں میں ڈوب گیا تھا ورنہ تو کئی کئی راتیں جاگ کر گزار لیتا تھا اکثر نیند کے لئے وہ نیند کی گولیاں لیتا تھا لیکن جب سے روح اسکی زندگی میں آئی تھی اسے اپنی ادھوری زندگی مکمل لگنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

اسکی آنکھیں کھلی تو خود کو کسی اور جگہ پایا تھا وہ کرسی کے ساتھ بندھی ہوئی تھی اس نے دماغ پر زور ڈالا کہ کلب سے نکلنے کے بعد کیا ہوا تھا لیکن اسے کچھ یاد نہیں آرہا تھا وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی اور چلانے لگی۔

کوئی ہے۔۔۔۔۔۔کوئی ہے باہر نکالو مجھے کھولو مجھے۔۔۔۔۔۔کیوں لے کر آئے ہو۔۔۔۔

Help Help Help Me....

وہ اور بھی چلانے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی آواز باہر تک آرہی تھی۔۔۔۔۔

چل لیلا جا اپنی شکار کے پاس وہ تجھے یاد کر رہی ہے لیکن دیہان سے جانتی ہو نہ کیا کہا تھا ڈیول نے۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔

لیلا اچھی طرح جانتی ہے کہ کب کیا کرنا ہے اور کس کا شکار کیسے کرنا ہے اس نے ڈیول کی کوین کو ٹارچر کیا تھا اسے تکلیف دی تھی نہ اب دیکھتے ہیں کتنا سہن کرتی ہے یہ۔۔۔۔۔۔۔

ویسے لیلا جانی یہ کام تو اسکی والدہ محترمہ نے کیا تھا حمین کچھ سوچنے کے بعد بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمم کیا تھا بٹ ڈیول نے کچھ سوچ کر ہی ایسا فیصلہ کیا ہو گا ویسے بھی اسکی ماں بوڑھی ہو گی وہ برداشت نہیں کر پائے گی وہ آنکھ ونک کرتے ہوئے بولی اور چابک سے زمین پر ایک زوردار کوڑا مارا۔۔۔۔۔۔۔اور کمرے کی طرف روانہ ہو گئی۔۔۔۔۔

◈◈◈

میں نے کہا کھولو مجھے وہ ایک دفعہ پھر چلائی تھی۔۔۔۔۔

جب کلک کی آواز پہ اسنے دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔

لیلو نا ہاتھ میں کوڑا پکڑے اندر داخل ہو گئی اور روانیہ کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے اپنی طرف آتے دیکھ کر اسے خون آشام نظروں سے گھورنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

کون ہو تم اور مجھے کیوں لائی ہو یہاں وہ غرائی تھی۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا ڈارلنگ اتنا چیخ کیو رہی ہو مجھے بلاوجہ چیخنے والے لوگوں سے سخت چڑ ہے اس لئیے چیخنے والے کام کو فلحال پینڈنگ پہ چھوڑ دو کیونکہ ابھی میں نے ایسا کچھ نہیں کیا جس کی وجہ سے تم چیخوں وہ اس کے غرانے پر ڈبل غرائی تھی۔۔۔۔۔۔۔

ک۔۔۔کون۔۔۔۔ہو۔۔۔۔۔تم۔۔۔۔اور۔۔۔۔مجھ۔۔۔۔۔۔سے۔۔۔۔۔کیا۔۔۔۔چ ایئے۔۔۔۔۔وہ اسکے غرانے پر سہمی تھی اور لڑکھڑاتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ہاں اب ٹھیک ہے اب آیا نہ اونٹ پہاڑ کے نیچھے ہاہاہاہا۔۔۔۔

میرا تم سے کچھ حساب کتاب رہتا ہے وہ پوری کرنے آئی ہو ڈونٹ وری اور میں کون ہو یہ جاننا ضروری نہیں کیونکہ میں ہر کسی کو اپنا تعارف نہیں کرواتی۔۔۔۔۔۔۔

میں نے کیا۔۔۔۔۔کیا ہے۔۔۔۔۔اور کون سا۔۔۔۔۔حساب کتاب۔۔۔۔

اسکے جملہ پورا کرنے سے پہلے ہی وہ اسکی بات کاٹ گئی۔۔۔۔

یہ جاننا ضروری نہیں ہے تمھارے لیے اور خبر دار اب کے بعد تمھاری آواز آئی میں تمھاری نوکری نہیں ہوں اور نہ تمھاری کزن ہو جو تمھارے ہر سوال کا جواب دیتی تھی۔۔۔۔۔۔

اس بیچاری کا کیا حال کیا تم لوگوں نے آج وہ درد تمہیں محسوس کرواؤں گی تاکہ اگلی دفعہ کسی پہ ہاتھ اٹھانے سے پہلے سو دفعہ سوچو وہ یہ کہتے ہی اسکے ہاتھ کھولنے لگی۔۔۔۔۔

میں۔۔۔۔۔نے اسے کچھ۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔کہا تھا۔۔۔۔۔۔امی۔۔۔۔۔۔نے اسے مارا۔۔۔۔تھا میں سچ۔۔۔۔۔۔بول رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکی طرف دیکھتے خوف زدہ ہوتے جلدی سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا ڈارلنگ وہ مجھے پتا ہے بٹ کیا ہے نہ مارا تو تمھاری وجہ سے تھا نہ اور جب تمھاری حالت وہ دیکھے گی تب ہی تو انہیں احساس ہو گا اپنی غلطی کا اور ہاں ڈونٹ ڈسٹرب می

I can't repeat my words again and don't do this again ....

اس دفعہ وہ اتنی زور سے چلائی تھی کہ وانیہ کو اپنے کان کے پردے پھٹتے ہوئے محسوس ہوئے۔۔۔۔۔

وہ اسکی طرف بڑھی اور اسے کہنی سے پکڑ کر زمین پر پٹک دیا اور کوڑے سے زور دار کوڑا اسکے کمر پر ضرب لگائی کہ وانیہ کی دلخراش چیخ نکلی تھی۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ہاہاہاہاوہ بھی اسی طرح چیخی ہو گی نہ وہ اسکے سامنے ایک گھٹنہ فولڈ کرتے آنکھیں ٹمٹماتے ہوئے معصومیت سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔

پلیز خدا کا واسطہ ہے تمہیں جانے دو مجھے۔۔وہ سسکتی ہوئی اسکے آگے ہاتھ جوڑ گئی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاڈارلنگ کیا ہوا درد ہو رہا ہے اس نے بھی تو تم لوگوں کو ایسے ہی خدا کے واسطے دیئے ہونگے۔۔۔۔ وہ اٹھی اور ایک اور ضرب لگا گئی۔۔۔۔۔۔

ایک دفعہ پھر سے اسکی دلخراش چیخ نکلی تھی۔۔۔۔۔۔

رحم کرو مجھ پر خدا کے لیے رحم کرو وہ شدت سے روتے ہوئے چلائی تھی اور رحم کی بھیک مانگنے لگی۔۔

اہہہہہ۔۔۔۔۔۔۔اسنے بھی تم لوگوں سے رحم کی بھیک مانگی ہو گی ہے نہ لیکن تم لوگوں نے اس پر رحم نہیں کیا تو تم مجھ سے یہ امید کیسے لگا سکتی ہو کہ میں تم پر رحم کروں گی ہاں۔۔۔۔۔وہ پھر سے ایک اور ضرب لگا گئی اور وانیہ کی دلخراش چیخ نکلی تھی اور پھر لگاتی گئی۔۔۔۔۔۔

خد۔۔۔۔خدا۔۔۔۔ کے۔۔۔۔۔۔۔لیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔چھو۔۔۔۔۔۔۔چھوڑ۔۔۔۔۔۔۔دو۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔۔۔۔مر۔۔۔۔۔۔۔۔جاوں۔۔۔۔۔گی۔۔۔۔۔۔وہ سسکتی ہوئی شدت سے روتے ہوئے بولی درد کے مارے آواز نہیں نکل رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاڈارلنگ بس اتنی سٹیمنہ تھی تمھاری ابھی تو میں نے تمھاری چمڑی نہیں ادھڑی اور مرنے کی بات کر رہی ہو۔۔۔۔۔very bad shame on you Yar......

ایسے کون کرتا ہے وہ اسے شرم دلانے لگی۔۔۔۔۔۔اور پھر سے ضربیں لگانے لگی وہ درد برداشت نہ کرتے ہوئے بے حوش ہو گئ۔۔۔۔۔

اسے بے حوش ہوتا دیکھ کر وہ اسپر کوڑا پھنک کر چلی گئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

حمین کانوں میں ائیر فون لگائے مزے سے گانے سن رہا تھا جب لیلا اسکے قریب آتے ہی اسکے ائیر پلگز اتار گئی۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہے یار اتنے مزے کے گانے تھے۔۔۔۔۔وہ اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔

یار اس سونگز سے زیادہ اچھے سونگز تم سن سکتے تھے وہ کمرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔

نہیں یہ تم اور ڈیول ہی سنو مجھے نہیں سننا۔۔۔۔۔۔۔وہ منہ پھلا کر بولا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا بے بی ناراض کیو ہو رہے ہو ڈونٹ وری یار تمہیں جو سونگز پسند ہے وہی سنو لیکن اب اس چھپکلی کو گھر چھوڑ دیتے ہیں اسکی امی پریشان ہو رہی ہو نگی وہ اسے آنکھ ونک کرتے ہوئے بولی اور ایک کمینی مسکراہٹ اچھالی تھی۔۔۔۔۔۔

حمین اسکی ادا پہ اس گھورنے لگا جو اسکی کچھ زیادہ ہی فکر کرنے کا ڈرامہ کر رہی تھی۔۔۔۔۔

چلو بعد میں گھور لینا فلحال اس کمینی کو گھر چھوڑ کے آتے ہیں۔۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔۔۔

چلو چلتے ہیں ویسے بھابھی اتنے سفاک لوگوں کے پاس اتنے سال کیسے رہی ہو نگی۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔

بھولو مت کے پہلے سفاک لوگوں کے پاس رہتی تھی تو اب درندوں کے پاس رہتی ہے۔۔۔وہ اسے مصنوعی ایٹیٹیوڈ سے بولی جبکہ اسکی بات سن کے وہ پریشان ہوا تھا اگر بھابھی کو پتہ چل گیا تو کیا ہو گا۔۔۔

ابھی وہ انہی سوچ میں گم تھا جب لیلا اس لڑکی کو اپنے کاندھے پر اٹھائے گاڑی کی طرف روانہ ہو گئی حمین بھی اسی کے پیچھے ڈرائونگ سیٹ پر جلدی سے بھیٹا تھا۔۔۔۔۔

لیلا اسے لئے پیچھے ڈھگی میں پھنک گئی اور آگے آکر گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

وہ دونوں اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔

لیلا پتہ نہیں کیوں بٹ یہ جگہ میں نے پہلے دیکھی ہے لیکن یاد نہیں آرہا حمین لیلا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔

یار ایسے کیسے ہو سکتا ہے وہم ہے تمھارا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمم وہ ہنکارا بھر گیا۔۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ ایک چھوٹے سے گھر کے سامنے رکے تھے۔۔۔۔ حمین اس گھر کو دیکھتے ہی رہ گیا یہ گھر کیسے وہ بھول سکتا تھا جس سے انہیں زلیل کر کے نکالا گیا تھا وہ اس گھر کی طرف دیکھتے گاڑی سے نکلا تھا اور اس گھر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

لیلہ وانیہ کو اٹھائے اپنے ساتھ لیے گھر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

حمین ابھی بھی شش و پنج میں تھا کیونکہ اسے لگ رہا تھا کہ شاید آج بھی وہ عورت اس گھر میں نہ ہوا گر ہوئی تو مطلب روحاب میری بہن ہے۔۔۔۔۔۔

تو کیا یہ سچ ہے اگر ہے تو ڈیول کو پتا ہے یا نہیں اگر پتہ ہے تو مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ مختلف سوچ میں گم تھا جب کسی نے دروازہ کھولا اور سامنے دیکھتے ہی حمین کو لگا جیسے اسکے پاؤں کے نیچے سے کسی نے زمین کھینچ لی ہو۔۔۔۔۔

◈◈◈

حمین کو وہاں پر سٹل دیکھ کر لیلا اسے پیچھے کرتی وانیہ کو آگے کر گئی تھی۔۔۔۔۔

وانی میری بچی۔۔۔۔۔ک۔۔۔کیا ہوا ہے اسے۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

وانیہ کو بے حوش دیکھ کر اسکی امی نے جلدی سے وانیہ کو سنبھالتے ہوئے پوچھا جو حوش و خراش سے بے گانہ تھی اسکی طرف دیکھتے پریشانی سے گویا ہوئی۔۔۔۔۔۔

آنٹی یہ سڑک پر بے حوش پڑی تھی اسکے پرس میں اسکے گھر کا ایڈریس پڑا تھا کیا یہ گھر اسکا ہے اور آپ کی کیا لگتی ہے یہ۔۔۔۔ لیلا نے بہت معصومیت سے ایک کے بعد ایک سوال کیا اور ایسے ظاہر کرنے لگی جیسے اسے وانیہ کی بہت فکر ہے۔۔۔۔۔۔

جی بیٹا یہ میری بیٹی ہے اور یہی اسکا گھر ہے آپ باہر کیو کھڑے ہے اندر آئے نہ۔۔۔۔۔۔

ارے نہیں نہیں آنٹی رات بہت ہو گئی ہے ہمیں گھر چلنا ہے وہ اسے دیکھتے مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔۔

بیٹا تم لوگوں نے میری بیٹی کی جان بچائی اسکے لئے بہت بہت شکریہ میں زندگی بھر آپکی احسان مند رہوں گی وہ لیلا کو دیکھتے محبت بھرے لہجے میں بولی۔۔۔۔۔۔۔

ارے آنٹی ہم۔۔ے آپ پر کوئی احسان نہیں کیا کیوں ڈارلنگ وہ حمین کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو پتہ نہیں کن سوچوں میں گم تھا لیلا کے ٹوکنے پر حوش کی دنیا میں آیا۔۔۔۔ ہمم۔۔۔۔۔

اب ہم چلتے ہیں اپنا خیال رکھئے گا خدا حافظ۔۔۔۔۔

وہ اسے دیکھتے حمین کا ہاتھ پکڑے گاڑی کی طرف روانہ ہو گئی کیونکہ حمین کب سے اس عورت کو گھورے جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اسے ڈرائونگ سیٹ پر بٹھانے کے بجائے پیسنجر سیٹ پر بٹھا گئی۔۔۔۔۔۔۔

اور خود ڈرائونگ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی زن سے بھگا لے گئی۔۔۔۔۔۔

◈ ◈ ◈

وہ وانیہ کو اندر لے گئی اور اسکو بیڈ پر آرام سے لٹا کر روم میں لائٹس اون کی اسکی حالت دیکھتے ایک لمحے کے لیے وہ خود اپنے حوش کھونے لگی۔۔۔۔

وہ اسکی طرف بڑھی اور بہت احتیاط کے ساتھ اسے کمر کے بل لٹا گئی اسکی کمر سے کپڑے پھٹتے ہوئے تھے اور پوری کمر خون آلود تھی وہ وانیہ کی حالت دیکھتے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اور جلدی سے آگے بڑھ کر اسکے وجود سے وہ پھٹی شرٹ اتار دی اور فرسٹڈ باکس لے کر اس سے ٹیوب نکال کر اسکے زخموں پر لگانے لگی کمر میں درد محسوس کرتے وانیہ کی بے حوش میں بھی سسکی نکلی تھی۔۔۔۔۔۔

اسکی امی اسے سسکتے دیکھ کر شدت سے تو دی تھی اسکے سامنے روحاب کا چہرہ لہرایا تھا جب اس نے اسے پائپ سے مارا تھا وہ چیخی چلائی لیکن اسے کوئی فرق نہ پڑا تھا اسکے تزاد اپنی بچی کو اسی حالت میں دیکھتے اسکا دل خون کے آنسو رو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

گاڑی میں مسلسل خاموشی کو لیلا نے توڑی تھی۔۔۔۔۔

حمین کیا ہوا ہے حمین جو کب سے سوچ میں گم تھا لیلا کے سوال پر اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

لیلا۔۔۔۔۔۔ حمین کی آواز میں بھیگا پن محسوس کرتے لیلا نے گاڑی روکی تھی اور اسکی طرف دیکھنے لگی جسکی آنکھوں میں نمی واضح دکھائی دی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا حمین تم ٹھیک تو ہو نہ وہ حمین کی طرف دیکھتے فکر مندی سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔۔

جب اگلے ہی پل حمین اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے قریب کرتے اسکی گردن میں اپنا منہ چھپا کر ہچکیوں سے رونے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

لیلا پہلے تو اسکی حرکت پر سٹل ہوئی تھی پھر اگلے ہی لمحے اسکی حالت سمجھتے اسکے گرد اپنا حصار مضبوط کر گئی۔۔۔۔۔۔

لیلا۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔۔زندہ۔۔۔۔۔ہے۔۔۔۔۔۔لیلا۔۔۔۔۔روحی۔۔۔۔

زندہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اسکے گردن میں منہ چھپائے صرف اتنا ہی بولا تھا جبکہ حمین کی بات سن کر لیلا نے ہنکارا ابھرا تھا تو وہ دن آ گیا ہے جس کے لئے اسنے اور ڈیول نے پہلے ہی خود کو تیار کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کچھ دیر تک اسکی کمر سہلانے لگی جس پر حمین کچھ دیر بعد کافی پر سکون ہوتا پیچھے ہٹا تھا۔۔۔۔۔۔

سوری وہ میں کنٹرول نہیں کر پایا۔۔۔۔۔کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد وہ لیلا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں تم جب چاہو اور جب تک چاہو مجھے ہگ کر سکتے ہو آخر کو تم میرے بے بی ہو۔۔۔۔۔۔۔لیلا ماحول کو ہلکا کرنے کے لیے شوخ لہجے میں بولی۔۔۔۔۔

چلو جلدی کرو فلائٹ مس ہو جائے گی اور ڈیول کے پاس جلدی پہنچنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔

ہمم او۔کے لیلا اس سے ایک بھی سوال کئے بغیر گاڑی سٹارٹ کرتی ائیر پورٹ کی طرف روانہ ہو گئی۔۔

جبکہ حمین ڈیول سے حساب چلتا کرنے کا ارادہ رکھتا تھا وہ کیسے اس سے یہ بات چھپا سکتا ہے۔۔۔۔۔

روح کی آنکھ کھلی تو خود کو آریان کے اوپر پایا تھا رات کا سارا منظر کسی فلم کی طرح اسکی آنکھوں کے سامنے لہرایا تھا وہ شرم سے پانی پانی ہو گئی تھی وہ اس پر سے اٹھنے لگی جب آریان نے اپنی گرفت اسکی کمر پر مضبوط کی۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اپنی کمر پر آریان کی سخت گرفت محسوس کر کے روح کی آنکھوں میں آنسوں آئے تھے اسکی کمر میں شدید درد ہو رہا تھا اوپر سے آریان اسے اٹھنے نہی۔دے رہا تھا شرم کے مارے جسم کا سارا خون چہرے پر آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان جو اسے تنگ کرنے کے لیے اسے اٹھنے نہی نہیں دے رہا تھا اپنی گردن پر نمی محسوس کرتے اس نے آنکھیں کھولی۔۔۔۔۔۔

میرے بچے کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔اریان روح کو بچوں کی طرح پچکارتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔۔کمر۔۔۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔۔درد ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔وہ یہ کہتے اسکی گردن میں منہ چھپا گئ۔۔۔۔۔۔

ہمم اچھا رو تو نہ میری جان تم نہیں جانتی کتنا خوش ہوں میں وہ اسے باتو میں لگائے اسکی کمر اپنی انگلیوں سے آہستہ آہستہ دبانے لگا۔۔۔۔۔۔

روح اسکے ایکٹ پر پہلے تو شرمندہ ہو رہی تھی لیکن وہ پر سکون محسوس کرنے لگی۔۔۔۔۔۔

آج میرے بے بی کے لیئے ایک سرپرائز ہے تم دیکھو گی نہ۔۔۔۔

آج میں تمہیں اپنی پسندیدہ جگہ لے کر جاؤں گا بہت مزہ آئے گا اور تمہیں اپنے بیٹے سے بھی ملواؤں گا وہ ایک پیارا سا جانور ہے جو بہت کیوٹ ہے اس کے لئے بھی سرپرائز ہے اسے اسکی امی سے یعنی تمہیں ملواؤں گا وہ بہت خوش ہو گا وہ اکثر مجھ سے امی کی فرمائش کرتا تھا تم ملو گی نہ اس سے۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی گہرے رنگ کی خوبصورت آنکھوں میں اپنی نیلی سرخ آنکھیں گاڑے پوچھنے لگا۔۔۔

جی مجھے جانور بہت پسند ہے میں اس سے ضرور ملوں گی اور کیا سرپرائز ہے میرے لیے۔۔۔۔

وہ جو ابھی اپنے جسم میں اٹھتے درد سے رو رہی تھی آریان کی باتوں پر اور سرپرائز کا سن کر سارے درد بھولتی اس سے سوالات پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

اسکے چہکنے پر آریان کا قہقہہ بلند ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا بے بی سرپرائز ہے یہ اچھی چلو شاور لیتے ہیں اور ناشتہ کرتے ہیں پھر وہاں آرام سے لے کر جاؤں گا۔

آو کے میں شاور لیتی ہو تب تک آپ یہاں لیٹے رہے۔۔۔۔۔

وہ یہ کہتے ہوئے اسکے اوپر سے اٹھنے لگی جب آریان اسکی کمر پر گرفت مضبوط کرتا نہ میں سر ہلاے لگا۔۔۔۔۔۔

روح اسکی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی اسکی آنکھوں میں سوال پڑھتے آریان نے اسکی طرف دیکھتے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھی۔۔۔۔۔۔

روحاب اسکی طرف دیکھتی پھر سے سوال پوچھنے لگی۔۔۔۔۔

کیا ہوا ایان آپکے ہونٹ تو ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔

اامممہ ہاں میں تمہیں اتنے زیادہ سرپرائز دوں گا تو بدلے میں مجھے بھی کچھ چاہیئے نہ۔۔۔۔۔۔

لیکن آپکے پاس تو سب کچھ ہے میں کیا دوں۔۔۔۔۔۔

کس می بے بی اون مائی لپس۔۔۔۔۔

وہ اسکا مطالبہ سنتے ہی نہ میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔۔

لیکن کیوں۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

مجھ۔۔۔۔۔مجھے نہیں اتی۔وہ روہانسی ہوتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔اریان کا قہقہہ بے ساختہ تھا۔۔۔۔۔۔

میری جان تو تمھارے شوہر کے اتنے پڑنے کا کیا فائیدہ جب تمہیں ایک کس لینا بھی نہ سکھا سکے وہ اسکی طرف دیکھتے آنکھ ونک کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔۔

ہمم جان یان۔۔۔۔۔۔۔

آپ نے کتنا پڑھا ہے۔۔۔۔۔۔

پی ایچ ڈی کی ہے۔۔۔۔۔

کس چیز میں۔۔۔۔۔۔

رومینس میں۔۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔

ہاں اور آج سے بلکہ ابھی سے تمہیں کلاسز دینا سٹارٹ کروں گا۔۔۔۔۔۔۔

نن۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔مجھے نہیں لینی وہ اس پر سے اٹھنے لگی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاڈارلنگ اب تو تمہیں کلاسز لینی ہی ہے بہت ضروری ہے یہ تمھارے لئیے۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے دیکھتے سنجیدگی سے بولا۔۔۔۔۔

لیکن کیوں۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

کیونکہ جب تمھارا شوہر تم سے کوئی فرمائش کریں تو تم یہ نہ بولو مجھے نہیں اتا۔۔۔۔۔۔وہ یہ کہتے ہوئے اسکے لبوں پر جھک گیا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکی سانسیں شدت سے پینے لگا تشنگی تھی جو ختم نہیں ہو رہی تھی وہ اسکے نچلے لب کو زور سے سک کرنے لگا اور اس پر دانتوں کا دباؤ دینے لگا یہ نچلہ لب اسکا فیورٹ لب بن گیا تھا وہ اس پر آج کچھ زیادہ ہی شدت دکھا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد جب روح کی سانسیں بند ہونے لگی اور وہ نڈھال ہونے لگی تو آریان اسکی حالت پر ترس کھاتا پیچھے ہوا اور روح لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا یار بندہ اپنی مرضی سے پیار بھی نہیں کر سکتا وہ شکوہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

جب کے روح کی آنکھیں پھیلی تھی اسکی بات پر کب سے وہ اسکے لبوں کا دشمن بنا ہوا تھا اور اب بھی شکوہ کر رہا ہے۔۔۔۔۔

اپکو پتہ ہے اللہ جی ناراض ہوتے ہیں جھوٹ بولنے والوں سے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا تمہارے اللہ جی ان بیویوں سے بھی ناراض ہوتے ہیں جو شوہر کو انکی مرضی کے مطابق پیار نہیں کرنے دیتے۔۔۔۔۔

اللہ آپ کتنے ڈرامے باز ہے آپ نے کل بھی تو اپنی مرضی سے مجھے۔۔۔۔۔۔روح اپنا جملہ مکمل کرنے سے پہلے ہی رک گئی اسنے اپنی حالت پر نظر ڈالی تھی جو آریان کی بلیک کلر کی شرٹ میں ملبوس تھی وہ اپنی حالت دیکھتے شرم سے سرخ ہونے لگی اور آریان کے سینے میں چھپنے لگی۔۔۔۔۔

جبکہ اسکے اس طرح چھپنے پر آریان کا بلند و بھانگ قہقہہ بلند ہوا تھا۔۔۔۔۔

روح بے بی اس طرح میرے سینے میں اب چھپنے کا کوئی فائدہ نہیں میں تمھارے وجود کے انچ انچ پر اپنا حق بہت اچھے طریقے سے جتا چکا ہوں اور یہاں تک کے تمھارا سائز بھی اچھے سے معلوم کر چکا ہوں وہ اسکے دھڑکنوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔روحباسکے اس طرح بے باکی پر روہانسی ہوتی چیخی تھی۔۔۔۔۔

جان یان اب کچھ نہیں کہتا سچ میں۔۔۔۔وہ اسکی آنکھوں میں آنسوں دیکھتے جلدی سے بولا تھا۔۔۔

مجھے۔۔۔۔۔۔۔

ہاں بے بی ساتھ میں شاور لیتے ہیں۔۔۔۔۔۔

نن۔۔۔نہیں میں اکیلے لے لوں گی بس آپ مجھے چھوڑ دیں۔۔۔۔۔

اوہوں۔۔۔۔۔آریان اسکی رونی چہرہ دیکھتے اسے رہائی دہ گیا جبکہ روح کو آزادی ملتے ہی واشروم کی طرف دوڑ لگا گئی وہ بہت تیزی سے بھاگی تھی جبکہ آریان اسکی سپیڈ دیکھتے پہلے تو حیران ہوا پھر اسکا بلند وبھانگ قہقہہ کمرے کی زینت بنا تھا۔۔۔۔۔

◈◈◈

حمین۔۔۔۔۔

لیلا کی پکار پر حمین نے اسے دیکھا۔۔۔۔

وہ ابھی ابھی ائیر پورٹ سے نکل کر گاڑی کی طرف روانہ ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔

حمین دیکھو جو بھی ہے تم ڈیول سے آرام سے بات کروگے۔۔۔۔۔۔

لیکن کیوں لیلا۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

kohnovelsurdu.com

اس نے میری بہن سے شادی کرلی میں نے کچھ نہیں کیا اس نے میری بہن پر ہاتھ اٹھایا میں نے کچھ نہیں کہا کہتا بھی کیسے اس نے مجھ سے یہ سب چھپایا آخر کیوں۔۔۔۔۔۔وہ غصے سے ایسے دھاڑا تھا کہ لیلا اسکی طرف دیکھتی لرز گئی تھی اسکی آنکھیں سرخ ہونے لگی تھی رونے کی وجہ سے اسکی ناک، گال اور کان سرخ ہو گئے تھے اسکی گردن کی نیلی رگیں باہر نکلنے کو بے تاب تھی۔۔۔۔۔۔۔

حمین اس نے کہا تھا اس نے وعدہ کیا تھا تم سے کہ وہ اپنی روح کو خود ڈھونڈ لے گا اس نے تو یہ تک کہا تھا کہ وہ شادی اگر کریں گا تو صرف روح احمد صدیقی سے اس نے تو کچھ بھی نہیں چھپایا تھا تم سے تم نے خود مجھے کہا تھا تو پھر کیسے تم کہہ سکتے ہو کہ اس نے تم سے سب چھپایا ہے تم خود اپنی بہن کو پہچان نہیں پائے تھے اس میں ڈیول کا کیا قصور ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔ حمین اسکی باتیں سنتے ہی اک دردناک قہقہہ لگا گیا۔۔۔۔۔۔۔

تم تو ڈیول کی سائڈ ہی لو گی نہ آخر محبت بھی تو اسی سے کرتی ہو۔۔۔۔۔وہ یکدم چیخا تھا۔۔۔۔۔۔۔

حمین۔۔۔۔۔۔۔اس دفعہ لیلا بھی چلائی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چلاؤ مت لیلا۔۔۔۔۔۔۔

سچ ہمیشہ کڑوا ہی ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔

کون نہیں جانتا کہ تم ڈیول سے کتنی محبت کرتی ہو سب جانتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

کیسے تم اسکے عشق میں آج بھی پاگل ہو لیلونا حسن کاظمی۔۔۔۔۔۔۔ حمین حلق کے بل چیخا تھا۔۔۔

تم پاگل ہو گئے ہو۔۔۔۔۔۔ حمین احمد صدیقی لیلا کی آنکھوں میں آنسوں آئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

دیکھا آج بھی تو یہ دل اسی کے نام پر دھڑکتا ہے لیلا۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ سچ نہیں ہے لیلا نے اپنی نگاہوں کا زاویہ بدلہ تھا۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ہاہاہاہا اگر یہ سچ نہیں تو کیا ہے سچ لیلا۔۔۔۔۔

کیا ہے تمھاری نظریں چرانا تمھاری کالی رات کے اندھیرے جیسی آنکھوں میں آنسوں کیوں ہے پھر۔۔۔

وہ بے بس ہوا تھا ایک طرف اسکی محبت دوسری طرف اسکی جان سے بڑھ کر اسکے جگر کا ٹکڑا اسکا بھائی جیسا کزن کیا تھی حالت اسکی آخر کیوں کیوں میرے ساتھ ہی ایسا ہوا میری بہن کیسے سہے گی جب اسے پتہ چلے گا کہ وہ ترکی کے ڈون کی بیوی ہے اور اسکا بھائی ترکی کے ڈون کا خاص آدمی ہے وہ کیسے سہے گی وہ تو بہت معصوم ہے وہ تو چھوٹی چھوٹی چیزوں سے ڈر جاتی ہے یار۔۔۔۔۔۔

پہلی مرتبہ جب میں نے اسے دیکھا اسکے نقوش تو مجھ سے ملتے تھے میرے دل نے گواہی دی تھی لیکن میں نے خاموش کروا دیا ہم سفاک بے حس لوگوں کے ساتھ کیسے رہے گی وہ لیلا تم نہیں جانتی وہ گولیوں کی آوازیں سنتے ہی بے ہوش ہو جاتی ہے یار۔۔۔۔۔۔

حمین کی آواز بھیگی تھی ایک طرف محبت تھی دوسری طرف اسکی بہن جو سالو بعد اسے ملی تھی وہ بے بسی کی انتہا پہ تھا۔۔۔۔۔۔۔

حمین ہمیں چلنا چاہیے لیلا اسکی طرف دیکھتے سپاٹ لہجے میں بولی اور گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

کاش لیلا کاش تمہیں میری محبت کا احساس ہو جائے۔۔۔۔۔۔۔

حمین اسکی پشت کی طرف دیکھتے دل میں اپنے رب سے مخاطب ہوا اور گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

◈◈◈

روح بے بی سویٹ ہارٹ جلدی کرو نہ ہم لیٹ ہو رہے ہے۔۔۔۔۔

بس پانچ منٹ یان یہ زپ بند نہیں ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔روح کب سے وہ زپ بند کرنا چاہتی تھی جو بہت کوشش کرنے کے باوجود بھی بند نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

kohnovelsurdu.com

روح بے بی ڈول کب سے کہہ رہی ہو پانچ منٹ اور لاسٹ پانچ منٹ بے بی یہ کیا ہے ہم لیٹ ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔۔اریان کب سے روح کا انتظار کر رہا تھا وہ ابھی تک واشروم میں ہی بند تھی۔۔۔۔۔

دروازہ کھولو روح۔۔۔۔۔

یان بس پانچ۔۔۔۔۔۔اس سے پہلے وہ اپنا جملہ مکمل کرتی جب آریان نے اسکی بات کاٹی۔۔۔۔۔۔

بے بی اگر دروازہ نہیں کھولا نہ تو آئی سویئیر میں اندر خود آؤنگا اور پھر جو زپ تم سے بند نہیں ہو رہی ہے وہ بند کرنے کے کابل نہیں چھوڑونگا ویسے بھی رات کو میں نے تم پر رحم کر لیا تھا لیکن اب چانس نہیں ہے کہ تمہیں چھوڑ دوں۔۔۔۔۔۔

آریان کی بات سن کر روح گردن تک سرخ ہوئی تھی اسکا دل زور سے دھڑکنے لگا وہ اور اسے برداشت نہیں کر سکتی تھی اس لئے جلدی سے واشروم کا دروازہ کھول گئی۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی طرف دیکھتے سٹل ہوا تھا وہ ریڈ میکسی پہنے ہوئے تھی جسکے بازو نیٹ کے بنے ہوئے تھے ہائی پونی بنائے بلڈ ریڈ لپس سٹک ہونٹوں پہ لگائے ہوئے تھی۔۔۔

گرے رنگ کی آنکھوں میں کاجل کی ہلکی سی لکیریں تھی عارض پہلے ہی آریان کی قربت کے رنگ میں رنگے ہوئے تھے گردن میں وہ چین پہنا تھا جس پر جان یان لکھا تھا اسکے نشیب و فراز فٹنگ میں مزید نمایا ہوئے تھے وہ بے حد خوبصورت لگ رہی تھی جب آریان نے اسکی گردن پر جھک کر پہلے اس چین پر اپنے لب رکھے تھے۔۔۔۔

روح اسکی حرکت پر بھوکلا گئی تھی اور تیزی سے اس سے دور ہونے لگی جب آریان نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے زور دیتے ہوئے اپنے بے حد قریب کر لیا کے اسکے دھڑکنیں آریان کے مضبوط سینے سے ٹکرائی تھی۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اپنی من مانی کرنے کے بعد وہ روح کی آنکھوں میں اپنی نیلی سمندر جیسی آنکھیں گاڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

یا۔۔۔یان د۔۔۔دیر ہو۔۔۔۔۔رہی۔۔۔۔۔ہے۔۔۔۔روح اسکی طرف دیکھتے ہوئے اٹک اٹک کر بولنے لگی۔۔۔۔۔۔

کیوں دور جارہی تھی۔۔۔۔۔۔وہ اسکی طرف دیکھتے سرد لہجے میں گویا ہوا۔۔۔۔۔۔۔

ن۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔۔تو۔۔۔۔۔د۔۔۔دیر۔۔۔۔ہو۔۔۔رہی۔۔۔۔ہے۔۔۔نہ

ا۔۔۔اپ نے۔۔۔۔کہا۔۔۔تھا۔۔۔وہ اسکی سرد لہجے کو محسوس کرتے آنکھوں میں آنسوں لئے اٹک اٹک کر بولنے لگی۔۔۔۔۔۔

ایسے جاؤ گی میرے ساتھ۔۔۔۔۔اریان اسکی کھلی زپ کے ساتھ چیڑ خانی کرتے ہوئے بولا۔۔۔

روح اسکے ہاتھ اپنی کمر پر محسوس کرتے جلدی سے نہ میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔۔

اسکی معصومیت پر مقابل کو ٹوٹ کر پیار آیا تھا۔۔۔۔۔۔

تو۔۔۔۔یہ زپ کون بند کرے گا۔۔۔۔۔۔اسکا چہرے پر اچھی تک سنجیدگی تھی۔۔۔۔

ا۔۔۔اپ۔۔۔۔کر۔۔۔۔کرے۔۔۔۔۔۔گے۔۔۔۔۔

اسکی معصومیت سے جواب دینے پر آریان کا قہقہہ بلند ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

تو بے بی بولتی نہ میں تو کب سے کہہ رہا تھا میں ہیلپ کر دونگا ویسے بھی تمھارا ہر کام کرنا مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔۔۔۔وہ اسکی آنکھوں میں اپنی نیلی آنکھیں گاڑے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔

آریان روح کا روہانسا ہوتا چہرہ دیکھتے ہی اسکی کمر پر ہاتھ لے جاتا زپ بند کر گیا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

جانتا تھا اسکی خوبصورتی سے نظریں نہیں چرا سکتا اس لئے شرافت سے زپ بند کر دی اور روح کا ہاتھ پکڑ کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

آریان روح کا ہاتھ پکڑے محل کے بیک سائیڈ کی طرف روانہ ہوا۔۔۔۔۔۔

یان یہ جنگل میں کیوں جانا ہے۔۔۔۔۔

بے بی ڈول کیا ہمارے بیٹے سے نہیں ملو گی ہم آج کا ڈنر اسکے ہی کریں گے ورنہ وہ مجھ سے ناراض ہو جائے گا۔۔۔۔۔

آریان روح کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔۔

اسکو آپ نے یہاں کیوں رکھا ہے اسے جنگل میں ڈر لگے گا نہ ہم اسے اپنے گھر میں رکھ لیتے ہیں۔۔۔

میرا بے بی ڈول جیسا کہے گا ویسا ہی ہو گا آریان جنگل کے بیچ میں کھڑا ہو کر روح کو اپنے سامنے کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

یان ہم رک کیوں گئے۔۔۔۔۔۔۔

بے بی ڈول کیا تم ہمارے بیٹے سے ملنے کے لیے تیار ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکی طرف دیکھتے پر اسراریت سے بولا۔۔۔۔۔۔۔

ج۔۔۔۔جی میں ریڈی ہو۔۔۔۔۔

بٹ وہ کہاں ہے۔۔۔روح ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اچھا بلا لوا سے وہ اسکی طرف دیکھتے ایک دفعہ پھر سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

روح اسکی طرف دیکھتے مسکراتے ہوئے زور و شور سے ہاں میں سر ہلانے لگی۔۔۔۔۔۔

مسکراتے ہوئے اسکے چن میں گہراڈ مپل بنا تھا۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسے مسکراتے ہوئے پہلی دفعہ دیکھ رہا تھا وہ جب سے آئی تھی اسکے چہرے پر کوئی مسکراہٹ نہیں تھی وہ ڈری سہمی رہتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکے چن پر جھکتے اس گہرے ڈمپل پر اپنے دہکتے ہونٹ رکھ گیا۔۔۔۔۔۔

اس دفعہ روح گھبرا گئی تھی۔۔۔۔۔

یان ہم روم میں نہیں ہے۔۔۔۔۔۔وہ آریان کی طرف دیکھتے روہانسی ہوتی ہوئے بولی رات کے بعد سے وہ کافی بدل گیا تھا وہ ہر جگہ اسے پیار کرتا تھا ابھی بھی اسکے ہاتھ بے باکی سے اسکے کمر پر پھر رہے تھے جب روح نے اسے پکارا تھا۔۔۔۔۔

جان یان ہمارا بیٹا سرپرائز دینا چاہتا ہے ہمیں۔۔۔۔۔۔۔

لیکن یان کہاں ہے وہ۔۔۔۔۔۔۔

روح ابھی بات کر رہی تھی جب کسی چیتے کی غرانے کی آواز آئی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ آریان کی پشت پر جمپ کر گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

روح لمحے کے ہزارویں حصے میں یان سے دور ہوئی تھی اور چیخ لگا گئی۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان پر اسراریت سے مسکرایا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

میرا بیٹا کیسا ہے آریان اسے آگے کی طرف کرتا مسکراتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

یا۔۔۔۔یان یہ۔۔۔۔۔چیتا۔۔۔۔۔

روح یہ ہمارا بیٹا ہے میری جان مجھے بے حد عزیز ہے۔۔۔۔۔۔

وہ روح کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو اس وقت حد سے زیادہ خوفزدہ ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی۔۔۔۔اریان نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا جو کب سے روح کو خون خوار نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

آریان کے بلانے پر اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔۔

اور اپنی گول گول آنکھیں اس پر ٹکا گیا۔۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی

She is your mother......

آریان کا یہ کہنا تھا جب وہ آریان کو چھوڑ کر روح کی طرف جنپ لگا گیا جبکہ وہ اسکے گلے نہیں ملا تھا اسکے پاؤں میں بیٹھ گیا۔۔۔۔

ڈی ڈی کے جنپ لگانے پر روح کی دلخراش چیخ نکلی تھی اور آپنی آنکھیں میچ گئی۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی اسکے پیرو کو چاٹنے لگا جس پر روح اگلے ہی لمحے زمین بوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی یہ دیکھتے ہوئے آریان کی طرف دیکھتے ہی غرانے لگا جیسے اسے یہ بتا رہا ہو کہ اسکی ممی کو کچھ ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

ڈی ڈی روح کے گرد چکر لگانے لگا اور غرانے لگا۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان اسے بے حوش ہوتا دیکھ کر گہرا مسکرایا تھا۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی آپکی امی تو بہت ڈرپوک ہیں۔۔۔۔۔۔

ڈیڈی آریان کو دیکھتے منہ موڑ گیا اسے جیسے آریان کی بات سے اتفاق نہیں تھا کیونکہ وہ اسکی امی کو ڈرپوک بول رہا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے ہر ایکشن سے آریان کو اپنی بات سمجھا دیتا تھا۔۔۔۔

آریان اسکی طرف دیکھتے حیران ہوا تھا اس نے پہلی دفعہ اسکی بات سے اتفاق نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی

This is not fair .....

آریان اسے دیکھتے شکوہ کناں لہجے میں بولا اور روح کو اپنی باہوں میں اٹھا کہ اندر کی طرف بڑھ گیا تاکہ اسے حوش میں لایا جا سکے۔۔۔۔۔

ڈی ڈی بھی اسکے پیچھے پیچھے چل پڑا۔۔۔۔۔

ڈی ڈی کو خاموشی سے چلتے دیکھ کر آریان نے اسے مخاتب کیا۔۔۔۔

ڈی ڈی وی گھبرا گئی ہے آہستہ آہستہ سے ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔

اسکی بات سنتے ہی ڈی ڈی غرایا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا آریان نے قہقہ لگایا تھا۔۔۔۔۔

ڈی ڈی بے وفا نہ ہو جانا ابھی تو تمہاری امی کو بہت ٹرین کرنا ہے اسکی سائڈ نہیں لینا اچھا۔۔۔۔۔

ڈی ڈی اسکی بات پر ایک دفعہ پھر سے غرایا تھا۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اور اندر ٹارچر سیل میں لے گیا وہاں کمرے کی طرف چلا گیا اور روح کو صوفے پر لیٹا دیا۔۔۔۔۔

ڈی ڈی تم یہاں بیٹھو میں ابھی آتا ہو ممی کو اکیلے نہیں چھوڑنا۔۔۔۔۔

آریان ڈی ڈی کی طرف دیکھتے ہوئے باہر کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔

◈◈◈

حمین اور لیلا کا پورا رستہ خاموشی سے گزرا تھا وہ دونوں ہی اپنی اپنی محبت کا غم منا رہے تھے دونوں ہی ان دیکھی آگ میں جل رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

حمین کو وہ ٹارچر سیل چھوڑ کر پارکنگ کی طرف چلی گئی۔۔۔۔۔۔

حمین اندر داخل ہوا تھا اور چینج کرنے کے غرص سے روم میں چلا گیا۔۔۔۔۔

ابھی وہ روم میں داخل ہی ہوا تھا جب ڈی ڈی کو آنے روم میں دیکھ کر حیران ہوا۔۔۔۔

ابھی وہ ڈی ڈی کی طرف بڑھنے ہی والا تھا جب پاس صوفے پہ پڑیں وجود کو دیکھتے ہی اسکا جیسے کسی نے اسکے پاؤں کے نیچے سے زمین کھینچ لی۔۔۔۔۔

روحی حمین نے چیختے ہوئے روح کی طرف قدم بڑھائے تھے جب آریان جو باہر ہی تھا اور فون پر عالیہان سے بات کرنے میں مصروف تھا حمین کی چیخ سنتے ہی اندر کی طرف بھاگا تھا۔۔۔۔۔

◈◈◈

حمین روح کے سرہانے بیٹھا روح کے سر کو اپنی گود میں رکھ گیا اور اسکے چہرے کو تپتپانے لگا۔۔۔

روحی میری جان کیا ہوا ہے تمہیں اپنے بھائی کو نہیں بتاؤ گی کیا۔۔۔۔

حمین کی آنکھوں میں آنسوں آئے تھے روح بے ہوش تھی اسے کچھ سنائی نہیں دہ رہا تھا لیکن پھر بھی وہ اپنی بہن سے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان اسی وقت روم میں داخل ہوا تھا اور آتے ہی سامنے کا منظر دیکھتے ہی آنکھیں میچ گیا روح کے سر کو حمین کی گود میں دیکھ کر دل میں چنگاریاں اٹھی تھی وہ کیوں اسکی روح بے بی کے سر کو اپنے گود میں رکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

حمین نے روح کے چہرے سے نظریں اٹھا کر سامنے ہی ڈیول کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا کیا ہے تم نے اسکے ساتھ حمین کی دھاڑ پورے ٹارچر سیل کی دیواروں سے ٹکرائی تھی۔۔۔۔۔

روحی کو یہاں کیوں لے کر آئے ہو۔۔۔۔۔۔

کیا کیا ہے اس نے اب۔۔۔۔۔

حمین کی آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر آریان نے ضبط سے اپنی مٹھیاں بھینچی تھی۔۔۔۔۔

کچھ پوچھ رہا ہو ڈیول۔۔۔۔۔

وہ بھیگی آواز میں اس کی طرف دیکھتے بے بسی سے بولا تھا۔۔۔۔۔

دیکھو اسکے چہرے کی طرف زرد ہو رہا ہے اری۔۔۔۔

ک۔۔۔کیا ہوا ہے میری۔۔۔۔بہن کو پلیز۔۔۔۔بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔۔

اپنی بہن کو اس حال میں دیکھ کر حمین کی سانسیں بند ہونے لگی تھی۔۔۔۔۔۔

ابھی تو اس نے اسے گلے سے بھی نہیں لگایا تھا اسے اپنے دل کی کیفیت بھی نہیں بتائی تھی۔۔۔۔۔

حمین روح بے حوش ہو گئ ہے وہ ڈر گئ تھی ڈی ڈی سے۔۔۔۔۔

آریان اسکی طرف بڑھتے نرمی سے بولا تھا۔۔۔۔۔

ل۔۔۔لیکن یہ دیکھو۔۔۔۔اس۔۔۔اسکا چہرہ زرد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان نے روح کی طرف دیکھا تھا اسکا چہرہ زرد ہو رہا تھا۔۔۔۔

تم ہٹو اور جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔

آریان حمین کی طرف دیکھتے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ میں نہیں جاؤں گا۔۔۔۔ میری روحی ڈر جائے گی آری۔۔۔۔۔۔ وہ آریان کی طرف دیکھتے بولا تھا۔۔۔۔۔

حمین میں نے کیا کہا اک بات کی سمجھ نہیں آتی کیا۔۔۔۔ اریان اسکی طرف دیکھتے دھاڑا تھا۔۔۔۔۔

اگر میری بہن کو کچھ ہوا تو میں پوری ترکی ہلا کے رکھ دوں گا اری۔۔۔ اس دفعہ حمین بھی دھاڑا تھا۔۔

اور روح کا سر آرام سے صوفے پر رکھتے لمبے لمبے ڈھگ بھرتا باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

آریان جلدی سے روح کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ گیا اور بہت نرمی سے اپنی سانسیں اسمیں انڈھیلنے لگا۔۔۔۔۔

روح کو سانس لینے میں مشکل ہو رہی تھی وہ بہت زیادہ ڈر گئی تھی اور بے حوشی میں اکثر اسکی سانسیں مدھم ہو جاتی تھی۔۔۔۔۔

آریان پورے بیس منٹ تک اپنی سانسیں اسمیں انڈھیلتا رہا۔۔۔

روح کے رنگ میں سرخیاں بکھرنے لگی۔۔۔۔۔۔

اور آہستہ آہستہ اپنے حواس میں آنے لگی۔۔۔۔۔۔

حمین روم کے باہر ہی کھڑا تھا جب لیلا ٹارچر سیل میں داخل ہوئی۔۔۔۔

لیلا حمین کو سٹل کھڑے دیکھ کر اسکی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

حمین کیا ہوا وہ حمین کی طرف دیکھتے نرمی سے بولی تھی۔۔۔۔

کیو ترس کھا رہی ہو مجھ پر کیا بہت سکون ملتا ہے تمہیں میری یہ حالت دیکھ کر کیا بہت خوشی ہوتی ہے تمہیں میرے تکلیفوں کو میری منہ سے سن کر ہا۔۔۔۔۔۔

حمین مجھے کیوں خوشی ہو گی تم ایسا کیوں سوچ رہے ہو۔۔۔ لیلا اسکی طرف دیکھتے نرمی سے بولی۔۔۔۔۔

مجھے تمھاری ہمدردی کی کوئی ضرورت نہیں ہے دور رہو مجھ سے۔۔۔۔۔ حمی۔ لیلا کی طرف دیکھتے زحرخند لہجے میں گویا ہوا۔۔۔۔۔۔

اسکی بات پر لیلا کی آنکھوں میں آنسوں آئے تھے جبکہ حمین دیوار کے ساتھ ٹیک لگا گیا۔۔۔۔۔

روح نے اپنی آنکھیں کھولی تھی اور آریان کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

روح بے بی آریان اسکی طرف دیکھتے مسکرایا تھا۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی روح کو دیکھتے ہی خوشی سے غرانے لگا اور آریان کی طرف دیکھتے گول گول گھومنے لگا۔۔۔۔

یان۔۔۔۔اس۔۔۔۔کو۔۔۔۔۔دور کریں۔۔۔۔۔۔

روح آریان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی جبکہ آنسو عارضوں پر گرنے لگے تھے۔۔۔۔

روح بے بی تم ہمارے بیٹے کے بارے میں ایسا نہیں کہو وہ بہت پیار کرتا ہے تمہیں ابھی تھوڑی دیر پہلے یہ مجھ سے ناراض ہوا تھا کیونکہ میں نے صرف یہ کہا کہ تم ڈرپوک ہو۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان روح کی طرف دیکھتے سنجیدگی سے بولنے لگا۔اسکا بار بار ڈی ڈی سے ڈرنا اور اسے خوف زدہ نگاہوں سے دیکھنا اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی روح کی طرف دیکھتے اسکے پیروں کی طرف بڑھ گیا اور اسکے پیر چاٹنے لگا جب روح کو اپنے پاؤں پر نمی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

یان روح جلدی سے اپنے پیر کھینچتے ہوئے یان کے گلے لگی تھی۔۔۔۔۔

یان پلیز۔۔۔۔ مجھ۔۔۔ مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔۔روح اس دفعہ چیختے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

اندر سے آتی روحی کی چیخیں سنتے ہی حمین جلدی سے اندر داخل ہوا تھا۔۔۔۔

حمین۔۔۔ لیلا اسے پکارتے ہی رہ گئی تھی۔۔۔۔

روحی میری جان کیا ہوا میرے بچے کو۔۔۔۔ حمین روح کی طرف بڑھتے آریان کو پیچھے کرتے روح کے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

جبکہ روح اپنا ڈرنا بھولتی بے یقینی سے حمین کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

روح کی آنکھوں میں اپنے لئے بے یقینی دیکھ کر حمین نے جلدی سے اسے کہا۔۔۔

روح میں تمھارا بھائی ہوں میری جان۔۔۔

میرا نام حمین احمد صدیقی ہے۔۔۔۔

دیکھوں میری آنکھوں کو ہم دونوں کے ایک جیسے ہے۔۔۔۔

میرا یقین کرو میری جان۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح اسکی باتوں کو سنتے آریان کی طرف دیکھنے لگی آریان اسے دیکھتے ہاں میں سر ہلا گیا جبکہ اسے حمین پر بے حد غصہ آیا تھا لیکن اسکی حالت دیکھتے وہ اپنے غصے کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔

آریان کے ہاں میں سر ہلانے پر وہ حمین کے گلے لگتے شدت سے رونے لگی۔۔۔۔۔۔

بس میرا بچہ کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔

ا۔۔اپ نے مجھ سے کیوں چھپایا تھا۔۔۔۔۔۔۔روح اس کے گلے میں اپنے بازوؤں کا حصار تنگ کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

بھائی کی جان مجھے رات کو پتہ چلا ہے۔۔۔۔۔

پلیز ناراض نہ ہونا تمھارے بھائی کا دل کسی نے بہت کمزور کر دیا ہے اب تمھاری زرا سی ناراضگی بھی میری جان لے لے گی۔۔۔ حمین روح کو سینے سے لگائے بھیگی آواز میں بولا تھا۔۔۔۔۔

بس کر جاؤ حمین میری بیوی سے ڈرا دور ہو جاؤ آریان جو کب سے انکی طرف دیکھ رہا تھا اپنی اگنورنس پر شدید غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

ڈی ڈی جو کب سے روح اور حمین کو دیکھ رہا تھا آریان کی بات سمجھتے اس نے حمین پر پیچھے سے جنپ لگائی اور اسکے ساتھ ہی روح کی دلخراش چیخ نکلی تھی۔۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔۔

بھائی کی جان ڈی ڈی کھیل رہا ہے تم ریلیکس کرو ہمم۔۔۔

حمین نے نرمی سے روح کے عارضوں پر بہتے آنسو اپنی انگلیوں کے پوروں پر صاف کرتے اسکے ماتھے پر پیار سے لب رکھے تھے جب آریان کی برداشت ختم ہوئی تھی اور وہ ایک ہی جست میں حمین کی طرف بڑھتے اسے کہنی سے پکڑتے روح سے جدا کیا تھا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح آریان کی طرف دیکھتے ایک دفعہ پھر سے چلائی تھی۔۔۔یان۔۔۔اسے لگا تھا وہ اسکی زبان درازی کا بدلہ اسکے بھائی سے لینا چاہتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

نونو بے بی

Don't interfere

آریان روح کی طرف دیکھتے ہوئے نرمی سے بولا تھا۔۔۔۔

اب کیا تم ایسے ہی میری بیوی کے ساتھ چپکے رہو گے ہاں۔۔۔

اری دیکھ وہ میری بہن ہے میں اسکے ساتھ چپک سکتا ہوں تم اپنے بے بی سے پوچھ سکتے ہو۔۔۔

حمین نے روح کی طرف دیکھتے آریان کو اس سے لوچھنے کے لئے کہا۔۔۔۔

آریان نے ماحول کو ہلکا کرنے کے لئے یہ سب کچھ بولا تھا وہ روح کی طرف دیکھتے آئی بروآچکا یا جیسے وہ جاننا چاہ رہا ہو۔۔۔۔

روح آریان کی طرف دیکھتے شرارت سے جلدی سے ہاں میں سر ہلا گئی اس چیتے سے جتنا ڈرایا تھا اوپر سے وہ ابھی تک اسے اپنی گول گول آنکھوں سے گھور رہا تھا اس سے بدلہ لینے کے لیے جلدی سے ہاں میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔

آریان بے یقینی سے روح کی طرف دیکھنے لگا جو اپنے بھائی کے ملتے ہی اپنی پارٹی بدل گئی تھی۔۔۔

جس پر حمین کا برجستہ قہقہہ بلند ہوا تھا۔۔۔

اندر سے نوک جوک کی آواز آنے پر لیلا روم کے اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

حمین لیلا کی طرف دیکھتے اس سے اپنی نظریں پھیری تھی جس پر لیلا ضبط کرتی روح کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

Hello Baby Girl .....

My Name Is Lailoona Hasan Kazmi.....

How To Feel You.....

لیلا روح کی طرف دیکھتے محبت سے لبریز لہجے میں بولی تھی۔۔۔۔۔۔

السلام و علیکم۔۔۔۔

جی میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے لیلا کچھ اور بولتی جب حمین روح کی طرف بڑھتے اسے اپنے سینے سے لگا گیا۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی حمین کا اسکی ممی کو بار بار گلے لگانا پسند نہیں آرہا تھا اس لیے ایک دفعہ پھر سے اس پر چھلانگ لگانے ہی والا تھا جب روح اکدم سے چیخی تھی۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی۔۔۔۔۔۔۔

یہ میرے بھائی ہے۔۔۔۔۔

تم کچھ نہیں کہو گے انہیں۔۔۔۔۔

اپنی ممی کو غصے میں دیکھ کر ڈی ڈی آرام سے اپنی جگہ پر بیٹھ گیا جبکہ آریان کو تو آج صدمے سے نکلنے کا موقع ہی نہیں مل رہا تھا اپنے بھائی کے آنے کے بعد وہ کچھ زیادہ ہی بہادر بن رہی تھی۔۔۔۔۔۔

لیلا کو حمین کا اس سے دور کرنا اس سے بات نہ کرنے دینا بہت ہرٹ کیا تھا لیکن وہ کچھ نہیں بولی تھی۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ڈی ڈی کو اپنی بات مانتے دیکھ کر پہلے تو روح حیران ہوئی تھی لیکن اس نے اپنی عقل کا استعمال کر کے اپنے زہن پر زور دیا تھا اس نے نوٹ کیا تھا ڈی ڈی کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا رہا تھا اور وہ ہر بات سمجھنے کی صلاحیت رکھتا تھا وہ بہت ٹرینڈ تھا۔۔۔۔۔۔

روحی اگر میں تمہیں اک بات بتاؤ تو کیا تم ہمیں سمجھو گی ہماری بات پر یقین کرو گی۔۔۔۔

حمید۔روح کی طرف دیکھتے نرمی سے بولا۔۔۔۔۔۔

روح اسکی طرف دیکھتے معصومیت سے جلدی سے ہاں میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔

روحی میں تمہیں اک اور سچ بتانا چاہتا ہو اس کے بعد تمہارا جو فیصلہ ہو گا میں اس میں تمھارے ساتھ ہو نگا۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔بھائی آپ جو کہو گے میں اسے سمجھنے کی پوری کوشش کروں گی۔۔۔۔

روح حمین کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

روحی آریان اور میں اور ہمارا پورا گ۔۔۔۔۔۔ابھی حمین اپنا جملہ پورا کرتا جب آریان نے جلدی سے اسکی بات کاٹی تھی۔۔۔۔۔

روح بے بی آریان سکندر شاہ تمھارا شوہر ہونے کے ساتھ ساتھ تمھارا کزن بھی ہے میرا بچہ۔۔۔

اریان حمین کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تھا اسکی نظریں حمین کی طرف تھی۔

حمین نے الجھن بھری نظروں سے آریان کی طرف دیکھ رہا تھا جو اسے سچ بتانے سے منع کر رہا تھا۔۔

کیا لیکن۔۔۔ک۔۔۔کیسے۔۔۔۔روح آریان کی طرف دیکھتے حیرت سے بولی تھی۔۔۔۔۔

◈◈◈

روح بے بی میں تمھارے تایا کا بیٹا ہوں اور تم میرے چاچو کی بیٹی ہو اس طرح میں اور تم کزن ہوئے۔ آریان اسکی طرف دیکھتے نرمی سے اسی کے سوال کے مطابق معصومیت سے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اووووا چھا۔۔۔۔۔۔

ویسے اور یہ کون ہے روح لیلا کی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو کب سے سر جھکائے کھڑی تھی۔۔۔

یہ ہماری کولیگ ہے روحی اور یہ ہمارے ساتھ کام کرتی ہے اس سے پہلے آریان اسے کوئی جواب دیتا حمین روح کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

آریان نے اسکا لہجہ اچھی طرح سے نوٹ کیا تھا وہ لیلا کو نہ مخاطب کر رہا تھا اور نہ اسے روح کے قریب جانے دی۔ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔ ویسے تم بہت پیاری ہو بلکل میری طرح روح لیلا کی طرف دیکھتے مسجرا کر بولی تھی۔۔۔

ابھی لیلا کوئی جواب دیتی جب حمین روح کا چہرہ اپنی طرف موڑتا اسے اپنی طرف متوجہ کیا۔۔۔

میا بچہ بہت پیارا ہے بہت خوبصورت ہر ایرے غیرے کو خود سے نہیں ملاتے میری جان۔۔۔

اور ہاں تم دونوں یہاں کیا کر رہے تھے۔۔۔۔۔ حمین نے ڈائریکٹ بات بدلی تھی۔۔۔۔۔

حمین کو یوں بار بار اسکی بات کاٹ اا سے اگنور کر ناز ہر لگ رہا تھا پتہ نہیں کیوں وہ ہر دفعہ کی طرح اسکی باتوں کو توجہ نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔۔۔

بھائی یان مجھے یہاں ہمارے بیٹے سے ملوانے آئے تھے اسکے ساتھ ڈنر پلین کیا تھا لیکن مجھے کیا پتہ تھا کہ یان مجھے اس چیتے سے ملوائے گے جو کہ مجھ سے بھی اتنا بڑا ہے اپکو پتہ ہے اس نے یان پر حملہ بھی کیا تھا اور پھر میرے پیروں کو بھی چاٹا تھا میں تو خوف کے مارے بے حوش ہو گئی تھی۔ روح حمین کی طرف

دیکھتے معصومیت کے ریکارڈ توڑتے ہوئے بولی تھی اسکے آنکھوں میں آنسوں آئے تھے اور نچلہ ہونٹ باہر کی طرف نکالا تھا۔۔۔

نو نو میرا بچہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر رویا نہیں کرتے حمین روح کی طرف دیکھتے پیار سے سمجھانے لگا جبکہ آریان کو ایک گھوری سے نوازا تھا کہ اسکی بہن پہ اس نے کتنا ظلم کیا تھا۔۔۔۔۔۔

روح بے بی اپنے نئے نویلے بھائی سے اتنے ہی شکایت کرو جتنا بعد میں تم مجھے برداشت کر سکو آریان روح کی طرف دیکھتے ذو معنی انداز میں بولا تھا جو اپنے بھائی سے کب سے اسکی شکایتیں کر رہی تھی ایک تو اسکی بے حوشی نے اسکا رومینٹک لنچ خراب کیا تھا اوپر سے وہ معصومیت کے ریکارڈ توڑتی اپنے بھائی سے اسکی شکایتیں کر رہی تھی۔۔۔

اری کی بات سن کر حمین کی حیرت سے آنکھیں پھٹے والی ہوگئی تھی جبکہ روح کا چہرہ حد سے زیادہ سرخ ہوا تھا۔۔۔۔۔

لیلا تم روح کو مینشن لے کے جاو میں اور حمین تم دونوں کو رات میں جوئن کریں گے۔۔۔۔۔

لیلا کو سر جھکائے کھڑی۔ دیکھ کر آریان نے اسے جانے کو کہا تھا حمین بار بار اسے اگنور کر رہا تھا۔۔

آو بے بی گرل ہ۔ چلتے ہیں۔۔۔۔

لیلا اسکی طرف دیکھتے مسکراتے ہوئے بولی تھی جبکہ آنکھوں کی نمی ڈیول سے چھپا نہ سکی تھی۔۔۔

بھائی ڈنر آپ ہمارے ساتھ کروگے اور اس پاگل والے بھائی کو بھی بلا لینا جس کے سر میں ہر وقت بم پھٹا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

کون۔۔۔۔۔۔

بھائی وہ جو آپکے ساتھ ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اچھا عالیہان۔۔۔۔۔۔

جی جی وہی۔۔۔۔۔۔

آو کے میرا بچہ جو کہے۔۔۔۔۔۔

بے بی مجھ سے تو پوچھ لو نہ۔۔۔۔۔

کیوں جی آپ نے ہی تو کہا تھا وہ ہمارا گھر ہے تو میں اپنے مہمانوں کو بلا سکتی ہوں اس میں آپ سے کیوں پوچھو۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی طرف دیکھتے حیران ہوا تھا جسکی زبان آج اپنے جوہر دکھا رہے تھے جسے بریک نہیں لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

بے بی گرل آؤ ہم چلتے ہیں رات کے کھانے کی تیاری کریں کیونکہ آج پہلی دفعہ ڈیول کے گھر سے دعوت دی جائے گی ویسے تو عالیہان تو صدمے میں ہی چلا جائے گا۔۔۔۔۔۔ لیلا اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لے جاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی بھی اپنی ممی کے پیچھے ہی جانے والا تھا جب آریان نے اسے روکا تھا۔۔۔۔۔۔

D D come back.....

آریان کی بات سنتے ہی وہ اسکی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔۔

حمین اسکو کھانا کھلا کے اوفس او۔۔۔۔۔

آو کے ڈیول۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان اپنے اوفس کے لئے روم سے نکل گیا جب حمین بھی ڈی ڈی کو لے کر جنگل کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔

ڈیول اوفس میں بیٹھا حمین کا انتظار کر رہا تھا جب حمین روم۔یں داخل ہوا۔۔

یس ڈیول۔۔۔ حمین نے ہمیشہ کی طرح اسکی طرف دیکھتے مؤدبانہ انداز میں اسے پکارا۔۔۔۔۔۔

آریان جو سیٹ سے ٹیک لگائے ہوئے تھا اور آنکھیں موندے ہوئی تھی حمین کی آواز پر بھی اسنے کوئی ریاکشن نہیں دیا۔۔۔۔

ڈیول تم نے مجھ سے کیوں چھپایا سب کچھ جانتے تھے نہ کتنا تڑپا ہوں اپنے ماں باپ کی آخری نشانی کے لئے پھر کیوں چھپایا مجھ سے۔۔۔۔

تم یہاں بھی تو بتا سکتے تھے نہ پاکستان بجھنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔۔

حمین اری کو چپ دیکھ دانت پیستے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اری۔۔۔۔۔۔

کیا حمین۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔

کیا کہنا چاہ رہے ہو صاف صاف بولو۔۔۔۔۔۔

آریان یکدم دھاڑا تھا اگر حمین غلطی سے بھی روح کو سچ بتا دیتا تو وہ کیسے اسکو ہینڈل کرتا کیسے اسکی آنکھوں میں اپنے لئے خوف دیکھ سکتا تھا کیسے اسکی آنکھوں میں خود کے لئے بے یقینی دیکھ سکتا تھا اسکی آنکھیں حد سے زیادہ سرخ ہونے لگی تھی ماتھے کی مڈر گ نکلنے کو بے تاب ہوئی تھی گردن اور ہاتھوں کی نیلی رگیں ایسی ابھری تھی جیسے ابھی باہر نکل آئے گی۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ڈیول کو اپنے ٹون میں آتے دیکھ کر حمین کچھ دیر کے لئے ڈسٹرب ہوا تھا کیونکہ جو سوال حمین نے پوچھے تھے وہ سوالات نظر انداز کرتے ہوئے اسکی آنکھوں کا سوال پڑا تھا روح کے کھونے کا ڈر اسکے حواسوں پہ سوار ہونے لگا تھا۔۔۔۔۔۔

اری میں نے سمپل سا سوال کیا ہے کہ مجھے کیوں نہیں بتایا کہ روحاب میری بہن ہے۔۔۔ حمین اپنا سوال دہراتے ہوئے بولا۔۔۔۔

مقابل کا اپنی بہن کے کھونے کا ڈر اسے اچھال رہا تھا۔۔۔ حمین کی بات سن کر آریان اپنے غصے کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرنے لگا اگر وہ روح کو کھو دیتا تو کیا آریان سکندر شاہ کبھی سانس لے پاتا۔۔

کیونکہ اس وقت تم دونوں کا دور رہنا بہتر تھا جس طرح آج تم روح کو سب کچھ بتانے والے تھے وہ بھی آتے ساتھ ہی بتا دیتے اور مجھے روح کے بغیر سانس نہیں آتی تم نہیں جانتے عشق کرتا ہوں اس سے میری ہر آتی جاتی سانس ہے وہ بے لوث محبت ہے مجھے اس سے اگر اسے سب کچھ پتا چل گیا اور وہ مجھے چھوڑنے کی بات کریں تو کیا کروں گا میں یہ تو میں بھی نہیں جانتا۔۔۔۔۔ اریان حمین کی طرف دیکھتے بے بسی سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

لیکن ایک دن اسے سب کچھ پتا چل جائے گا کہ تم ترکی کے ڈون ہو پوری ترکی تمھارے نام سے ہی کانپتی ہے تمھاری دہشت اور خوف ہر کسی کے خون میں شامل ہے اسے بتا دو واری وہ معصوم ہے اسے کسی چیز کی پہچان نہیں ہے لیکن وہ سب سمجھ جائے گی لیکن اس سے اور خود سے جھوٹ بول کر اپنی زندگی کی شروعات نہ کرو۔۔۔۔۔۔ حمین اسکی طرف دیکھتے سمجھانے والے انداز میں بولا تھا۔۔۔

نہیں اسے کبھی پتہ نہیں لگے گا کیونکہ ہم ایسا کچھ نہیں ہونے دیں گے۔۔۔۔۔

اری کیسے ہو گا یہ ہمارے بہت سے دشمن ہے تم جانتے ہو۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ہاں پتہ ہی لیکن فلحال میں اسے کچھ نہیں بتاؤ گا میں اسے خود سب کچھ بتاؤں گا لیکن وقت آنے پر۔۔۔

جو اللہ کو منظور۔۔۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔۔۔

ریحان ملک کے بارے میں بتاو۔۔۔۔ڈیول اسے دیکھتے سنجیدگی سے بولا۔۔۔۔ویسے اری اک بات بتاؤ حمین آریان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

آریان نے ہاں میں سر ہلا دیا۔۔ کیا ترکی کا ڈون اپنی بیوی کے سامنے کتنا معصوم بنتا ہے۔۔۔

یار ایسا بھی کیا کر دیا میری روحی نے جو وہ ترکی کے ڈون کو اپنے اشاروں پر نا چارہا ہے اور ڈیول ناچ رہا ہے حمین آنکھوں میں شرارت لئے بولا۔۔۔۔

اپنے کام سے کام رکھو میں ترکی کا ڈون ہی صحیح لیکن اپنی بیوی کے لیے اسکا عام سا شوہر ہوں۔۔۔۔۔

اور اب اگر فضول باتیں ختم ہو گئی ہے تو بتاؤ کیا انفار میشن ہے۔۔۔۔۔۔

حمین اسبات میں سر ہلاتا سب کچھ کسی طوطے کی طرح اگلنے لگا۔۔۔۔۔

بہت جلد اسکی گردن میرے ہاتھ میں ہو گی۔۔۔۔۔۔۔اریان یہ کہتے اٹھ گیا۔۔۔اور محل کی طرف چلا گیا۔۔۔

◈◈◈

عالیہان اور حمین ٹارچر سیل میں تھے رات ڈنر پہ جانا تھا عالیہان کا صدمے سے برا حال تھا اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ بھابھی اور حمین بہن بھائی ہے اور ڈیول انکا کزن ہے۔۔۔۔۔۔

چل یار اب زیادہ اوور ایکٹنگ نہ کر اور چل ورنہ میری روحی نے ناراض ہو جانا ہے۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

حمین عالیہان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔

یار ایک بات تو بتا اب تو ڈیول تجھ سے کوئی کام نہیں کروائے گا۔۔۔۔۔۔

وہ کیوں حمین نے اسکی طرف دیکھتے نہ سمجھیں سے پوچھا۔۔۔۔۔

کیونکہ اب تو تو اسکا سالہ ہے نہ۔۔۔۔۔۔ عالیہان اسکی عقل پہ ماتم کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

اچھا لیکن ایسا کچھ نہیں ہونے والا۔۔۔۔۔۔

اب چل جلدی سے ورنہ ڈیول نے ہماری کھال اتارنی ہے۔۔۔ ثمین عالیہان کو بازو سے پکڑتا محل نما مینشن کی طرف روانہ ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

روح اور لیلا ڈائننگ روم میں کھانے کی ٹیبل سیٹ کر رہے تھے جب ڈیول اندر داخل ہوا۔۔۔۔

لیلا ڈیول کی طرف دیکھتی جلدی سے کیچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

روح نے بھی سارا کام ختم کر لیا تھا اس لیے اپنے کمرے کی طرف بڑھنے ہی والی تھی جب سامنے سے یان کو آرے دیکھ کر رک گئی۔۔۔۔۔

آریان روح کی طرف دیکھتے لمبے لمبے ڈھگ بھرتا ایک ہی جست میں اگے بڑھتے اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے اپنے قریب کر گیا اور اسکی کرسٹل گرے رنگ کی آنکھوں میں اپنی نیلی آنکھیں گاڑھ گیا۔۔۔

روح بے بی تم نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ آریان روح کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

ا۔۔۔اپ نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ۔۔۔۔۔

کتنی پیاری تیار ہوئی تھی میں اور آپ مجھے جنگل میں لے گئے تاکہ آپ کے جانور مجھے کھا کر اپنا پیٹ بھر لے۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح کی آنکھوں میں آنسوں آئے تھے وہ ابھی تک اس ڈر سے نہیں نکلی تھی۔۔۔۔۔۔

میری جان وہ کیوں تمہیں کھائیں گے تمہیں کھانے کے لئے تو میں ہی کافی ہوں وہ اسکی طرف دیکھتے اسکی آنسوؤں کو اپنے لبوں سے چننے لگا۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔

جی جان یان۔۔۔۔۔۔

ک۔۔۔ کوئی آجائیں گا۔۔۔

کوئی نہیں آتا ویسے بھی میں کون سا رومینس کر رہا ہو آریان روح کی طرف دیکھتے ہوئے معصومیت سے بولا۔۔۔۔۔

تو پھر چینج کرلے لیلا بھی یہی ہے اور بھائی بھی آنے والے ہونگے اور ساتھ میں وہ بھائی بھی ہونگے جسکے سر میں ہر وقت بومب پٹھا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

ابھی آریان روح کو کوئی جواب دیتا جب حمین اور عالیہان اندر داخل ہوئے۔۔۔۔۔۔

روح حمین کو دیکھتے جلدی سے بھاگتے ہوئے اسکے سینے سے لگی تھی۔۔۔۔

روح کو حمین کے سینے سے لگتے دیکھ کر آریان کا خون جل رہا تھا وہ کیسے اس سے زیادہ اہمیت حمین کو دہ سکتی ہے۔۔۔۔

روح بے بی آج رات تمھاری خیر نہیں ہے آج تم نے مجھے جتنے صدموں سے دوچار کیا ہے نہ کمرے میں آنا پھر بتاؤں گا تمہیں جتنا تم نے مجھے آج ترسایا ہے نہ مجھے جلایا ہے نہ بہت اچھا سرپرائز ویٹ کر رہا ہے تمھارا آریان روح اور حمین کی طرف دیکھتے سوچتے ہوئے ڈائننگ روم میں ٹیبل کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

میرا بچہ کیسا ہے۔۔۔ حمین نے محبت سے لبریز لہجے میں پوچھا۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

جی ٹھیک ہو آپ بتائے آپ کیسے ہیں۔۔۔

میں بھی ٹھیک ہو حمین اسکا ماتھا چومتے ہوئے بولا۔۔۔۔

بھابھی جی سنا ہے عالیہان خانزادہ کو آپ نے سپیشل انوائٹ کیا ہے عالیہان روح کی طرف دیکھتے معصومیت سے کنفرم کرنے کے انداز میں بولا تھا۔۔۔۔۔

جی جی اپکو سپیشل انوائٹ کیا ہے۔۔۔۔

اہہہہ۔۔۔۔سچ میں گڑیا۔۔۔۔

جی۔۔۔۔

ارے واہ کیا بات ہے آج ڈیول کے گھر بھی کھانے کا موقع مل گیا ورنہ مجھے تو لگتا تھا کہ ہم قبر میں پہنچ جائیں گے لیکن اس گھر کا کھانا نہیں نصیب ہونا۔۔۔

عالی اگر تیری دہائیاں اختتام کو پہنچ گئی ہے تو جلدی سے آکر کھانا کھا کے اپنے گھروں کو دفع ہو جاو۔۔اریان نے دانت پیستے ہوئے کہا تھا۔۔۔۔

دیکھ لیں گڑیاں ابھی کھانا کھایا نہیں ہے اور یہ ہضم کرنے کو بول رہے ہیں۔۔۔۔۔عالیہان روح کی طرف دیکھتے معصومیت سے منہ لٹکائے ہوئے بولا۔۔۔۔

چل اوور ایکٹنگ کی دکان اگر تو چاہتا ہے کہ تو صحیح سلامت کھانا کھائے اور صحیح سلامت گھر چلا جائے تو شرافت سے بیٹھ کر کھانا کھاو۔۔۔۔حمین اسکی طرف دیکھتے ترکی زبان میں بولا تھا کیونکہ روح بھی یہاں تھی اور اسے ابھی کچھ بھی نہیں سمجھایا جا سکتا تھا۔۔۔۔

اچھا چلو کیا یاد رکھو گے۔۔۔۔عالیہان ٹیبل کی طرف روانہ ہو گیا لیلا بھی منہ ہاتھ دھو کر آگئی روح اور حمین نے بھی کھانا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ارے واہ کیا بات ہے کیا ذائقہ ہے کیا سواد ہے عالیہان روح کی طرف دیکھتے ہوئے بولا گڑیا بہت مزے کا کھانا بنایا ہے آج کرنے سالوں بعد اتنا لزیز کھانا نصیب ہوا ہے۔۔۔۔

کیوں کیا یہاں پر ایسے نہیں بنتے کیا۔۔۔۔۔روح بھی معصومیت سے بولی تھی۔۔۔۔

روح بے بی یہاں سب کچھ ملتا ہے لیکن میرے یہ دوست بہت ناشکریں ہیں۔۔۔۔اریان نے سنجیدگی سے روح کو جواب دیا تھا۔۔۔۔۔اووو اچھا۔۔۔۔

ہاں اب جلدی سے ٹھونسو سارے اور نکلو میرے گھر سے۔۔۔۔اریان نے انکی طرف دیکھتے لفظ چبائے تھے۔۔۔۔

کیا ڈیول بیوی کیا آگئی ہے اب تم ہمیں منہ تک نہیں لگاتے لیلا نے بھی بیچ میں اپنا حصہ ڈالا تھا۔۔۔۔

ہاں کیونکہ مجھے صرف اپنی بیوی کو منہ لگا ہے۔۔۔۔۔

اب ہرایرے غیرے کو آریان سکندر شاہ منہ نہیں لگاتا۔۔۔۔

آریان نے لیلا کو زو معنی انداز میں جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

آریان کے منہ سے ایسی بے باک بات سنتے عالیہان کو کھانسی کا دوری پڑا تھا اسکے منہ سے اتنی بے باک بات سننے کی عادی نہیں تھے۔۔۔۔

علی کو کھانستے دیکھ کر آریان اسے گھور کر رہ گیا تھا جیسے اس نے پہلی مرتبہ یہ بات سنی ہے۔۔۔۔۔

کھانا سب نے کھالیا تھا آریان نے انہیں جھوٹے منہ تک نہیں پوچھا تھا کہ رات وہ رک جائے بلکہ انکی عزت افزائی کرتے انہیں شان و شوکت سے گھر سے نکالا تھا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح نے آج بلیو کلر کی نائیٹی پہنی ہوئی تھی جسمیں وہ خوبصورتی کا ایک الگ شاہکار لگ رہی تھی جب آریان شاور لے کر روم میں داخل ہوا روح کو نائٹی میں دیکھ کر اسکے دل کا سپیڈ خطرناک حد تک بڑھا تھا۔۔

اور روح مزے سے اپنی طرف کا بیڈ شیٹ صحیح کر رہی تھی جب آریان ایک ہی جست میں اس تک پہنچ کر اسے کہنی سے پکڑ کر اپنے ساتھ لگاتے اسکے لبوں پر جھکتے اسکی سانسیں شدت سے انہیں کرنے لگا۔۔

◈◈◈

آریان روح کی سانسیں شدّ مدت سے پی رہا تھا وہ اسے ایک سیکنڈ کے لئے بھی آزادی نہیں دہ رہا تھا وہ اسکے نچلے لب کو اپنے ہونٹوں میں لئے سک کر رہا تھا۔۔۔۔

اسنے روح کی طرف دیکھا جو سختی سے آنکھیں میچتے ہوئی تھی اس نے شرارت سے اسکے دونوں لبوں کو اور بھی سک کرنا شروع کیا روح نے اسکے بالوں میں ہاتھ لے جاتے اسکے بالوں کو مٹھیوں میں لئے کھنچنا شروع کیا آریان کے لب نہ محسوس انداز میں مسکرائے تھے۔۔۔۔

اسنے اسکے لبوں کو وا کرتے اپنی زبان کو اسکی زبان میں الجھا دیا اور شدت سے سک کرنے لگا۔۔۔۔۔

اسکی بے باکی پر روح اندر تک کانپ گئی تھی اب وہ بے جان ہونے لگی تھی اسکی سانسیں بند ہونے لگی تھی دودھیا رنگت میں سرخی پھیلی تھی اسکی آنکھیں باہر نکلنے کو تیار تھی آنسو بہہ بہہ کر آریان کے گالوں پر آرہے تھے۔۔۔۔

آریان اسکی حالت دیکھتے جان بوجھ کر اسکے نچلے لب پر دانت گاڑھ گیا اور اسے آزادی دہ دی۔۔

روح بے بی تم ٹھیک ہونا۔۔۔۔

اپنے چہرے پر معصومیت سجاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح نے اسے کوئی جواب نہ دیا اور گہرے گہرے سانس لینے لگی۔۔۔۔۔

آریان نے اسے ایک ہی جست میں گود میں اٹھالیا۔۔۔۔۔۔

روح اسکی طرف خوف سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔

بے بی کچھ نہیں کرہا اونلی رومینس کروگا بے بی ڈول آئی پرومس باقی کچھ نہیں کرونگا۔۔۔۔۔۔

یا۔۔۔یان۔۔۔ک۔۔۔کیا ہو۔۔۔گیا ہے اپکو۔۔۔۔۔۔۔۔رات بھی۔۔۔۔۔مجھے پین ہوا تھا۔۔۔۔۔وہ اسے بتاتے ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔۔۔۔

بے بی ڈول تم بچی نہیں ہو جو ایسے ریاکٹ کررہی ہو۔۔۔۔

بچوں کی طرح رونا چھوڑو یار اتنا مزہ آتا ہے کتنا سکون ہے اس سب میں اور ویسے بھی تمھارے اللہ جی ناراض ہو جائے گے اگر تم نے مجھے میرا حق نہیں دیا۔۔۔۔۔

آریان اسے دیکھتے سنجیدگی سے بولا۔۔۔۔۔۔

یان لیکن میں ابھی برداشت نہیں کرسکتی روح یہ کہتے اسکی گردن میں منہ چھپا گئ۔۔۔۔

میرا بچہ یہ توڑا پین ہے برداشت کرلو اور ویسے بھی میں تو بہت نرمی سے پیش آتا ہوں۔۔۔۔۔

جھوٹ آپ نے ابھی بھی سانس بند کی تھی۔۔۔۔۔۔

تو تم میرے بند کرو نہ میں نے روکا ہے کیا۔۔۔۔۔

وہ اسے لئے بیڈ پر لٹانے لگا۔۔۔۔۔۔

یان پلیز۔۔۔۔۔۔

نو نو روح بے بی آج مجھے کچھ الگ والا رومینس کرنا ہے۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔ابھی روح اپنا جملہ مکمل کرنے لگی تھی جب آریان اسکے ہاتھ تکیے پر پن کرتا اسکے لبوں پر جھک گیا اور بہت نرمی سے اپنی سانسیں اسے دینے لگا۔۔۔۔۔

اسنے ایک ہاتھ سے اسکی نائٹی کی ڈوری ایک ہی جھٹکے میں کھولی تھی اور بے باکی سے اسکے بیلی بٹن میں انگلی ڈال کر گھمانے لگا۔۔۔۔

روح تڑپ کر رہ گئی تھی۔۔۔۔

آریان نے کچھ دیر یہی عمل کیا۔۔۔۔

اسکے لبوں کو آزادی بخشتے ہی روح کی گردن پر جھک گیا۔۔۔۔

اور وہاں لو بائٹ بنانے لگا۔۔۔۔۔اسکے بیوٹی بون پر جھک کر شدت سے دانت گاڑھ دیئے۔۔۔۔

روح کی چیخ بے ساختہ تھی۔۔۔۔

آریان اپنے دانت گاڑنے کے بعد وہاں اپنے ہونٹ رکھنے لگا اور بیوٹی بون سے گردن کی گہرائیوں تک کا سفر کرنے لگا اور اپنا نرم گرم لمس چھوڑنے لگا اور روح کی دھڑکنوں پر یکدم شدت سے جھک گیا۔

وہ ایک ہاتھ سے اسکے دونوں ہاتھوں کو قابو کئے ہوئے تھا جبکہ پیروں کو اپنے ٹانگوں میں لوک کیا تھا۔۔

اور اسکا ایک ہاتھ بے باکی سے اسکے پورے وجود پر سرایت کرنے لگا۔۔۔۔۔۔

روح کی سسکیاں بلند ہونے لگی تھی۔۔۔۔۔

یا۔۔۔یان۔۔۔۔ب۔۔۔۔بس۔۔۔۔کر۔۔۔۔

دہ۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔مر۔۔۔۔جاوں۔۔۔۔گی۔۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔روح روتے ہوئے لڑکھڑاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان نے اسکی دھڑکنوں سے سر اٹھایا اور روح کی آنکھوں میں اپنی نیلی آنکھیں گاڑی جو کہ بے حد سرخ تھی اسمیں خماری تھی۔۔۔۔۔۔

روح بے بی اگر تم نے مجھے پیچھے ہونے کو کہا تو آج ہی اپنی سانسوں سے ہاتھ دھو بیٹوں گا آج بہت تکلیف میں ہو پلیز مجھے سکون دو تمہاری باہیں ہی میرا سکون ہے نہ رو کو مجھے۔۔۔۔۔۔اریان کی آنکھوں میں التجائیں تھی وہ سچ میں آج کچھ الگ سا لگا تھا اسکی آنکھوں میں نمی سی تھی اور بے حد سرخ تھی۔۔۔۔۔۔

روح اسکی آنکھوں میں دیکھتے نگاہیں جھکا گئی۔۔۔۔۔۔

میں اپنی پوری کوشش کرونگا کہ تمہیں زیادہ تکلیف نہ دوں اور ڈرو نہیں مجھ سے بہت پیار کرتا ہوں تم سے بے گناہ میری محبت آج سے نہیں بلکہ جب سے تم پیدا ہوئی تب سے ہیں۔۔۔۔اریان اسکے کان میں جھک کر سر گوشی کرنے لگا۔۔۔۔۔

روح اسکے گردن میں اپنی باہیں ڈال گئی۔۔۔۔۔

آریان اسکی رضامندی پہ سرشار ہوتا تو ڑا سا اوپر اٹھ گیا اور خود کو ہر پردے سے آزاد کر کے روح کی نائیٹی ایک ہی جھٹکے میں اتار دی اور اسکے دونوں ہاتھوں کو ایک ہاتھ میں لوک کر کے اسکے بیلی بٹن پر جھک گیا اور وہاں اپنی دانتوں اور زبان کا لمس چھوڑنے لگا اور پھر اوپر کو اٹھتے روح کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ویسٹ پر رکھا اور روح کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

بے بی ڈول۔۔۔۔۔۔

مجھے۔۔۔۔ڈر۔۔۔لگ۔۔۔رہا ہے۔۔۔۔روح اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

مجھے محسوس کرو روح بے بی ڈر اپنے گھر چلا جائے گا ڈونٹ وری آریان اسے بچوں کی طرح پچکارتے لگا۔۔۔۔۔۔

روح اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی آنکھوں میں دیکھتے ایک ہی جھٹکے میں داخل ہوا کہ روح کو اپنی روح نکلتے ہوئی محسوس ہوئی اور ایک دلخراش چیخ اسکے لبوں سے نکلی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

اہہہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔۔۔

نو بے بی آج تم مجھے معاف کر دینا روح آج میں نہیں رکنے والا آج اگر میں رک گیا تو ازیت میں رہو گا پلیز خاموش ہو کر میری شدتوں میں میرا ساتھ دو۔۔۔۔

آریان اپنی شدتوں میں تیزی لاتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

جبکہ روح کی حالت آج سچ میں خراب ہو رہی تھی وہ بے تحاشا رونے لگی اسکو اپنی روح نکلتے ہوئے محسوس ہونے لگی۔۔۔۔۔

آریان کو اسکا رونا اچھا نہیں لگ رہا تھا اس لئے اسکے چہرے پر جھک کر اسکے آنسو اپنے ہونٹوں سے چن کر اپنے ہلک میں اتارنے لگا۔۔۔۔۔۔

اسکے ساتھ ہی وہ اسکے لبوں پر جھک کر نرمی سے اپنی سانسیں اسمیں انڈھیلنے لگا۔۔۔۔

روح اسکی سانسیں پاتے ہی خود ہی اسکے سانسوں کو خود میں اتارنے لگی۔۔۔۔۔۔

رفتہ رفتہ رات گزرنے لگی آریان کی شدتوں میں اضافہ ہوتا گیا اور روح اسکی باہوں میں ٹوٹ کر بکھرنے لگی آریان اسے سمیٹتا چلا گیا اور اپنی محبت کی بارش میں بھگونے لگا۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے سے سکون حاصل کرنے لگے اور حاصل کرتے چلے گئے۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ان دونوں کی زندگی انہیں ایک ایسے موڑ پہ لانے والی تھی کہ روح کو آریان سے جدا کیا جانے والا تھا دشمنی میں آریان کے سامنے وہ شخص آنے والا تھا جو ان دونوں کی زندگی میں فساد برپا کرنے والا تھا۔۔۔

◈◈◈

آریان کی آنکھ روح کی ہچکیوں سے کھلی تھی روح اسکے سینے پہ سر رکھ کے ہچکیاں لے رہی تھی۔۔۔

روح بے بی کیا ہوا۔۔۔۔۔

روح نے کوئی جواب نہیں دیا الٹا اور رونے لگی۔۔۔۔

اب آریان سچ میں پریشان ہوا تھا۔۔۔۔

روح میری جان کیا ہوا ہے۔۔۔۔

اگر تم بتاؤ گی نہیں تو مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ ہوا کیا ہے۔۔۔۔

د۔۔۔در۔۔۔درد۔۔۔۔۔ہو۔۔۔رہا۔۔۔ہے۔۔۔۔وہ ہچکیوں سے بتاتے رونے لگی۔۔

آریان اپنا لب دانتوں تلے کچل گیا کل رات اس نے کچھ زیادہ ہی شدت دکھائی تھی۔۔۔۔۔

کہاں پین ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

یان کی بات سنتے روح گردن تک سرخ ہوئی تھی۔۔۔۔۔

بے بی اگر اسی طرح شرمانا ہے تو بتا دو کہ میں ادھر منہ کر لوں یار اس طرح میرے جزبات پھر سے جگا رہی ہو۔۔۔۔

یان کی بات سنتے روح نے اپنی جیل جیسی آنکھیں آریان کی آنکھوں میں گاڑھ دئے اور شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح کی آنکھوں میں شکوہ دیکھتے آریان نے جلدی سے اسکی آنکھوں پر لب رکھے تھے۔۔۔۔

روح بے بی پلیز اس طرح نہ دیکھو مجھے تم اتنی خوبصورت ہو کہ مجھے خود بھی پتہ نہیں چلا اور میں حد سے تجاوز کر گیا ورنہ میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں تھا تمہیں پتہ ہے تمھارے ہونٹوں کو جب میں دیکھتا ہوں نہ تو مجھے پیاس لگنی شروع ہو جاتی ہے اور جب نظریں تمھاری ہونٹوں سے گزر کر ان خوبصورت نشیب و فراز پر رکتی ہے تو مجھے اتنی طلب شروع ہو جاتی ہے کہ مجھے لگتا ہے کہ اگر میں نے انہیں نہ چھوا تو میری سانسیں رکنے لگے گی اور میری جان نکل جائے گی۔۔۔۔۔۔

آریان روح کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بول رہا تھا۔۔۔

جبکہ۔ قابل کی بے باک باتیں سنتے روح اس دفعہ ٹانگوں تک سرخ ہوئی تھی اور آریان کی گردن میں باہیں ڈال کر اسکے گردن میں اپنا منہ چھپا لیا اور ہچکی لیتی گئی۔۔۔۔

آریان اسکی کمر پہ اپنی گرفت تنگ کر گیا اور روح کی کمر پر اپنی انگلیوں کال۔ س چھوڑنے لگا کچھ ہی دیر میں سکون پاتے ہی روح نیند کی وادیوں میں ڈوب گئی۔۔۔۔۔

روح کے سوے کے بعد آریان اسے احتیاط سے بیڈ پر لٹا دیا شاور تو وہ فجر کی نماز پڑھنے سے پہلے ہیے چکے تھے آریان اسے بیڈ روم میں چھوڑ کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

رات کو ہی عالیہان نے اسے خبر دی تھی کہ آج ریہان ملک از میر جانے والا ہے اس شخص نے اسکے پورے خاندان کو برباد کیا تھا اب اسکی باری تھی اسکی وجہ سے اسکی روح اتنے سالوں سے اس سے دور رہی تھی اسکی وجہ سے اس نے چاچو بابا ماما چچی سب کو کھویا تھا آج اسکا کھیل ہمیشہ کے لئے ختم کرنے والا تھا نہ جانے کتنی بچیوں کی زندگیوں کے ساتھ کھیل چکا تھا ملک سے بھی غداری کرنے والا تھا باہر تو وہ ایک سیاست دان تھا لیکن وہ ایک بھیڑیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

کل رات وہ کتنی تکلیف میں تھا یہ صرف وہی جانتا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے مینشن سے نکل کر سیدھا ٹارچر سیل آیا تھا۔۔۔۔۔

حمین اور عالیہان دونوں اسکا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔

ڈیول سب کچھ ریڈی ہے روحی کے ساتھ اریبہ رہے گی اور لیلا ہمیں وہاں جوائن کریں گی حمین آریان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

عالیہان تم اڈے پہ جاؤ گے اور وہاں سے لڑکیوں کو باحفاظت نکال کر لاؤ گے۔۔۔۔

حمین تم میرے ساتھ ریحان ملک کے گھر چلو گے جہاں اسکی بیٹی۔ وجود ہے اور لیلا سکیورٹی فورسز کو دیکھیں گی۔۔۔۔۔۔۔

آو کے ڈیول۔۔۔۔۔

حمین تم کیا سوچ رہے ہو آریان حمین کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا جو کب سے کسی سوچ میں گم تھا۔۔

اری

یار دل روحی کی طرف سے بہت پریشان ہے پتہ نہیں میرا دل بہت گھبرا رہا ہے۔۔۔۔۔۔

تم پریشان نہ ہو ڈی ڈی آج مینشن میں روح کے ساتھ رہے گا اور وہ اپنی ممی کی حفاظت کریں گا آریان حمین کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جبکہ آج اسکا اپنا دل بھی گھبرا رہا تھا اور ایسا پہلی مرتبہ ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی۔۔۔۔ آریان دھاڑا تھا۔۔۔۔۔

ڈی ڈی اسی وقت ٹارچر سیل میں غراتے ہوئے آیا تھا۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی ممی کا خیال رکھنا ،ہمم۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ڈی ڈی نے غراتے ہوئے اپنی فرمانبرداری کا مظاہرہ کیا تھا۔۔۔۔

Now go.....

ڈی ڈی اسی لمحے مینشن کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

آریان اور باقی دونوں بھی ازمیر کے لئے نکل گئے۔۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

روح کی آنکھ کھلی تو اٹھ کے واشروم چلی گئی کچھ ہی دیر میں فریش ہو کے باہر اگئی۔۔۔۔۔

یان کہاں ہے اپ۔۔۔۔روح نے مدھم آواز میں آریان کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

جب اسے بیڈ کے سائڈ پر ہی ایک پیپر نظر اگیا وہ بیڈ کی طرف آئی اور وہ پیپر اٹھا کے پڑھنے لگی۔۔۔

روح بے بی میری جان میرا سکون مجھے پتہ ہے تم جب اٹھو گی تو سب سے پہلے مجھے ہی ڈھونڈو گی لیکن میرا پیارا بے بی پریشان نہ ہونا میں کل تک واپس آجاؤں گا تمہیں چھوڑنے کا دل تو نہیں کر رہا تھا لیکن ازمیر میں کچھ مسلے ہو گئے تھے جنہیں سلجھانا بہت مشکل ہو رہا تھا میرے مینیجر کے لئے اور حمین عالیہان اور لیلا بھی میرے ساتھ ہی ہے اس لئے ان کے لئے بھی پریشان نہ ہونا اور اریبہ تمھارے ساتھ ہی ہو گی میرا بے بی ناراض نہ ہونا میں تمہیں ساتھ لے جانا چاہتا تھا بٹ میرے بہت سے دشمن ہے جو چاہتے ہیں کے مجھے پھسا کے میری جگہ لے لیں۔۔۔

ڈی ڈی ہمارا بیٹا تمھارے ساتھ ہی ہو گا تم اس سے ڈرنا مت وہ ایک ٹرینڈ چیتا ہے اور اسے میں نے پالا ہے تو تم اسکا بھی خیال کرنا اور اپنا بھی کسی پر یقین مت کرنا کوئی بھی نہ آئے اور نہ تم دروازہ کھولنا میری جان۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اور خود کو اچھی طرح تیار کر لینا اس دفعہ میری شدتوں میں مجھے تمہارا ساتھ چاہیئے اس دفعہ اگر تم روئی نہ تو میں اپنی شدتوں میں اپنا جنونی پن بھی شامل کرونگا ابھی یہ ایک دو دن آرام کر لینا۔۔۔۔۔۔۔۔

روح آریان کا لکھا پیپر پڑھتے ہوئے پہلے تو مسکرائی تھی لیکن جیسے ہی آگے پڑھتی گئی اسکے چہرے پر سرخیاں بکھرتی گئی اسکے گال دھکنے لگے اور شرم وحیا سے تکیے میں منہ چھپا گئی۔۔۔۔۔۔

آریان جو گاڑی میں بیٹھا تھا اپنی خفیہ کیمروں کی مدد سے پورا گھر اسے نظر آرہا تھا یہاں تک کے اس نے واشروم میں بھی کیمرہ لگایا تھا اپنی بیوی کو وہ واشروم میں بھی نہیں چھوڑ سکتا تھا اسے اس دفعہ کچھ برا ہونے کا احساس ہونے لگا تھا اس لئے اس نے پورے مینشن میں خفیہ کیمرے لگائیں تھے اور کچھ بندوقوں کو ایسے فٹ کیا تھا کہ اگر کوئی اندر داخل ہوا اور اسکے ساتھ کوئی بھی گن یا پھر کوئی بھی نقصان دینے والی چیز ہوگی تو اسے شوٹ کر دیا جائے گا سوائے ان لوگوں کے جن کے چہروں کو وہ سکین کر چکا تھا گیٹ پر بھی الیکٹرک شوکس لگائے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

آریان روح کا شرم وحیا سے سرخ ہوتا چہرہ دیکھتے گہرا مسکرایا تھا جس سے اسکے ڈمپلز دکھائی دیئے تھے۔

اری بھائی آپ نہ یہ ڈمپلز کی نمائش آج کل کچھ زیادہ ہی نہیں کر رہے ہے کیا عالیہان جو کب سے ڈیول کے تاثرات دیکھ رہا تھا اسکے ڈمپلز سے جیلس ہوتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

کیوں تمہیں کوئی تکلیف ہے کیا۔۔۔۔۔۔اریان نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا جو ہمیشہ اسکے ڈمپلز سے جیلس ہوتا تھا۔۔۔۔۔

ہاں نہ اپکو گناہ ملے گا کیونکہ آپ اپنا ایک بھی ڈمپل مجھے نہیں دیتے آریان کو دیکھتے منہ پھلا کر بولا۔۔

عالی اب یہ ڈمپلز تیری بھابھی کے ہیں اب تو میں بھی میرا نہ رہا تو کس لیے کی مولی ہے جو اپنا ایک بھی ڈمپل تجھے دوں۔۔۔۔۔اریان اسکے منہ پھلانے پر بولا تھا۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

حمین آریان کے چہرے پہ چمک دیکھتے دل ہی دل۔یں اپنی بہن اور اپنے بھائی جیسے کزن کے لئے خوش رہنے کی دعا کرنے لگا۔۔۔۔۔

اور اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گیا جو کے اب کچھ ہی دوری پر تھا آج اسکا انتقام پورا ہونے والا تھا وہ آنکھوں میں نفرت لئے رجحان ملک تک پہنچنے کے لئے بے کرار تھا وہ اسکی جان اپنے ہاتھوں سے لینے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

روح وہ پیپر پڑھتے کئی دیر تک اس سب کے بارے میں سوچنے لگی۔۔۔۔

وہ جب سے ترکی آئی تھی آریان نے اسے شہزادیوں کی طرح رکھا ہوا تھا وہ اسے بے انتہا پیار دیتا تھا قربت کے لمحات میں بھی اسکے آنسو اپنے حلق میں اتارتا تھا اسکے عشق نے اسے سرتاپیر رنگ دیا تھا ابھی وہ انہی سوچوں میں گم تھی کہ دروازے پر ڈی ڈی کی غرانے کی آواز ائی۔۔۔۔۔

ڈی ڈی کیا تم ہو روح نے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

جس پر ایک دفعہ پھر سے غرانے کی آواز آئی جسکا مطلب تھا وہ ڈی ڈی ہی ہے۔۔۔۔۔

ڈی ڈی آ جاؤ روح نے اسے اندر آنے کی اجازت دی تو وہ بھی اچھے بچوں کی طرح اندر داخل ہوا اور روح کے بیڈ کے قریب آ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

کیا ہوا کیا تمہیں بھی یان کے بغیر اچھا نہیں لگ رہا ہے روح نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر ڈی ڈی ایک دفعہ پھر سے غرایا جیسے وہ اسکی ہر بات سمجھتا ہو اور کیوں نہ سمجھتا وہ ایک ویل ٹرینڈ چیتا تھا جسے آریان نے خود ٹرین کیا تھا۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ارے واہ تم تو میری ہر بات سمجھتے ہو تو چلو ہم کی ن میں چلتے ہیں وہاں میں تمھارے ساتھ چائے پیوں گی بہت مزا آئے گا جب تک یان نہیں آتا میں اور تم بہت انجوائے کریں گے اور ہاں ہم ماں بیٹا یان سے ناراض ہے اس نے پیپر پر لکھ کر بتادیا لیکن منہ سے پھوٹنے کی ضرورت نہیں پڑی انکو روح ڈی ڈی کی طرف دیکھتے منہ پھلانے ہوئے بولی جس سے وہ کافی کیوٹ لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

چلو بھی ڈی ڈی۔۔۔

وہ اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتے ہوئے بولی۔۔۔

ڈی ڈی بھی اسکے پیچھے کیچن میں چلا گیا جہاں اریبہ رات کا کھانا بنارہی تھی۔۔۔۔۔

اریبہ۔۔۔۔۔۔

جی میم۔۔۔۔

تم زرا ہٹو مجھے اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے چائے بنانی ہے روح اسے دیکھتے زرا روبہ سے بولی تھی کیونکہ آریان نے اسے منع کیا تھا کہ اریبہ سے زرا سختی سے بات کرنی ہے کیونکہ وہ ایک جاسوس ہے اسکے دشمنوں کی طرف سے۔۔۔

اس نے یان سے پوچھا بھی تھا لیکن وہ یہ کہہ کر ٹال گیا کہ یہ ایک کھیل ہے جسے وہ نہیں سمجھ سکتی بس پھر اس نے کچھ نہیں پوچھا تھا۔۔۔۔

میم آپ مجھے بتادہ میں بنادوں گی۔۔۔۔۔

نہیں کو یہ ضرورت نہیں آپ ے بیٹے کی لئے میں خود چائے بناؤ گی تم جلدی یہ سب ختم کرو بس۔۔۔

جی میم۔۔۔۔۔

ڈی ڈی آپ یہاں بیٹھو اور میں زرا چائے بناتی ہوں پھر مل کر پی لیں گے۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

وہ چائے بناتے مصروف سی انداز میں بولی تھی۔۔۔۔۔

◈◈◈

آریان ازمیر پہنچ چکا تھا اب وہ کب سے ریحان ملک کا انتظار کر رہا تھا جس کے آنے کا کوئی امکان نہیں تھا۔۔۔

ایسے کیسے ہو سکتا ہے وہ ابھی تک نہیں آیا حمین کب سے خاموشی سے ہر چیز کا جائزہ لے رہا تھا آخر کار تنگ آکر بولنے لگا کیونکہ ڈیول کسی گہری سوچ میں گم تھا۔۔۔۔۔

انہوں نے ہمیں بیوقوف بنایا ہے حمین اور لیلا بھی ابھی تک نہیں پہنچی اور نی عالیہان کی کوئی خبر آئی ہے۔۔۔۔ڈیعل پریشانی کے عالم میں حمین سے بولا تھا جو کب سے کسی گہری سوچ میں گم تھا۔۔۔

اری میرا بچہ میری بہن وہ تو ٹھیک ہے نہ اور اس اری ہ کو تم نے وہاں کیوں بھیجا کہا بھی تھا کہ وہ غدار ہے پھر بھی۔۔۔۔۔

اری ہمیں یہاں سے نکلنا ہو گا اس سے پہلے روحی یا ڈی ڈی کی جان خطرے میں پڑے حمین ڈیول کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

ڈی ڈی کے ہوتے ہوئے روح کو کچھ نہیں ہو گا مجھے ڈر صرف اس بات کا ہے اگر غلطی سے بھی اسے کچھ پتہ چل گیا تو وہ کبھی مجھے چھوڑ نہ دیں اور میں اب نہیں رہ سکتا اسکے بغیر آریان آنکھیں بند کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔

اری عالیہان۔۔۔۔

پک اپ دی کال حمین۔۔۔۔

یس ڈیول۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

حمین مجھے پتہ چلا ہے کہ ریحان ملک استنبول جارہا ہے بلکہ اب تک تو پہنچ بھی گیا ہو گا یہاں کا صفایا کر دیا ہے لیکن لیلا کو چھوڑ گئی ہے اسے ہسپتال لے کر آیا ہوں اسے بلڈ کی ضرورت ہے او نیگٹو اور وہ تمہارا ہے جلدی سے پہنچو اور ڈیول کی فلائٹ ریڈی کروادی ہے اسے کہدو۔۔۔۔۔۔

عالیہان کی آواز بھیگی محسوس ہوئی تھی حمین کا دل جیسے کسی نے سینے میں جکڑ لیا تھا اسے ک۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔ہو سکتا۔۔میں آرہا ہو کونسے ہسپتال آنا ہے جلدی لوکیشن سینڈ کرو۔۔۔۔حمین غراتے ہوئے فون کاٹ گیا ڈیول آرام سے اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔۔۔

تم تینوں کو لوٹ کر آنا ہے حمین تمھاری روحی انتظار کریں گی اور سنبھالو خود کو تم جانتے ہو نہ ہماری دنیا عام لوگوں سے مختلف ہے ہم مر تو سکتے ہیں لیکن رو نہیں سکتے کمزور نہیں پڑ سکتے تم بہت بہادر ہو میں ہو تمھارے ساتھ۔۔۔۔

ا۔۔اگر اسے ک۔۔۔۔کچھ ہو گیا۔۔۔تو۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا اسے۔۔۔۔

ابھی جاؤ مجھے نکلنا ہے روح انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔۔۔۔

حمین اسکے گلے لگا اور بچوں کی طرح رونے لگا۔۔۔۔

حمین یہ رونے کا وقت نہیں ہے۔۔۔جاو جلدی سے اس دفعہ آریان کا لہجہ سخت ہوا تھا۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

آریان اور حمین ایک ساتھ نکلے تھے۔۔۔۔۔۔

حمین ہسپتال کی طرف روانہ ہو گیا تھا جبکہ آریان کا دل برج طرح سے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ بھی استنبول کے لئے نکل گیا۔۔۔۔۔

◈◈◈

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح نے چائے تیار کر کے خود بھی پی لی اور ڈی ڈی کو بھی پلایا تھا اسے بہت نیند آنے لگی تھی۔۔۔۔

ڈی ڈی او ہم روم میں چلتے ہیں اریبہ آپ یہ سب سمیٹ کے صفائی کر لے پھر۔۔۔

جی میم۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی اور روح کمرے میں چلے گئے تھے روح کو اپنا سر بہت بھاری محسوس ہو رہا تھا لیکن وہ نظر انداز کر کے آگے بڑھ گئی اور روم میں آتے ہی سو گئی جبکہ ڈی ڈی دروازے پر پہرہ دینے لگا۔۔۔۔

ہیلو سر کام ہو گیا اس چیتے کو ختم کرنا آپکا کام ہے اب میں یہاں سے جا رہی ہو اور میرے پیسے اکاؤنٹ میں جمع کروا دیجئے گا اریبہ اپنے چہرے پر چمک لئے کمینی انداز میں بولی تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا تمھارا کام ہو گیا ہے اب تم جا سکتی ہو مگر گھر میں کوئی پروٹیکشن کے لئے ڈیوائس وغیرہ تو نہیں ہے نہ۔۔۔۔

سر میں نے سب دیکھ لیا ہے بس آپ اپنی بلبل کو جلدی سے لے جائے اس سے پہلے وہ ڈون جائے اپکو نہیں پتہ وہ انسان نہیں درندہ ہے ایک ایسا درندہ جو کبھی بھی کسی بھی وقت کسی کو بھی چیر پاڑ کر رکھ دیں بے حد سفاک ہے وہ موت بھی ایسی دیتا ہے کہ اگلے بندے کی روح کانپ جاتی ہے اور وہ خود کو موت کے حوالے کر دیتا ہے لیکن افسوس جب تک وہ نہ چاہے موت بھی نصیب نہیں ہوتی۔۔۔۔۔۔۔

تمھارا جو کام تھا وہ ہو گیا اب تم جا سکتی ہو وہ کہتے ہوئے فون بند کر گیا۔۔۔

جبکہ سکرین میں نظر آتے اس شخص کی گاڑی کو دیکھ کر آریان کی آنکھیں پل میں سرخی مائل ہو گئی تھی ماتھے کی مُڈرگ پڑکھنے لگی تھی پورے وجود کی رگیں اُبھری تھی سفید جسم پر نیلی رگیں واضح دکھائی دینے لگی تھی۔۔۔

بس آدھا گھنٹہ اور ملک تمھاری جان اپنے ہاتھوں سے لوں گا کہ تمھاری موت کو عبرت کا نشان بنا دوں گا

وہ موبائل سکرین کی طرف دیکھتے دھاڑا تھا۔۔۔۔۔

حمین جیسے ہی ہسپتال پہنچا تو سامنے ہی عالیہان بیٹھا ہوا تھا جس نے اپنے بالوں کو مٹھیوں میں جکڑا ہوا تھا اسکی آنکھوں سے آنسوں رواں تھے وہ بلکل خاموشی سے غیر مرئی نقطے کو گھور رہا تھا۔۔۔۔۔

حمین اسکی طرف بڑھا اور اسے گلے سے لگا گیا اور بے آواز رونے لگا۔۔۔۔

ح۔۔۔ حمین۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔

عالی کیا ہوا ہے ایسے تو نہیں روتے نہ۔۔۔۔۔ حمین اسکی حالت دیکھتے اور بھی تڑپ اٹھا تھا جانتا تھا وہ کتنا حساس ہے اپنوں کے لئے ہمیشہ تڑپ جاتا ہے پھر وہ تو اسکی ایک ہی بہن تھی جس نے ساری زندگی اسے ایک ماں کی طرح پالا تھا اپنے باپ سے اسے بے حد نفرت تھی ماں اسے پیدا کرتے ہی دنیا سے چلی گئی آریان نے ان دونوں کو ہر طرح سے پروٹیکٹ کیا تھا لیلونا اور اسکی بہن نے عالیہان کا بہت خیال رکھا تھا لیکن وہ بھی اس دنیا سے چلی گئی اسنے بہت کوشش کی تھی اسکی زندگی بچانے کے لئے لیکن وہ ھسپتال پہنچنے سے پہلے ہی انتقال کر گئی۔۔۔۔

اور اب اسکی آپی اسکی ماں کیسے وہ اسکے آگے آگئی تھی۔۔۔

حمین یار میں انہیں نہیں کھو سکتا۔۔۔ عالیہان روتے ہوئے بولا۔

عالی لیلا کو کچھ نہیں ہو گا کہاں ہے وہ۔۔۔۔ حمین اپنی بھیگی آواز پر قابو پاتے ہوئے بولا جبکہ اسکا اپنا دل بہت بھاری ہو رہا تھا۔۔۔۔

وہ۔۔۔ائ۔۔سی۔۔۔یو۔۔۔میں ہے انہیں بلڈ چاہیئے گولی لگنے کی وجہ سے کافی بلڈ ضائع ہو گیا ہے۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

چلو آؤ میں بلڈ ڈونیٹ کرتا ہوں اسے تم ڈاکٹر کو بلا لو اور رونا نہیں ہے ہاں میں ہو نہ اسے بچانے کے لئے اگر میری جسم کا سارا خون بھی دینا پڑا تو میں دیں دونگا۔۔ہا۔۔۔ لیکن تم رو گے نہیں اب۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔

چلو جلدی کرو۔۔۔۔۔

حمین اس سے الگ ہوتے ہوئے آئی سی یو کی طرف بڑھ گیا اور عالیہان ڈاکٹر کے پاس چلا گیا۔۔۔۔۔

زندگی کون سا موڑ لے آئی تھی اسے ایک دفعہ پھر سے اپنوں کو سنبھالنا تھا ہر دفعہ وہ ٹوٹ کے بکھر جاتا کیا تھی اسکی زندگی جس سے محبت کی وہ کسی اور کو چاہتی تھی اپنی بہن کی دوری برداشت کی اری کے ساتھ وہ پاکستان سے چلا آیا بابا نے اس سے وعدہ لیا کے وہ ان دونوں کو اپنی حفاظت میں رکھے گا پھپو نے اری پر الزام لگا دیا کہ اس نے وانیہ کے ساتھ زبردستی کی ہے اور روحی کو اپنے پاس رکھ لیا اور پھر انکو خبر دے دی کہ اب وہ نہیں رہی اور آج اسکا عشق زندگی اور موت کے درمیان لڑ رہا ہے وہ کسے بتائیں کے اسکی روح تک چھلنی ہو رہی ہے کچھ بھی غلط ہونے کے احساس سے اسکی سانسیں تک رک رہی ہے۔۔۔

وہ آئی سی یو میں داخل ہوا تو لیلا کو دیکھ کر ساکت ہو گیا۔۔۔

وہ پٹیوں میں جھکڑی ہوئی تھی وہ اسکے پاس آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

کیا میری محبت اتنی ازار اہے کیا۔۔۔۔۔

کیوں تکلیف دہ رہی ہو۔۔۔۔۔

قسم سے یار اور برداشت نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔

سمجھو مجھے۔۔۔۔۔۔

خدا کے لئیے۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

حمین یہ کہتے ہچکیوں سے زار و قطار رونے لگا۔۔۔۔۔۔

حمین۔۔۔۔۔۔۔۔

عالی کی آواز پہ وہ جلدی سے اس سے دور ہوا۔۔۔۔۔

ڈاکٹر جلدی سے آگے بڑا اور اسے لٹا کر جلدی سے بلڈ وغیرہ کا انتظام کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ ڈاکٹر وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

روح کی آنکھ سگرٹ کی سمیل کی وجہ سے کھلی کمرے میں اندھیرا چھایا ہوا تھا۔۔۔۔۔

روح اپنے حواس میں آہستہ آہستہ آنے لگی۔۔۔۔۔

اسکے سامنے اک شخص بیٹھا ہوا تھا جو کافی روب دار پر سنیلٹی کا مالک تھا۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔ا۔۔۔اپ ہے۔۔۔۔۔

گہری خاموشی چھائی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

یا۔۔یان۔۔اپ ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

کون یان۔۔۔۔۔۔۔۔وہ قہقہہ لگاتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔اگر ا۔۔۔اپ مزاق کررہے ہیں تو۔۔۔۔۔۔بہت گھٹیا مذاق ہے۔۔

روح ممناتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

جان من یہاں کوئی یان نہیں ہے۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

یہ تو ایک ڈیول کا گھر ہے جسکی بیوی آج میرے کبضے میں ہیں۔۔۔۔۔۔۔

ریہان ملک نے سگریٹ کا گہرا کش لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

ا۔۔۔اپ۔۔۔ک۔۔۔کون ہے۔۔۔۔۔

مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہے۔۔اپ۔۔۔کیا بول رہے ہیں۔۔۔۔

جانے دہ مجھے پلیز۔۔۔۔۔روح اسکی طرف خوف زدہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولی تھی آواز خود بھیگ گئی تھی۔۔۔۔

ڈی ڈی یکدم وہ دروازے کی طرف دیکھتے چیخی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کسے بلا رہی ہو۔۔۔۔۔۔

اس چیتے کو جس کی لاش تھوڑی دیر میں تمھارے سامنے ہو گی۔۔۔۔۔۔۔

روح اسکی بات سنتے خوف زدہ ہوتے دروازے کی طرف بھاگی تھی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔جان من دروازے کی طرف نہ بھاگو خود کو نہ تھکاو

نہیں میں ہوں نا میں اٹھا کے لے جاؤں گا وہ اسکی طرف بڑھتے ایک ہی جست میں اسے بازوں سے پکڑ کر پیچھے کی طرف کھینچ گیا۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی۔۔۔۔۔۔اریبہ۔۔۔۔۔روح نے یکدم چلانا شروع کیا اسے چلاتے دیکھ کر اس نے ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر لگا دیا جس سے روح لڑکھڑاتی ہوئی زمین بوس ہوئی تھی۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح زمین پر گری تو ایک زوردار چیخ اسکی نکلی تھی وہ منہ کے بل گری تھی جسکی وجہ سے اسکا ہونٹ اور سر دونوں ٹائیلز سے ٹکرانے پر بری طرح زخمی ہوئے تھے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔

ترکی کا اتنا بڑا ڈون جو سب کو دردناک موت دیتا ہے بچہ بچہ اسکے نام سے خوف کھاتا ہے۔۔۔

وہ جب لوگوں کی چیخیں سنتا ہے تو سکون ملتا ہے نہ آج تمھاری چیخیں نکلے گی اور میں سکون کی نیند سوؤں گا جیسے وہ موت دینے کے بعد سکون سے سوتا ہے۔۔۔۔

وہ اسے بالوں سے گھسیٹتے ہوئے گھر سے باہر لے جانے ہی والا تھا کہ ڈی ڈی نے اس پر حملہ کر دیا۔۔

اسکے ہاتھ سے روح کے بال جھٹکتے وہ اسکے ہاتھ کو کاٹ گیا کہ اسکی دردناک چیخ محل میں گونجی تھی۔۔

ڈی ڈی کو دیکھ کر روح جلدی سے صوفے کے پیچھے چھپ گئی۔۔۔۔اور اپنے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے اپنی چیخ کا گلہ گھونٹ دیا۔۔۔۔۔

اس شخص کی دردناک چیخیں پورے مینشن میں گونج رہی تھی۔۔۔۔

ڈی ڈی اسکی طرف بڑھا ہی تھا کہ واپس قدم موڑ لیئے اور روح کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

اسکے ساتھ ہی چپک گیا جب روح خوف زدہ ہوتے اسکے گردن میں ہاتھ ڈالتے اسے اپنے نزدیک کر گئی۔۔۔۔اور زار و قطار رونے لگی۔۔۔۔۔۔

جب کسی کے قدموں کی آہٹ اسے سنائی دینے لگی اور یکدم کسی کی خوفناک قہقہے سنائی دینے لگے۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔

تو کیا ہوا ریحان ملک۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

کیالگا تھا تمہیں کہ تم مجھے چکمہ دیں دو گے وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے آنکھ ونک کرتے ہوئے بولا۔۔۔

کیالگا تھا میرے ہوتے ہوئے تم میری روح میری زندگی کو مجھ سے دور کرو گے۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

ترکی کا ڈون ہوں میں تو تمھاری بچوں والی حرکت سمجھ نہیں آئے گی کیا۔۔۔۔۔

ت۔۔۔تم۔۔۔۔۔ڈ۔۔۔ڈیول۔۔۔ہو۔۔۔۔

ہاہاہا کیا ہوا بلو تم لڑکھڑا کیو رہے ہو۔۔۔۔۔

تم نے میرے بیٹے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔۔۔۔

مین نے تمھاری بیٹی کو اپنے گارڈز کے حوالے کر دیا۔۔۔۔

تم میری روح کو چھیننے آئے تھے میرے بیٹے نے تم سے تمھارا ہاتھ ہی چھین لیا۔۔۔۔۔

قابل کا درد سے برا حال تھا ڈی ڈی نے اسکی پانچ انگلیوں کو اپنے دانتوں سے چھبایا تھا۔۔۔۔

روح آریان کی باتیں سنتے ساکت ہوئی تھی۔۔۔۔

آریان کے قدم اب رحان کی طرف بڑھے تھے کیونکہ اسے ٹارچر سیل میں لے جانا تھا

◈◈◈

آریان ریحان کی طرف بڑھتے اسکو بازوں سے پکڑ کر گھسیٹنے لگا کہ اسکی دردناک چیخ نکلی تھی۔۔۔

آریان کا خوفناک قہقہے لگا تھا۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔رحان دھاڑا تھا۔۔۔۔۔

چلاؤ مت میری بیوی کو چیخنا پسند نہیں ہے آریان اس پر خون آشام نظریں گاڑتے ہوئے بولا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

میں تمہیں زندہ جلادونگا اگر تم نے مجھے نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔۔۔۔۔۔ریحان ایک دفعہ پھر سے دھاڑا تھا جبکہ درد سے اسکا برا حال تھا اسکے گارڈز کو ڈی ڈی نے سنبھال لیا تھا اسے بے حوشی کی دوائی دی گئی تھی لیکن ڈی ڈی کو آریان نے کوئی ایسی انجیکشن لگایا تھا جس سے وہ اسی وقت حوش میں آیا تھا اور اسکے گارڈز کو اپنی طاقت کے لئے اپنا ڈنر بنا گیا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا کیا کہا تم نے۔۔۔۔۔

جلاؤ گے مجھے۔۔۔۔۔۔

ہا۔۔۔مجھے یعنی آریان سکندر شاہ جس کے نام سے ہی پوری ترکی کانپتی ہے جس سے موت بھی رحم مانگتی ہے اسے زندہ جلاؤ گے۔۔۔۔۔۔

آریان اسے زخمی بازو سے پکڑ کر لاؤنج میں کھڑا کر گیا۔۔۔۔۔

اور دوسرے ہی لمحے وہ کیچن کی طرف بڑھتے پیٹرول لے آیا اور اسے کچھ بھی سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اس پر چھڑک رہا تھا۔۔۔۔۔

ریحان میں مزاہمت کرنے کی بلکل طاقت نہیں تھی کیونکہ آریان نے جب اسے پکڑا تھا تو ایک پن کی مدد سے اسمیں ایک ایسی دوائی انجیکٹ کی تھی کہ اس سے اسکا جسم سن ہونے لگا تھا۔۔۔۔۔

آریان نے اس پر پیٹرول چھڑکا اور لائٹر سے آگ جلا کر اس پر پھینک گیا کہ ریحان کی دلخراش چیخیں نکل گئیں اور آریان اسکی طرف دیکھتے خوفناک قہقہے لگا رہا تھا۔۔۔۔۔

روح اسے دیکھتے خوف سے زرد ہوئی تھی اسکی چیخ وپکار کے ساتھ روح اپنے حوش کھو رہی تھی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ زمین بوس ہو گئی۔۔۔۔

آریان ریحان کو جلنے کے لئے چھوڑتے جلدی سے روح کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح۔۔۔۔۔۔اریان کی دھاڑ پورے مینشن میں گونجی تھی۔۔۔۔۔۔

روح میری جان وہ بھاگتے ہوئے آیا تھا اور روح کو ایک ہی جست میں گود میں اٹھا گیا۔۔۔

روح بے بی آنکھیں کھولو۔۔۔۔۔ڈی ڈی وہی پہ رحان ملک کو جلتے دیکھ رہا تھا جبکہ اپنی ممی کے لئے پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

آریان روح کو گود میں اٹھائے اندر اپنے روم میں لایا تھا اسے جلدی سے بیڈ پر لٹا دیا اور اسکے ہاتھ پیر رب کرنے لگا وہ خوف سے بے حوش ہو گئی تھی وہ جانتا تھا اسے سچائی پتہ چل گئی ہے اب وہ کیسے ریئکٹ کریں گی وہ نہیں جانتا تھا لیکن اتنا ضرور جانتا تھا وہ اسے کسی بھی قیمت پر نہیں چھوڑ سکتا تھا اسے کسی بھی حال میں رکھنا پڑتا وہ تیار تھا سزا کے لئے بھی تیار تھا لیکن اسے چھوڑنے کے لیے نہیں۔۔۔۔۔۔

امروح کی رنگت سفید پڑنے لگی تو آریان اسکے لبوں پر جھک گیا اور اس میں اپنی سانسیں انڈھیلنے لگا اور پورے بدن پر اپنے ہاتھ پھیرنے لگا کیونکہ اسکا پورا بدن ٹھنڈا ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔

اسکے جسم میں کوئی مومنٹ نہیں ہو رہی تھی اسکا وجود اسی طرح ٹھنڈا تھا۔۔۔

آریان یہ دیکھتے جلدی سے اسکے بدن سے اور اپنے بدن سے کپڑے اتار گیا اور اسکی گردن پر جھک گیا اور آہستہ آہستہ اسکے پورے بدن کو اپنے لبوں سے فرمائیش دینے لگا۔۔۔

اور اس پر اپنی شدتیں نچھاور کرنے لگا۔۔۔۔۔

جب روح کا جسم گرم ہونے لگا تو آریان نے اسے اپنے اُوپر منتقل کر دیا اور اسکو اپنے سی ے میں بھینچ گیا اور روح کی گردن میں اپنا منہ چھپا گیا۔۔۔

کئی آنسو ٹوٹ کر اسکے گالوں سے بہہ کر روح کے گردن کی گہرائیوں میں جذب ہوئے تھے۔۔۔

روح اگر تمھاری آنکھوں میں میرے لئے نفرت ہوئی تو کیسے برداشت کروں گا یار۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

باباماما چاچو کے بعد تم ہی تو ہو میرے پاس۔۔۔۔۔۔

میرا سب کچھ چھین لیا تھا اس نے اس لئے میں نے اسے ختم کر دیا کہ مجھے سکون ملے ماما کی چیخیں بابا کی دردناک آوازیں آج بھی مجھے سونے نہیں دیتی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بھیگی آواز میں بول رہا تھا۔۔۔۔۔

پلیز اگر تم بھی مجھے چھوڑ کر جاؤ گی تو میں مر جاؤ گا اب نہیں ہو گی تمھاری جدائی برداشت میری جان آریان اسکی گردن کو پاگلوں کی طرح چومتے اسے حمخود میں بھینچ رہا تھا جیسے وہ ابھی اٹھے گی تو چلی جائے گی۔۔وہ اسکے گرد اپنا حصار تنگ کرتے اسکی گردن میں منہ چھپا کے آنکھیں موند گیا۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

ڈاکٹر کے جانے کے بعد عالیہان حمین کے پاس آیا اور اسکے گلے لگ گیا۔۔۔۔۔۔

بھائی وہ۔۔۔وہ۔۔۔ٹھیک ہو جائے گی نہ۔۔۔۔۔وہ روتے ہوئے بولا۔۔۔۔

عالی یار ایسے تو نہ رو نہ میری سانسیں ویسے ہی رک رہی ہے یار تمہیں دیکھ کر اور حالت خراب ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔

پلیز ڈونٹ۔۔۔۔نہ رو وہ بلکل ٹھیک ہو جائے گی وہ بہت مظبوط ہے یہ چھوٹی چھوٹی چھوٹیں اسکا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔۔۔۔۔۔۔۔

حمین ضبط کی انتہا کو چھوتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔ورنہ تو وہ اندر سے بہت ٹوٹ چکا تھا اسکی حالت دیکھ کر۔

عالی۔۔۔۔۔۔حمین اسے خود سے الگ کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔

یہ سب کیسے ہوا۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

بھائی یہ سب میری وجہ سے ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

اگر میں اکیلے جاتا تو آج آپی ٹھیک ہوتی لیکن انہوں نے کہا کہ ڈیول نے ساتھ آنے کو کہا ہے اور وہ میرے ساتھ آگئی۔۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے بولا اور اس دفعہ حمین اپنا ضبط کھونے لگا تھا۔۔۔

پھر ہم وہاں کے لئے نکل گئے آپی نے کہا کہ میں لڑکیوں کو آزاد کرواؤ گی تم گارڈز کو سنبھال لینا۔۔

میں نے ویسا ہی کیا لیکن جب میں واپس آپی کے پاس آ رہا تھا تو پیچھے سے مجھ پر حملہ ہو گیا اور آپی نے اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر میرے سامنے آکر گولی کھالی جوان کے دل کے قریب لگ گئی۔۔۔۔۔عالیہان اسے روتے ہوئے اب ہچکیوں کے ساتھ اسکے ساتھ لپٹ گیا۔۔۔۔۔ حمین بھی اب اپنا ضبط کھودیا اور بے آواز رونے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

بھائی وہ ٹھیک ہو جائے گی نہ۔۔۔۔۔۔

انہیں کچھ ہو گا تو نہیں۔۔۔۔۔

بھائی آپی کے علاوہ میرے پاس کوئی نہیں ہے میں مر جاؤ گا ان کے بغیر ایک اور دفعہ اپنی بہن کا جنازہ نہیں اٹھا سکتا اگر انکو کچھ بھی ہوا بھائی تو میں بھی نہیں رہو گا۔۔۔۔۔۔۔

عالی۔۔۔۔۔۔ حمین اس کی باتیں سنتے دھاڑا تھا اور زور سے اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا۔۔۔۔۔

عالی ایسا کچھ نہیں ہو گا وہ بلکل ٹھیک ہو جائے گی اور ہمارے پاس ہی ہو گی۔۔۔۔

تم رونا بند کرو اور جاؤ جا کے اللہ جی سے لیلا کی زندگی کے لئے دعا کرو۔۔۔۔۔۔

حمین اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرتا بھیگی آواز میں بولا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔۔عالی اتنا ہی کہہ کے وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔۔

حمین ایک نظر دروازے کی طرف دیکھتے لیلا کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکے قریب آیا اور اسکے پیشانی پر لب رکھ گیا۔۔۔۔۔۔

لیلا۔۔۔۔۔۔

تم ایک دفعہ ٹھیک ہو جاؤ وعدہ کرتا ہوں تمہیں اتنا پیار دوں گا کہ تمھارے دلوں دماغ میں صرف اور صرف حمین صدیق احمد ہو گا۔۔۔۔۔

اب تمہیں خود سے کبھی جدا نہیں کروگا۔۔۔۔۔۔

اپنی سانسوں سے زیادہ قریب رکھو گا وہ اسکا ہاتھ پکڑے روتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

بس ایک دفعہ ٹھیک ہو جاؤ پلیز اپنی آنکھیں کھول لو میں ان آنکھوں میں دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے تمھاری آنکھیں بہت خوبصورت ہے تم پوری کی پوری بہت خوبصورت ہو۔۔۔۔۔۔

دیکھو اب تو میں تعریف بھی کر رہا ہوں پلیز آنکھیں کھول لو۔۔۔۔۔

خدارا پلیز مجھے اتنا نہ آزماؤ۔۔۔۔۔۔

پلیز اس دفعہ وہ شدت سے رو دیا۔۔۔۔۔۔

جب کہ اسکے آنسو مقابل کو محسوس ہوئے تھے۔۔۔۔۔

اور اسکی پلکوں نے جنبش دی تھی۔۔۔۔۔۔

حمین اسکی طرف دیکھتے جلدی سے اس سے دور ہوا کیونکہ اسے حوش آرہا تھا آہستہ آہستہ اس نے اپنے پلکو کو جنبش دی تھی۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

حمین یہ دیکھتے جلدی سے روم سے باہر چلا گیا اور ڈاکٹر کو اطلاع دینے لگا۔۔۔۔

عالیہان کب سے بیٹھا اپنے رب سے اپنی ماں جیسی بہن کی زندگی کے لئے دعا کر رہا تھا کہ حمین کی آواز پر وہ اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔۔۔

عالی لیلا کو حوش آگیا ہے اب وہ خطرے سے باہر ہے۔۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر ابھی اس کے پاس ہی ہے لیکن کچھ دیر تک اسے مکمل حوش اجائے گا حمین اسکی طرف دیکھتے آنکھوں میں آنسوں لئے خوشی سے بولا تھا

حمین کی بات سنتے ہی عالیہان سجدے میں گر گیا اور اپنے رب کا شکر ادا کرنے لگا۔۔۔۔۔

◈◈◈

روح کی آنکھ کھلی تو اپنے آپ کو آریان کے سینے پر پایا تھا وہ آہستہ آہستہ بیدار ہونے لگی تھی۔۔۔۔

آریان اسکی طرف گہری نگاہوں سے دیکھنے لگا جو نا سمجھیں سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی

یکدم اسکے دماغ میں دھماکہ ہوا تھا اور اسکا چہرہ زرد ہونے لگا وہ اسکی طرف خوف زدہ نگاہوں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

اریان اسکی آنکھوں میں خوف دیکھتا جبڑے بھینچ گیا تھا۔۔۔

روح بے بی کیا ہوا۔۔۔۔۔ اریان اسکی طرف دیکھتے نرمی سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

روح اسکی طرف دیکھتے مزید خوف زدہ ہوئی تھی اسے د

رات والا منظر یاد آیا تھا اس نے کیسے اس شخص کو بے رحمی سے زندہ جلایا تھا۔۔۔۔۔ اور اب ایسے بیہو کر رہا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔۔۔۔۔۔ وہ خوف سے لرزنے لگی تھی اور سٹل اسکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان اسکا خوف سے دیکھنا اور لرزنا اسکو بری طرح چبھا تھا۔۔۔۔۔۔

بے بی کیا ہوا ہے تمھارا رنگ کیوں زرد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔

جج۔۔۔۔۔ججا۔۔۔۔۔جانا۔۔۔ہے۔۔۔۔۔۔

روح اسکی طرف آنکھوں میں آنسوں لئے خوف زدہ نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔روح اپنی نگاہیں جھکا گئی کیونکہ آریان کی آنکھیں سرخ ہونے لگی تھی

اس نے جیسے ہی نظریں جھکائی اپنی حالت کی طرف دیکھتے بری طرح ہچکیاں لینے لگی۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی طرف دیکھتے اسے بہت نرمی سے خود میں بھینچ گیا جبکہ دل بری طرح دکھا تھا اسکی حالت اسکا گریز اسکا خوف سے لرزنا اسکا خوف کھانا بری طرح اسکا دل دکھا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

جج۔۔۔جانے۔۔۔۔۔دیں۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔۔روح اسکے سینے سے سر اٹھاتے ہوئے بولی۔۔۔

کیو کیا ہوا بے بی اچھی تو لگ رہی ہو میری باہوں میں کتنا پرسکون محسوس کر رہا ہوں میں اور تم جانا چاہتی ہو کیوں۔۔۔۔اریان اسکی طرف دیکھتے سوالیہ انداز میں پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔

و۔۔۔۔واشروم۔۔۔۔۔۔۔جا۔۔۔نا۔۔۔۔ہے۔۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔۔روح اپنی نگاہوں کا زاویہ بدلتے بھیگی آواز میں بولی تھی۔۔۔۔۔

اسکی نگاہیں پھیرنا آریان کو اندر تک بڑکا گیا تھا وہ جانتا وہ جھوٹ بول رہی ہے وہ اس سے بھاگنا چاہتی تھی وہ اسے ایک ہی جست میں اپنے نیچے کرتا اسکے لبوں کو اپنی قید میں لے گیا اور شدت سے اسکی سانسیں پینے لگا روح اسکی حرکت پر اندر تک کانپ گئی تھی اور اسکی باہوں میں پڑھانے لگی اور مزاہمت کرنے لگی آریان اسکی مزاہمت کرتے ہاتھوں کو اپنے ایک ہاتھ کی گرفت میں لے گیا اور بے باکی سے دوسرا ہاتھ اسکی گہرائیوں پر پھیرنے لگا کہ روح تڑپ کر رہ گئی تھی اور بے بسی سے رونے لگی۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان کا چہرہ اسکی آنکھوں سے گرتے آنسوؤں سے بھیگنے لگا تھا لیکن اس نے اس پر رحم نہیں کھایا بلکہ اور بھی شدت سے اسکی سانسیں پینے لگا کہ روح بے جان ہونے لگی تھی۔۔۔۔

آریان اسے بے جان ہوتا دیکھ کر اسے نرمی سے آزاد کر گیا اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا جس نے آج اپنی جھیل جیسی آنکھوں کو بند کیا تھا۔۔۔۔

Baby open your beautiful eyes.......

آریان اسے دیکھتے نرمی سے مخمور آواز میں بولا تھا۔۔۔۔۔

روح نے اپنی آنکھوں کو جنبش بھی نہیں دی تھی۔۔۔۔

آریان جو اسے ہی دیکھ رہا تھا اسکے کوئی ریاکشن نہ دینے پر اسکے پورے وجود میں آگ لگ گئی تھی۔۔۔

ROOH I say open your eyes..........

اس دفعہ وہ دھاڑا تھا۔۔۔

آریان کی دھاڑ پر اس نے جلدی سے آنکھیں کھولی تھی۔۔۔۔۔

اور اسے خوف سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے کیوں ایسے دیکھ رہی ہو کیوں خوف زدہ ہو رہی ہو۔۔۔۔

وہ اسکے آنکھوں سے آنسوں صاف کرتے نرمی سے بولا تھا جبکہ وہ چاہ کر بھی اپنا لہجہ نرم نہ کر سکا۔۔

جج۔۔۔۔ جا۔۔ جانا ہے مجھے پلیز۔۔۔۔ روح اسے دیکھتے شدت سے رو دی تھی۔۔۔۔۔۔

آریان اسے دیکھتے اسکے اوپر سے اٹھ گیا تھا۔۔۔ اور اسے وہی پر چھوڑتے واشروم کی طرف بڑھ گیا اور دھاڑ سے دروازہ بند کیا تھا کہ روح بیڈ پر اچھلی تھی وہ اس وقت اسکے بلیک کلر کی شرٹ میں ملبوس تھی۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح جلدی سے اپنے اوپر کمبل لے گئی تھی اور ہچکیوں سے زاروقطار رونے لگی۔۔۔۔۔

آریان واشروم میں اسکی سسکیوں کی آواز سنتے پاگل ہوا تھا اور بری طرح چیخنے لگا اور دیوار پر بری طرح مکے برسانے لگا۔۔۔

روح اسکی چیخیں سنتے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ گئی تھی اور اپنی سسکیوں کو روکنے لگی۔۔۔

◈◈◈

عالیہان اور حمین روم میں داخل ہوئے تو سامنے ہی لیلا آکسیجن ماسک لگائے انہیں دیکھنے لگی عالیہان کو دیکھتے ہی اسکی آنکھ سے آنسو نکل کر اسکے گال پر بہا تھا۔۔۔

عالیہان جلدی سے لیلا کی طرف بڑھتے اسکے پیشانی پر لب رکھ گیا آپی جان۔۔۔۔۔

وہ اسے بھیگی آواز میں پکار کر اسکے چہرے کی طرف دیکھنے لگا جس میں آج سرخی کے بجائے زردی سی تھی۔

لیلا اسے دیکھتے اپنا ماسک اتارنے لگی تو عالیہان نے آگے بڑھتے ہوئے اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔۔

نو آپی ابھی آپ ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔۔

وہ اسے دیکھتے بھیگی آواز میں۔ بولا۔۔۔۔۔۔

جبکہ حمین خاموشی سے روم میں۔ سائڈ پر رکھی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔اور سرخ آنکھوں سے لیلا کو دیکھنے لگا اور دل ہی دل میں ایک اٹل فیصلہ کر گیا۔۔۔

◈◈◈

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان پچھلے ایک گھنٹے سے واشروم میں نہارہا تھاتا کہ اسکی اندر کی آگ بجھ سکے اور اسکا غصہ اتر سکے کیونکہ مقابل پر وہ غصہ نہیں کرنا چاہتا تھا وہ اسے مزید خوف زدہ نہیں کرنا چاہتا تھا پہلی دفعہ اسے اپنے کئے پر پچھتاوا ہو رہا تھا کہ کیوں اسکے سامنے اس بدکردار زلیل انسان کی جان لی۔۔۔۔۔۔۔

آریان واشروم سے باہر آیا تو روح کمرے میں نہیں تھی نہ ہی اسکے کپڑے موجود تھے۔۔۔۔۔

آریان ادھر ادھر نظریں دوڑانے لگا لیکن وہ کہی پر بھی موجود نہیں تھی وہ جلدی سے آگے بڑھا اور کمرے سے نکلتا چلا گیا۔۔۔۔

ابھی اس نے باہر قدم رکھا ہی تھا کہ روح کی دلخراش چیخ کی آواز آئی آریان اسکی چیخ سنتے بھاگتے ہوئے لاونج کی طرف آیا تھا۔۔

روح لاونج میں پڑے اس لاش کو دیکھ رہی تھی جو بری طرح جل گیا تھا اور پورے لاؤنج میں بدبو پھیلی تھی روح آنکھیں میچتے دونوں کانوں پر ہاتھ رکھتے بری طرح چیخنے لگی

آریان ایک ہی جست میں اس تک پہنچتا اسکا چہرہ اپنے سینے میں چھپا گیا۔۔۔۔۔۔

روح سٹوپ کرائنگ بے بی آریان اسے اپنے سینے میں بھینچتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

روح اسکے گرد اپنے بازوؤں کا حصار تنگ کر گئی۔۔۔۔۔

ی۔۔۔یان۔۔۔وہ۔۔۔۔۔وہاں۔۔۔۔پڑا۔۔۔۔۔۔۔ہے۔۔۔۔۔۔ابھی۔۔۔۔تک۔۔۔

روح یہ کہتے بری طرح رودی تھی۔۔۔۔۔۔۔

بے بی ابھی اس غلیظ کو باہر پھنکواتا ہوں تم رونا تو بند کرو یار۔۔۔۔روح یکدم ساکت ہوئی تھی۔

آریان اسے اپنی گود میں اٹھا گیا تو روح اسکی گردن میں اپنا منہ چھپا گئ۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان اسکی حرکت پر گہرا مسکرایا تھا۔۔۔۔اسے سمجھ آگئی تھی اسے کیسے قابو کرنا ہے۔۔۔۔

آریان اسے لئے کیچن کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

وہ روح کو لئے کیچن میں داخل ہوا اور اسے شیلف پر بٹھا گیا۔۔۔۔

آج میں اپنی جان کے لئے اپنے ہاتھوں سے ناشتہ تیار کرونگا۔۔ سریسن اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

روح نے اس کی طرف غلطی سے بھی نہیں دیکھا تھا آریان اس کے ایٹیٹیوڈ پر لب بھینچ گیا لیکن اسے کچھ کہے بغیر فرج سے ناشتے کا سامان نکالتے ناشتہ بنانے میں مصروف ہو گیا۔۔۔۔

اس دوران روح خاموشی سے بھیٹی رہی اور آریان سے دور جانے کا فیصلہ کرنے لگی۔۔۔۔۔

وہ مزید اس ڈون کے پاس نہیں رہ سکتی تھی جو کبھی بھی کسی کی جان بھی آسانی سے لے سکتا تھا اس کے لئے لوگوں کی زندگی چھننا ایک کھیل تھا جو اس کھیل کا ماہر تھا وہ گناہوں کی دنیا کا بادشاہ نکلا تھا اس نے تو اللہ جی سے شہزادہ مانگا تھا نہ کہ ڈون۔۔۔

بھائی کے آتے ہی میں آپ کو چھوڑ دوں گی یان۔۔۔۔

میں آپکے ساتھ نہیں رہ سکتی آپ تو انسان کے روپ میں درندہ نکلے آپکے اور کتنے روپ ہونگے آپ تو انسان نہیں حیوان ہے اور میں کسی حیوان کے ساتھ نہیں رہ سکتی روح ابھی انھی سوچوں میں گم تھی جب آریان کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تھی۔۔۔۔۔۔

روح بے بی میری جان کیوز زیادہ سوچ رہی ہو اپنے چھوٹے سے دماغ پر زیادہ زور نہ ڈالو اور جو تم سوچ رہی ہو وہ کبھی نہیں ہو سکتا میں جو بھی ہوں جیسا بھی ہوں صرف اور صرف تمھارا ہوں اور تم صرف اور صرف میری ہو وہ ٹیبل پر ناشتہ لگاتے ہوئے نارمل انداز میں بولا تھا۔۔۔۔۔۔

روح اسکی طرف آنکھیں پھیلاتے ہوئے دیکھنے لگی آریان اسکی طرف دیکھتے آنکھ ونک کر گیا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آجاؤ بے بی ناشتہ تیار ہے۔۔۔۔۔۔۔

روح خاموشی سے شیلف سے اترتے ہوئے سامنے کرسی پر بیٹھ گئی۔۔۔

آریان نے اسکی طرف ناشتہ کیا اور خود بھی ناشتہ کرنے لگا۔۔۔۔۔

◈◈◈

عالیہان لیلا سے مل کر روم سے باہر چلا گیا تھا تا کہ وہ کوئی ہوٹل بک کروالے کیونکہ اج اس کی کوئی بڑی ڈھیل ہونے والی تھی جو عربوں روپے کی تھی اور وہ اس ڈھیل کو رحان ملک کی جگہ دن کرنے والا تھا اس سے وہ کئی سالوں کی گئی محنت سے ایک ایسی اکیڈمی کھولنے والا تھا جس سے ہزاروں لڑکیوں کو ٹرینگ دی جائیں سکے لڑنے کی اور ان کو بہادر بنانے کے لئے ایک ایسا سکول جس سے وہ بہت آسانی سے زلیل مردوں کا مقابلہ کر سکتی تھی اور یہ پلین تب ہی کامیاب ہوتا جب کوئی پاور فل آدمی اس اکیڈمی کے پیچھے رہ کر اسے سپورٹ کرتی کیونکہ اس نے کئی دفعہ ایک چھوٹی سی اکیڈمی کھولی تھی جو کسی نہ کسی بہانے بند کروا دیا جاتی اور اسکے پیچھے کئی سیاست دانوں کا ہاتھ تھا وہ ہر طرح سے لڑکیوں کا استعمال کر کے ان کے زریعے کئی عربوں روپے کماتے تھے۔۔۔۔۔

عالیہان نے ہوٹل بک کروا دیا تھا اور اب وہ مول آ گیا تھا تا کہ اچھے سے کچھ کپڑے لے اور اس آدمی کے زریعے ایک دفعہ کونٹریکٹ سائن کر لے پھر اسے بھی جہنم واصل کرنے کا ارادہ رکھتا تھا کیونکہ اس آدمی نے کئی جوان بچیوں کی عزت کے ساتھ کھیلا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کتنے بے حس ہوتے یہ لوگ کہ بچیوں کو بھی اپنی درندگی کا نشانہ بناتے ہیں ان کے دل میں خدا کا خوف کہاں چلا جاتا ہے کیوں آج کوئی بھی بچی محفوظ نہیں ہے کیوں والدین اپنی بیٹیوں کو بہادر بنانے کے بجائے ڈرپوک بناتے ہیں ان سے خاموش رہنے کے لیے کہتے ہیں کیوں قانون اس چیز کے خلاف اپنی آواز بند کرتے ہیں اور ایسے کرنے والے کو سزا نہیں دیتے۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ابھی عالیہان مول میں گھومتے ہوئے انہی باتوں کو سوچ رہا تھا کہ سامنے سے ہی ایک لڑکی بھاگتے ہوئے عالیہان کے سینے سے بری طرح ٹھکرا کر زمین بوس ہونے ہی والی تھی کہ عالیہان نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنی طرف کھینچ لیا۔۔۔۔۔۔

ن۔۔۔نہیں پلیز مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے اور اس طرح کیوں بھاگ رہی ہو۔۔عالیہان اسکی بات درمیان میں کاٹتے ہوئے بولا۔

تمہیں دکھ نہیں رہا کیا کہ میں مشکل میں ہوں وہ لڑکی اپنی پھولتی سانسوں سے اسے تھڑک کر جواب دینے لگی۔۔

ظاہر سی بات ہے میں اس لئے بھاگ رہی ہوں کیونکہ کچھ گونڈے میرے پیچھے پڑے ہیں اور میرے سے بندوک گر گیا ہے۔۔۔۔۔

میں ان سے اکیلے نہیں لڑ سکتی اس لئے بھاگ رہا تھا لیکن تم سامنے آگیا۔۔۔۔۔۔۔۔

عالیہان اسکی بات سنتے ایک زبردست قہقہ لگا گیا۔۔۔۔۔۔

ارے او تیرے کو ہنسی کس بات پہ آرہی ہے میں نے کوئی لطیفہ تو نہیں سنایا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔

لطیفہ ہی تو سنایا ہے تم نے تم سے اگر بندوک گر گئی تھی تو تم اس تلوار جیسی تیز زبان سے ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر لیتی اس طرح پاگلوں کی طرح بھاگنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔

عالی اسکی طرف دیکھتے ہوئے ایک دفعہ پھر ہنسا تھا۔۔۔۔۔۔

جب سامنے سے ہی پانچ لوگ اس کی تلاش میں گھومتے ہوئے دکھ رہے تھے عالیہان نے اس لڑکی کی طرف دیکھا جو اس وقت اسکے سینے سے اچانک لگی تھی۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

پلیز خدا کے لئے مجھے بچا لو میں بہت مشکل سے یہاں تک آئی ہو اور وہ مجھے درندوں کے حوالے کرنا چاہتا ہے تم۔۔۔ تم ہماری بات سمجھ رہا ہے نہ وہ اسکی شرٹ مٹھیوں میں بھینچتی اسکی آنکھوں میں اپنی شہد رنگ کی آنکھیں گاڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

عالیہان تو اسکی آنکھوں میں جیسے ڈوب ہی گیا تھا حوش تو تب آیا جب ان میں سے ایک آدمی اس لڑکی کی طرف بڑھتے اسے ایک ہی جست میں اس سے الگ کرتے گھسیٹنے ہی والا تھا کہ عالیہان نے اس کا بازوں پکڑ کر گھمایا اور پھر گھماتا ہی چلا گیا اس آدمی کی مول میں دمدار چیخیں نکل گئیں۔۔۔۔ جب باکی آدمی عالیہان کی طرف بڑھنے لگے۔۔۔۔۔

◈◈◈

حمین لیلا کے پاس بیٹھا تھا وہ چاہتا تھا اس سے بات کریں لیکن پھر خود کو ڈپٹتا کہ نہیں وہ کب سے کنفیوز ہو رہا تھا جب لیلا نے اسے پکارا۔۔۔۔۔

حمین۔۔۔۔۔۔

وہ جلدی سے لیلا کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

کیا ہوا تم ٹھیک تو ہو نا کہی پین تو نہیں ہو رہا ہے حمین لیلا کی طرف دیکھتے فکرمندی سے بولا۔۔۔۔۔

نہیں یار بس میں بور ہو رہی ہوں لیلا حمین کی پریشانی دیکھتے مسکراتے ہوئے بولی۔۔۔۔

لیلا۔۔۔ حمین نے اسے محبت سے لبریز لہجے میں پکارا۔۔۔۔۔

کیا تم۔۔۔۔۔۔۔

حمین کہتے کہتے خاموش ہو گیا اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

لیلا کچھ دیر تک تو اسے دیکھتی رہی لیکن اسکا خاموش ہونا اچھا نہیں لگا تھا۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

بولو بھی حمین۔۔۔۔۔۔۔

نہیں کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

حمین بولو نہ تم ہر بات کر سکتے ہو مجھ سے جانتے ہو نا۔۔۔۔۔۔

اس دن کے لئے سوری لیلا اپنی پریشانی میں تمہیں کیا کیا بول گیا وہ اسکی طرف دیکھتے شرمندگی سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

نہیں حمین شرمندہ نہ ہو یار میں نے مائنڈ نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکے شرمندگی سے نظریں جھکانے پر عجیب سی کیفیت میں مبتلا ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

حمین نے اسکی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔

حمین کی آنکھوں میں آنسوں چمکے تھے۔۔۔۔۔۔۔

لیلا اسے بنا کچھ کہے خاموشی سے اسے اپنے قریب کرتے اسکے گلے میں باہیں ڈال کر اسے اپنے قریب کر گئی۔۔۔۔

حمین پہلے تو حیران ہوا تھا وہ بے یقین ہوا تھا لیکن اگلے ہی لمحے وہ اسکی گردن میں اپنا منہ چھپا گیا۔۔۔اور بے آواز رونے لگا۔۔۔۔۔۔۔

لیلا کو اپنی گردن پر نمی محسوس ہوئی تو اسے مزید خوف میں بھینچ گئی اور ایسا کرنے سے لیلا کے سینے میں تکلیف ہوئی تھی لیکن وہ نظرانداز کر گئی۔۔۔۔۔۔۔

میں بہت ڈر گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

مجھے لگا میں تمہیں کھو دونگا لیلا۔۔۔۔۔۔

میری سانسیں تک بند ہونے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔

مجھے لگا جیسے میرے جسم سے کوئی میری روح بہت بے دردی سے کھینچ رہا ہے یار۔۔۔۔۔۔

حمین اسکی گردن میں منہ چھپائے اب بچوں کی طرح روتے ہوئے ہچکیاں لیتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔

مقابل کی باتیں سنتے لیلا کی حالت بھی اب خراب ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ بھی تو اسے بہت چاہتی تھی اور یہ بات آج تک اسے نہیں بتائی آریان کو وہ اپنے بارے میں سب کچھ بتا گئی تھی اور اسے بتادیا تھا کہ وہ حمین سے محبت کرتی ہے لیکن وہ اسے اپنی سچائی بتانے سے ڈرتی تھی کہ کہی وہ نفرت نہ کرنے لگے اس سے۔۔۔۔۔۔۔

اور اسی بات سے وہ ڈرتی تھی۔۔اپنے۔ جحبوب کی آنکھوں میں اپنے لئے نفرت کیسے برداشت کرتی۔۔

حمین ابھی تک اسکی گردن میں آپنا منہ چھپائے ہوئے تھا کہ اسے اپنی گردن پر لیلا کے لبوں کا نرم گرم لمس محسوس ہوا۔۔۔۔۔۔

حمین اسکا لمس پاتے ہی پر سکون ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

لیلا پچھلے دس منٹ سے اسکی گردن پر اپنا لمس چھوڑ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

جب وہ تھک کر اس سے الگ ہو گئی۔۔۔۔۔۔

حمین اسکی طرف دیکھتے اسکے پیشانی پر لب رکھ گیا۔۔۔۔۔

لیلا اسکے لمس پر لرزی تھی۔۔۔۔۔۔

حمین اسکی آنکھوں میں دیکھتے اس سے اجازت لینی چاہی جب لیلا نے اپنی آنکھیں بند کر دی۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اسکا اشارہ سمجھتے حمین اسکی گردن پر جھک گیا اور اپنا شدت بھرا لمس چھوڑنے لگا لیلا اسے کندوں سے تھام گئی۔۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ اس سے الگ ہوا اور اسکے ماتھے سے اپنا ماتھا ٹھکا دیا اور دونوں گہرے گہرے سانس لینے لگے۔۔۔۔۔

ایک دفعہ تم ٹھیک ہو جاؤ اری سے بات کرتا ہوں ہمارے نکاح کے متعلق اور اس دفعہ میں کوئی انکار نہیں سنو گا یاد رکھنا۔۔۔۔۔

لیلا اسکی بات سنتے ساکت ہوئی تھی اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی جہاں سردپن کے ساتھ ساتھ تکلیف کی رمک بھی دکھائی دی تھی۔۔۔۔

لیلا کو سٹل دیکھ کر حمین نے اسکے آگے چھٹکی بجائی تھی۔۔۔۔

لیلا حاش کی دنیا میں واپس آئی تھی۔۔۔

ح۔۔۔حمہ۔۔۔۔ حمین یہ ایک ایسا فیصلہ ہے جس سے تمہیں تکلیف ہو گی یار تم کسی دوسری۔۔۔۔۔

لیلا اگر اب تمھارا انکار ہوا تو تم میری قبر پر فاتحہ پڑنے تک نہ آنا اور نہ میرا آخری۔۔۔۔۔۔

ابھی حمین اپنا جملہ مکمل کرتا کہ لیلا نے اسکے منہ پر اپنا نازک ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔

حمین۔۔۔۔۔۔۔۔

لیلا نے بھیگی آواز میں اسے پکارا تھا۔۔۔۔

لیلا میں وعدہ کرتا ہوں تم سے کبھی بھی محبت کے بدلے محبت نہیں مانگو گا اور نہ تم سے کوئی ایسی امید رکھو گا میری محبت ہم دونوں کے لیے کافی ہو گی یار میں تمہیں اتنا پیار دوں گا کہ تم اپنے سارے تکالیف بھول جاؤ گی۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

میں تمہیں اتنی محبت دونگا کہ تمھارا دل خود بخود میرے لئے دھڑکے گا۔۔۔۔۔۔۔میں تمہیں اتنی محبت دونگا کہ تمہیں اپنی ماضی کے تکالیف کا نام ونشان تک نہیں ملے گا۔۔۔۔۔۔

میں تمہیں اتنی محبت دونگا کہ اری تمھارے دل تو کیا تمھارے دماغ سے بھی نکل جائے گا صرف میں یاد رہو گا تم ایک دفعہ ہاں کردو یار اب اگر تم نے مجھے انکار کیا تو مر جاؤ گا میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حمین لیلا کی طرف دیکھتے بے بسی سے بول رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

تم میری ماضی کے بارے میں کچھ نہیں جانتے حمین۔۔۔۔۔۔۔

لیلا نے اسے بتانا چاہتا جب حمین اسکی بات کاٹ گیا۔۔۔مجھے کچھ نہیں جاننا وہ تمھارا ماضی تھا گزر گیا مجھے اپنا آنے والا کل بنادوں لیلا تمہیں سب کچھ بھول جائے گا نہ مجھے اس بات سے کوئی فرق پڑتا ہے۔۔

وہ اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

لیلا نے ایک نظر اسکی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

حمین مجھے کچھ وقت چاہیئے۔۔۔

لیلا اسکی طرف دیکھتے سنجیدگی سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

تمھارے پاس بہت وقت ہے لیلا سوچنے کے لئے جب تک ڈسچارج نہیں ہوتی تم اچھی طرح سوچ سکتی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

حمین لیلا کی طرف دیکھتے نرمی سے بولا تھا۔۔۔۔۔

ابھی وہ مزید کچھ بولنے ہی والا تھا کہ اسکے فون کی بیل بجھی تھی حمین لیلا کی طرف ایک نظر دیکھتے کال اٹینڈ کرنے لگا کیونکہ سامنے ہی اری کی کال آرہی تھی وہ لیلا کو بیڈ پر لٹاتا وہاں سے باہر آگیا تھا۔۔۔۔

◈◈◈

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح آریان کو ایک نظر دیکھتی اپنے روم کی طرف چلی گئی تھی اور آریان نے حمین کو کال کر دی تھی کہ روح کو اسکے بارے میں سب کچھ پتہ چل گیا ہے اب وہ یہاں سے تمھارے ساتھ جانے کی زد کریں گی اور تمہیں اموشنلی بلیک میل کریں گی لیکن تم اسے نہیں لے کر جاؤ گے کیونکہ میرا اپنی بیوی کے بغیر گزارا نہیں ہوتا اسے وقت دینا ہے میں اسے لے کر سوتزلینڈ جانے والا ہوں اور لیلا کا خیال رکھنا اسے یہاں پر لے آؤ اچھی ٹریٹمنٹ کرواؤ اسکی اور عالیہان جلد ہی اپنا کام کر کے جان کے پاس چلا جائے گا اور وہاں کا سردار جس سے لوگ کافی پریشان ہے اسے جہنم واصل کر دہ گا۔۔۔۔۔۔۔

اچھا تم کل کی میری فلائٹ ریڈی کروا دو تا کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ ہنی مون پر جاسکوں اور اپنا۔۔۔

بس بس بریک لگا یار۔۔۔۔اس سے پہلے ڈیول کچھ بولتا حمین نے اسے بریک لگانا ضروری سمجھا۔۔۔۔۔۔۔

اچھا یار خدا خدا حافظ۔۔۔۔۔

حمین اسے اللہ حافظ کہتا فون بند کر گیا کیونکہ وہ جانتا تھا اس بے باک شخص کو بریک لگانا ممکن ہی نہیں ناممکن ہے۔۔۔۔۔۔۔

آریان حمین سے بات کرتا اپنے روم کی طرف ڑھ گیا جہاں اسکی جان اسکا بے بی موجود تھی۔۔۔

روح جو ابھی بیڈ پر لیٹی چھت کی طرف دیکھ رہی تھی آریان کے دروازہ کھولنے پر جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

آریان روح کو دیکھ کر گہرا مسکرایا تھا وہ اس وقت بلیک کلر کی سٹائلش فراک میں موجود تھی جو کافی بولڈ تھی۔۔۔

آریان چلتے ہوئے اس کے پاس آیا تو روح سمٹ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان کو اسکا یوں سمٹنا بری طرح چبھا تھا لیکن خود پر ضبط کر گیا۔۔۔۔۔۔۔

روح بے بی تمھارے لیے ایک سرپرائز ہے۔۔۔۔۔۔۔

ج۔۔۔جی۔۔۔۔۔۔روح جی کہتے ہی وہاں سے اٹھنے ہی لگی تھی کہ آریان نے اسے ہاتھ سے پکڑ کر اپنی گود میں ایک ہی جست میں بٹھا دیا یہ سب اتنی جلدی ہوا تھا کہ روح کو سمجھ ہی نہیں آئی تھی۔۔۔

بے بی مجھ سے دور کیوں جا رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔

آریان چہرے پر سرد تاثرات آئے تھے بہت کنٹرول کرنے کے باوجود اسکا غصہ اسکی حرکتوں پر بڑھ رہا تھا اسکے ماتھے کی مڈرگ باہر نکلنے کو تیار تھی اسکا غصے سے برا حال تھا لیکن وہ خود پر کنٹرول کئے ہوئے تھا۔

ن۔۔۔نہں۔۔۔۔۔۔تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے واشروم جانا۔۔۔۔۔تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

بے بی تمہیں پتا ہے تم جھوٹ نہیں بول سکتی اور نہ میرے سامنے آئندہ تم جھوٹ بولو گی۔۔۔۔۔۔

مجھے جھوٹ بولنے والوں سے سخت نفرت ہے اور میں ایک جھوٹ کی کیا سزا دیتا ہوں وہ تم نہیں جانتی نہ میں چاہتا ہوں کہ تم میرا وہ روپ دیکھو۔

ہمم آریان اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

روح اسکی طرف خوف زدہ نگاہوں سے دیکھتی جلدی سے ہاں میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی آنکھوں میں خوف دیکھتا اور بھی زچ ہوا تھا وہ دنیا کے لئے ڈون تھا وہ دوسروں کی آنکھوں میں اپنے لئے خوف دیکھنا چاہتا تھا نہ کہ اس جھیل جیسی آنکھوں میں۔۔۔۔۔۔

کس می بے بی۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی آنکھوں میں دیکھتے سرد پن سے بولا۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح اسکی طرف دیکھتی مزید خوف زدہ ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکو کچھ نہ کرتے دیکھ کر بری طرح زچ ہونے لگا تھا۔۔۔۔۔

بے بی کس می۔۔۔۔۔۔اریان اسکی آنکھوں میں دیکھتے ایک دفعہ پھر سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

روح کی آنکھوں میں آنسوں آئے تھے وہ اسکی گود سے اٹھنے لگی کہ آریان نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتے اسکی کمر کو اپنے مٹھیوں میں سختی سے بھرا تھا۔۔۔۔۔۔

روح اسکی سختی پر بری طرح سسکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

یا۔۔۔۔یان۔۔۔۔۔۔۔مجھ۔۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔پین۔۔۔۔۔ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔

روح اسکے ہاتھ پر اپنے نازک ہاتھ رکھتے بھیگی آواز میں بولی تھی۔۔۔۔۔۔

کس می روح۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی بات کو اگنور کرتا ایک دفعہ پھر سے بولا تھا۔۔۔۔

آریان کے چہرے پر سختی دیکھ کر وہ اسکے گردن میں اپنا منہ چھپا گئ۔۔۔۔۔۔۔

اور ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔۔۔۔۔

کیا کہا میں نے اس دفعہ آریان دھاڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔

روح اسکی دھاڑ پر بری طرح اچھلی تھی اور اب اسکے گلے میں باہیں ڈالتے کانپ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

یا۔۔۔۔یان۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔ن۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔اتی۔۔۔۔۔۔۔روح اسکی طرف دیکھتے معصومیت سے بولی تھی جبکہ اسکا خوف سے برا حال تھا آریان اسکی طرف ایک نظر دیکھتے اسکے خوبصورت کانپتے بھیگی لبوں کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح اسکی نظرو۔ کو دیکھتے سرخ ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

آریان نے اسکا ایک ہاتھ اپنی گال پر رکھتے دوسرا ہاتھ اپنے بالوں میں رکھا تھا اور اپنا چہرہ اسکی نزدیک کیا۔۔۔۔۔

میرے لبوں کو اپنے ہونٹوں میں بھرو جیسے میں کرتا ہوں آریان اسکی طرف دیکھتے سرخ آنکھیں اسکی خوف زدہ آنکھوں میں گاڑتے ہوئے سنجیدگی سے بولا۔۔۔۔

روح اپنی آنکھیں بند کرتے اسکے ہونٹوں پر اپنے لب رکھنے ہی والی تھی کہ آریان اپنا چہرہ پیچھے لے گیا۔۔۔۔۔۔

روح اپنے سامنے اسکا چہرہ محسوس نہ کرتی فٹ سے آنکھیں کھول گئی۔۔۔۔۔

اگر تمھاری آنکھیں بند ہوئی تو میں جو کروں گا اسکا تم سوچ بھی نہیں سکتی بے بی۔۔۔۔۔

آریان کی بات سنتے روح۔ زید خوف زدہ ہوئی تھی پورے وجود میں خوف لہو بن کر دوڑ رہا تھا۔۔۔۔

روح کی آنکھوں میں اپنے لئے خوف دیکھتے آریان کو اب سکون ہونے لگا تھا پہلے جو بیزاری کی رمک آنکھوں میں نظر آئی تھی وہ خوف کی بدولت ختم ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

روح اسکی طرف دیکھتے اسکے لبوں کو اپنے ہونٹوں سے ٹچ کرتے پیچھے ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

آریان جو اسے محسوس کرنے ہی والا تھا روح کے پیچھے ہونے پر بری طرح پاگل ہوا تھا وہ روح کی آنکھوں میں اپنی نیلی آنکھیں ڈالتے اسکے بالوں میں ہاتھ سلجھاتے اسکے لبوں کو اپنے ہونٹوں میں بھر لیا اور بہت سختی سے سک کرنے لگا روح اسکی سختی پر بن اب مچھلی کی طرح مچھلنے لگی اور آریان کے سینے پر ہاتھ مارتے اپنا چہرہ اسکی چہرے سے دور کرنے لگی۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان اسکی مزاہمت کرتے ہاتھوں کو اپنے ایک ہاتھ میں پکڑتے اسکے لبوں کو وا کرتے اسکی زبان کو اپنے ہونٹوں میں بھرتے سک کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

روح کی سانسیں بند ہونے لگی تھی اسے لگا جیسے آج وہ اسکی جان اسکی سانسیں پی کر ختم کرنے والا تھا۔۔

روح کی آنکھوں سے آنسوں گرتے آریان کے گالوں کو بھگو رہے تھے لیکن آریان آج بے رحم بنا روح کی سانسوں کو کھینچ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان بہت دیر سے اسکے لبوں پر جھکا ہوا تھا کبھی وہ اسکے اوپر والا ہونٹ سک کرتا تو کبھی نیچے والا ہونٹ تو کبھی اسکی زبان سک کرتا وہ اسکے لبوں پر اپنا غصہ اچھی طرح نکال رہا تھا جب روح کے وجود کو بے جان ہوتے دیکھ کر اس پر رحم کرتے وہ پیچھے کو ہوا تھا۔۔۔۔۔

روح اسکے سینے پر سر رکھتی گہرے گہرے سانس لینے لگی آریان بھی اپنی سانسوں کو ہموار کرنے لگا۔۔۔ جبکہ روح کی کمر سہلانے لگا۔۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔ک۔۔۔۔ کبھی۔۔۔۔ معاف نہیں کروں گی۔۔روح اسکے سینے میں چہرہ چھپائے شدت سے روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسے خود میں بھینچ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

معافی مانگ کون رہا ہے بے بی بس تم مجھے چھوڑ کر نہ جانا یہی کافی ہے میرے لئے۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسے خود میں بھینچتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

روح اپنی آنکھیں پھیلاتے اسکی طرف دیکھنے لگی جو اپنے کئے پر بلکل شرمندہ نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

روح کی آنکھوں میں سوال پڑھتے آریان گہرا مسکرایا تھا جس سے اسکے ڈمپلز ابو تراب سے چمکنے لگے۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

بے بی میں نے کچھ غلط نہیں کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔

بس اپنی بیوی کو آج زرا ایگریسو طریقے سے پیار کیا ہے آریان اسکا گال سہلاتے ہوئے نرمی سے بولا تھا۔

آریان کو لہجہ نرم محسوس کرتے روح کنفیوز ہو گئی تھی۔۔۔

کیونکہ اس انسان کو سمجھنا مشکل ہی نہیں ناممکن تھا۔۔۔۔۔

پل میں بدل جاتا تھا۔۔۔۔۔

کبھی نرم تو کبھی گرم ہو جاتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

بے بی میری نیت پہلے ہی خراب ہو گئی ہے اب اس طرح دیکھو گی تو میں بیک کر کچھ کردوں گا پھر تم نے ہی منہ بنانا ہے اور ہماری فلائٹ مس ہو جائے گی اور میں نہیں چاہتا کہ میرا ہنیمون خراب ہو۔۔۔۔۔

آریان نے روح کے سر پر بوم پھوڑا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اسکے ساتھ کسی بھی قیمت پر نہیں جاسکتی تھی۔۔۔۔

اسے تو بھائی کے ساتھ جانا تھا وہ اسکے ساتھ نہیں رہ سکتی تھی اور وہ جلد ہی اسے چھوڑ کر جانے والی تھی۔

◈◈◈

عالیہان اس لڑکی کو اپنے پیچھے کرتا ان آدمیوں کی طرف دیکھنے لگا جو اسکی کچھ فاصلے پر کھڑے تھے۔۔

بات سنو عالیہان اس لڑکی کو اپنے بازو کے ہلکے میں لیتے رازدانہ انداز میں بولا۔۔۔۔۔

ج۔۔۔جی۔۔۔۔

دیکھو یہ چابی لو اور یہاں باہر ہی میری بلیک کلر کی مرسٹیز کھڑی ہے تمہیں اس میں خالی بیٹھ جانا ہے میں انکا صفایا کر کے آتا ہوں۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ن۔۔۔نہیں میں اپکو اکیلا نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔۔۔۔

بیو قوف لڑکی جتنا کہا ہے اتنا کرو تمہارے ہوتے ہوئے میں کچھ نہیں کر سکوں گا انکے باقی لوگ بھی ابھی پہنچتے ہی ہونگے میں اپنا بچاؤ کر سکتا ہو۔۔۔۔۔۔

تم جاؤ۔۔۔۔۔۔

نہیں نہیں میں اکیلے نہیں جاؤ گی اگر ان کمینوں نے میرے کو پکڑ لیا تو۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں پکڑیں گے ویسے بھی اس گاڑی میں تم آسانی سے چھپ سکتی ہو بس ابھی جاؤ یہاں سے۔۔۔

اپکو ایک بات کی سمجھ نہیں آتی کیا میں نے کہا نہ مجھے نہیں جانا میں آپکے ساتھ ہی جاؤ گی۔۔۔۔۔۔۔۔

عالیہان تو اس لڑکی کو دیکھتا ہی رہ گیا جو خود تو مرے گی ساتھ میں اسے بھی مروائے گی۔۔۔۔۔۔

اے اس لڑکی کو ہمارے حوالے کر دو ورنہ۔۔۔۔۔۔

ایک آدمی نے آن دونو کو بات کرتے دیکھ کر کہا جو انہیں کچھ سمجھ ہی نہیں رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

ورنہ کیا کرو گے عالیہان اس آدمی کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔

ورنہ یہ کروں گا اس آدمی نے اپنی پسٹل نکالتے ایک دو ہوائی فائرنگ کی جس کی وجہ سے مول میں چیخ و پکار بھاگ دوڑ شروع ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔

بھاگو۔۔۔۔۔عالیہان اس لڑکی کو دیکھتے چیخا تھا۔۔۔۔۔۔۔

جو اسکا بازو مظبوطی سے پکڑے ہوئے تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ لڑکی عالیہان کو دیکھتے نفی میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔اور جلدی سے نیچے جھکتے ایک گن اٹھائی تھی جو تھوڑی دیر پہلے اس آدمی سے گری تھی جس نے عالیہان پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی جسے اس نے ایک ہی جست میں موت کے گھاٹ اتارا تھا۔۔۔۔۔۔۔

عالیہان اس لڑکی کو ایک نظر دیکھتے جلدی سے وہاں سے بھاگ گیا تھا۔۔۔۔۔

وہ لڑکی عالیہان کو بے یقینی سے بھاگتے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا ارے تیرا ہیرو تو گولی کی آواز سنتے ہی ڈر گیا۔۔۔۔۔

ان میں سے ایک آدمی نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا اور اسکا مزاق اڑانے لگا۔۔۔۔۔

ابھی وہ لڑکی کچھ کہتی کہ ان میں سے ایک آدمی اس لڑکی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

جب یکدم اس آدمی کی دلخراش چیخ نکلی تھی کیونکہ پیچھے سے ہی عالیہان نے اسکی ٹانگوں میں چھری سے بے دردی سے وار کیا تھا جس سے وہ آدمی زمین پر بیٹھتا کراہنے لگا۔۔۔۔۔۔

وہ لڑکی عالیہان کو دیکھتے ایک دفعہ پھر سے بے یقینی سے دیکھ رہی تھی جو ابھی کچھ دیر پہلے ہی اسے چھوڑ کر بھاگ گیا تھا اور اب پھر سے اسے بچانے آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

دور رہو اس سے عالیہان انکی طرف دیکھتے دھاڑا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ آدمی عالیہان کو دیکھتے اسکی طرف بڑھ گئے اور اسکو اپنے ہلکے میں لے لیا جب ایک آدمی نے اس لڑکی کو بازو سے پکڑتے اسی ہلکے میں پھینکا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ لڑکی اس سے پہلے زمین بوس ہوتی عالیہان نے اسے پکڑ لیا تھا۔۔۔۔۔۔

گولی چلانی آتی ہے عالیہان اس شہد رنگ آنکھوں والی لڑکی کی آنکھوں میں اپنی گہری رات جیسی کالی آنکھیں گاڑتے ہوئے پوچھا تو اس لڑکی نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

یہ لو۔۔۔۔عالیہان ایک اور پسٹل اسکی طرف بڑھاتے اسے تھما گیا تھا۔۔۔۔۔

ان میں سے کئی آدمی ایک ساتھ عالیہان پر ٹوٹ پڑیں تھے کیونکہ ان کے باقی ساتھی بھی اسکے تھے۔۔۔

عالیہان ایک نظر اس لڑکی کو دیکھتا اگلے ہی لمحے ان آدمیوں پر اپنی دونوں پسٹلز سے فائر کرنے لگا۔۔۔

وہ لوگ بھی عالیہان پر فائر کرنے لگے۔۔۔۔۔

وہ لڑکی بھی آپنے نازک ہاتھوں میں گن لئے فائر کرنے لگی انکے کئی آدمی زمین بوس ہوئے تھے اور کئی آدمی زخمی حالت میں نیچھے پڑے کراہ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

ان میں سے ایک آدمی اس لڑکی کو پیچھے سے شوٹ کرنے ہی والا تھا جب عالیہان نے آگے بڑھتے اسے اپنی طرف کھینچتے اپنے سینے میں چھپایا تھا اور اس آدمی پہ کئی فائر کئے تھے۔۔۔۔۔

آدمیوں کی تعداد میں کمی آئی تھی۔۔۔۔ہر طرف بھاگ دوڑ مچی تھی عالیہان یہ دیکھتے اگلے ہی لمحے اس لڑکی کا ہاتھ پکڑتے بھاگنے لگا کیونکہ کچھ پتہ نہیں تھا کہ اگلے ہی لمحے کئی لوگ واپس آجاتے اور انکو ختم کرنے والے تھے عالیہان اتنا تو جان گیا تھا کہ یہ لڑکی کوئی عام نہیں ہے بس عام بننے کی ایکٹنگ کر رہی ہے اسے لڑنا آرہا تھا اسے گن چلانی بھی آتی تھی۔۔۔۔

وہ اسے لئے بھاگ رہا تھا اور جلدی سے مول سے باہر آگیا اور اپنی گاڑی میں بیٹھ گیا اور زن سے گاڑی بھگا لے گیا۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

حمین اری سے بات کرنے کے بعد روم میں واپس آگیا اور لیلا کے سامنے کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

کس کی کال تھی حمین۔۔۔۔۔۔

لیلا حمین کی طرف دیکھتے فکر مندی سے بولی۔۔۔۔۔

اری کی کال تھی۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے تم اتنا پریشان کیو دکھائی دہ رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔

حمین کو پریشانی سے اپنا ماتھا مسلتہ دیکھ کر فکر مندی سے بولی۔۔۔۔۔۔

روحی کو سب پتا چل گیا لیلا۔۔۔۔۔۔

حمین لیلا کی طرف دیکھتے پریشانی سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔ لیکن کیسے۔۔۔۔۔۔

یہ میں تو نہیں جانتا لیکن اب مجھے میرا فیصلہ غلط لگ رہا ہے کہ میں نے تم لوگوں کی بات مانتے اچھا نہیں کیا۔۔۔۔۔۔

حمین تم اس طرح کیوں بول رہے ہو یار۔۔۔۔۔۔

ڈیول کیسا ہے اس نے کیا کہا۔۔۔۔۔۔

اس نے کہا کہ ہنیمون کے لئے سوتزلینڈ کی ٹکٹس بک کرواو۔۔۔۔۔

کیا ڈیول نے یہ سب کہا اور وہ بھی تم سے۔۔۔۔۔۔

ہاں لیکن میں پریشان ہوں لیلا تم جانتی ہو نہ روحی کس نیچر کی مالک ہے اگر اس نے مجھ سے وہ مانگ لیا جسکا میں تصور بھی نہیں کر سکتا تو کیا ہو گا حمین لیلا کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہو گا حمین وہ اس سے بہت محبت کرتی ہے وہ اسے معاف کر دیں گی اور اسکے ساتھ خوش رہے گی ڈونٹ وری۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

لیلا حمین کو تسلی دینے لگی جب کہ وہ خود بھی پریشان ہو گئی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ روح کے لئے یہ سب آسن نہی نہیں ہے وہ اس بات کو کبھی ایکسپرٹ نہیں کرے گی کہ وہ ایک ڈون کی بیوی ہے جو ایک خونخوار درندہ صفت انسان ہے۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

کیا ہوا بے بی کن سوچوں میں گم ہو۔۔۔۔۔۔

روح کو سوچوں میں گم ہوتے دیکھ کر اسکی طرف دیکھتے نرمی سے بولا۔۔۔۔۔۔

اسکی آواز پر روح خود میں سمٹی تھی۔۔۔۔۔۔

ک۔۔۔ کہی۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔

تو آو بے بی ہم پیکنگ کر لیتے ہیں نہ۔۔۔۔۔۔

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔۔یان۔۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔ کہی نہیں۔۔۔ جانا۔۔۔۔۔روح اپنی نظریں جھکاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

نو بے بی ہم ہنیمون پر جا رہی ہیں اور۔یں اپنا ہنیمون خراب نہیں کرنا چاہتا وہ اسکے گلابی گالوں پر اپنے عنابی لب رکھتے ہوئے بول رہا تھا جو ہمیشہ اسکے زرا سی نزدیکی پر خون چھلکانے لگتے تھے۔۔۔۔۔۔

یا۔۔۔یان۔۔۔۔۔م۔۔۔میری۔۔۔طبعیت۔۔۔ٹھیک نہیں۔۔۔۔۔پلیز ۔۔۔جب۔۔۔تک بھائی نہیں۔۔۔۔اتے ہم۔۔۔۔۔یہی رہ لیتے۔۔۔ہیں۔۔۔۔۔

روح کی بات سنتے آریان کا برجستہ قہقہ لگا تھا۔۔۔۔۔۔

روح آریان کی گود میں بیٹھے اسکے خوفناک قہقہے سے ڈر کے کانپ گئی تھی اور آریان کے سینے میں چھپنے لگی۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اسکی حرکت پر آریان نے ایک دفعہ پھر سے قہقہ لگایا تھا اور پھر ہنستا ہی چلا گیا جب روح کی ہچکیاں کمرے میں گونجنے لگی تو آریان کے قہقہے کو بریک لگی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ فکرمندی سے روح کا سر اپنے سینے سے نکالتے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا بے بی تم رو کیوں رہی ہو روح کی آنکھوں میں آنسوں دیکھتے وہ پریشانی سے بولا تھا کہاں قبول تھا اسے اپنے عشق کو اپنے ہی باہوں میں روتے دیکھنا۔۔۔۔۔۔۔۔

مج۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔جانا۔۔۔۔اپکے۔۔۔۔۔ساتھ۔۔۔۔۔۔

روح ہچکیوں کے ساتھ روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔

لیکن کیوں نہیں جانا آریان اسکی آنکھوں میں دیکھتے سنجیدگی سے بولا تھا۔۔۔۔

کیو۔۔۔۔کیونکہ مجھے۔۔۔۔اپ۔۔۔۔سے ڈر لگ۔۔۔۔رہا ہے۔۔۔۔۔۔

ہاں تو بے ج تمھارا ڈر ٹھیک ہے نہ اگر تم میرے ساتھ نہیں گئی تو میں تمہیں اس جنگل میں اپنے اور بچوں کے ساتھ قید کر لوں گا پھر تم انکے ساتھ رہنا۔۔۔۔

لیکن بات یہ ہے کہ وہ تمہیں قبول نہیں کریں گے کیونکہ ان کی شادی ہو چکی ہے اور تمھارا وجود انکے رومینس میں خلل ڈالے گا تم سمجھ رہی ہو نہ میں کیا کہ رہا ہو۔۔۔۔۔۔

آریان سنجیدگی سے کہتے ہوئے اسکے چہرے کی طرف دیکھ رہا تھا جو پل میں ہی زرد ہو گیا تھا اور ایک دفعہ پھر سے خوف سے لرزنے لگی تھی۔۔۔۔۔

نن۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔اپ۔۔۔۔ایسا۔۔۔۔۔نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔وہ مجھے کھا۔۔۔۔۔لے۔۔۔۔گے۔۔۔۔۔۔

اسکی معصومیت سے جواب دینے پر آریان کا ایک دفعہ پھر سے قہقہ لگا تھا۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ہاہاہاہا بے بی وہ کھائے یا میں۔۔۔۔۔۔کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔

بس بات یہ ہے کہ میں پیار کروں گا اور وہ سزا دیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

للل۔۔۔لیکن میں۔۔۔نے۔۔۔توک۔۔۔کچھ نہیں کیا۔۔۔۔روح اسکی طرف دیکھتے آنسو بہاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

میری جان تو پھر میرے ساتھ چلو نہ۔۔۔۔۔

ب۔۔بھائی کے پاس۔۔۔۔جانا۔۔۔۔ہے۔۔۔۔

آج رات ہماری فلائٹ ہے تم ابھی آرام کرو میں خود پیکنگ کر لوں گا۔۔۔۔۔۔

اور اچھی طرح اپنی نیند پوری کر لو کیونکہ وہاں ایک لمحہ بھی تمہیں سونے نہیں دونگا چاہے جتنا بھی رو لو۔۔۔۔۔۔

آریان کی بات پر جہاں کا چہرہ سرخ ہوا تھا وہی اسکے رونے میں شدت آئی تھی آریان۔اسے اپنے سینے میں بھینچ گیا۔۔۔۔۔

بے بی کیا ہوا ہے یار تم اس طرح کیوں رو رہی ہو جیسے میں نے تم پر بہت ظلم کیا ہے۔۔۔۔۔۔

روح کو شدت سے روتے دیکھ کر آریان نے اسے بچوں کی طرح پچکارتے ہوئے سوال کیا جب روح اب خاموش ہوتی اس کے گود میں ہی ہچکیاں لیتے آرام سے سو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

آریان نے اسکے ناشتے میں نیند کی گولی ڈالی تھی آج وہ اسے لے کر روانہ ہونے والا تھا اور وہ اس سفر کو اس کے لئے خوبصورت بنانے کا اردہ رکھتا تھا لیکن وہ روح کے دماغ کو آسانی سے پڑھ سکتا تھا جو وہ کرنے کا سوچ رہی تھی اسے ناکام بنانا تھا وہ کبھی بھی اسے نہیں چھوڑ سکتا تھا اسکی آتی جاتی سانسوں کی زمانت

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

تھی وہ اسکی جان اسمیں بستی تھی وہ سانسوں کے بغیر تو رہ لیتا لیکن روح کے بغیر نہیں رہ سکتا تھا اسی لئے وہ اسے سلا کر وہاں سے خاموشی سے آسانی سے لے جا سکتا تھا۔۔تاکہ راستے میں کوئی مسلہ نہ ہو۔

روح کو اپنی باہوں میں سوتے دیکھ کر آریان نے اسے بہت نرمی سے بیڈ پر لٹا دیا اور اسکے لبوں پر جھک کر ان پر اپنا پیار نچھاور کر کے پیچھے ہٹ گیا۔۔۔۔

میری جان تم ابھی کے لئیے سو جاؤ پھر ساری رات تمہیں مجھے جھیلنا ہے اور میں نے تمہیں سونے نہیں دینا اور ہاں کل سے ہماری زندگی کی نئ شروعات ہو گی میں تمہیں سب سچ بتا دوں گا لیکن اس سے پہلے مجھے یہاں پر کچھ کام نپٹانے ہے پھر پیکنگ کرنی ہے اور پھر ہم روانہ ہونگے۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی۔۔۔۔۔۔۔

بچہ کہاں ہو۔۔۔۔۔۔

ڈی ڈی جو روم کے باہر ہی کھڑا تھا آریان کے پکارنے پر اندر چلا گیا اب وہ زیادہ تر مینشن میں ہی رہتا تھا تاکہ روح کی حفاظت کر سکے کیونکہ اس پر کئی دفعہ حملے ہو چکے تھے اور اب آریان اسے اکیلے چھوڑنے کا رسم نہیں لے سکتا تھا اسے ٹارچر سیل میں جانا تھا اریبہ کا کام تمام کرے جسکی وجہ سے اسکی روح اس سے ڈرنے لگی تھی اسکی جھیل جیسی آنکھوں میں آنسوں بھی گوارا نہ تھے اور آج اسکے آنسو ایک پل کے لئے نہیں رکے تھے آریان کا دل جل رہا تھا روح کے آنکھوں میں آنسوں دیکھ کر وہ اسے سخت سے سخت سزا دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔۔

ڈی ڈی ماما کا خیال رکھنا میں ایک کام نپٹا کر آتا ہوں۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان ڈی ڈی کو کہتے وہاں سے لمبے لمبے ڈھگ بھرتا چلا گیا اور ڈی ڈی شہانا چال چلتے کمرے میں گھومنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

عالیہان نے ایک ہی جھٹکے میں اپنی کار روکی تھی۔۔۔۔

وہ لڑکی کار رکتے دیکھ کر سوالیہ نظروں سے عالیہان کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

عالیہان اسکی شہد رنگ آنکھوں میں دیکھتا اسے آنکھ ونک کر گیا وہ لڑکی اسکی حرکت پر سپٹائی تھی۔۔

اسکے سپٹانے پر عالیہان کا زبردست قہقہ لگا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا کیا ہوا بے بی تمہیں کیا لگا میں کوئی شریف پیس ہوں جو تمھاری مدد کے لئے اپنی جان داؤ پر لگائے گا۔۔۔۔۔

تت۔۔۔تو۔۔۔۔تم کیا چاہتے ہو اب۔۔۔۔۔

چلو ایک ڈیل کرتے ہیں میں تمہیں باحفاظت گھر چھوڑ کر آؤ گا اگر تم میری بات مان لو تو۔۔۔۔۔

وہ اسکی طرف دیکھتے سنجیدگی سے بولا تھا۔۔۔۔

عالیہان کی بات پر اسکے ماتھے پر پسینے کی بوندیں چمکی تھی اور اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

عالیہان بھی اسکی آنکھوں میں ہی اپنی آنکھیں گاڑ گیا۔۔۔۔۔

کافی دیر گزرنے کے بعد اس لڑکی نے ہاں میں سر ہلا دیا۔۔۔۔

تو منظور ہے تمہیں۔۔۔۔۔

عالیہان نے اس سے کنفرم کرنا چاہا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اس لڑکی نے پھر سے ہاں میں سر ہلا دیا۔۔۔

گڈ۔۔۔۔

سب سے پہلے تو اپنا نام بتاؤ اور سچ سچ بتانا کیونکہ اگر مجھے پتہ چلا تم نے زرا سا بھی جھوٹ بولا ہے تو تمھاری زبان کو میں چباڈالوں گا اور مجھے بلکل بھی اچھا آدمی مت سمجھنا میں اچھا نہیں ہو۔۔۔۔۔

عالیہان اسکی طرف دیکھتے اسکے اوپر زرا جھکتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ لڑکی ابھی تک عالیہان کی آنکھوں میں ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

عالیہان اسکی ہمت دیکھتے دل میں مسکرایا تھا اس نے ٹھیک سمجھا تھا وہ لڑکی جیسے دکھتی ہے ویسے ہے نہیں کوئی تو راز تھا جو وہ چھپا رہی تھی وہ بھاگی نہیں تھی اسے بھیجا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

تم زرا پیچھے ہو کہ بات کرو اور میں نے کب کہا کہ تم اچھا آدمی ہے۔۔۔۔۔

میں تو گاڑی میں نہیں بیٹھا تم نے بٹھایا تھا۔۔۔۔

اور دوسری بات میں تم سے نہیں ڈرتی جو تم یوں میرے پہ چھڑ رہا ہے۔۔۔۔۔

میں نے صرف اسئے ہاں کی کیونکہ تم نے ہماری مدد کی اس لئے ہم بھی مدد کے لئے راضی ہو گیا۔۔۔

وہ لڑکی عالیہان کی آنکھوں میں دیکھتے لفظ چباتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا ویری فنی۔۔۔۔۔۔۔

عالیہان نے ایک خوفناک قہقہ لگایا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اچھا یہ بتاؤ تمھارا نام کیا ہے۔۔۔۔۔

میرا نام حورم ہے۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

حورم رائٹ۔۔۔۔۔۔عالیہان نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

ہاں حورم نام ہے میرا۔۔۔۔۔۔

تم کیوں بھاگ رہی تھی۔۔۔عالیہان اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس سے سوال کر رہا تھا۔۔

حورم بھی اسکی آنکھوں میں ہی دیکھ رہی تھی پتہ نہیں کیوں وہ اسکی آنکھوں میں یوں دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اچھا بتاؤ بھی کیوں بھاگ رہی تھی عالیہان اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

مجھے بیچا جا رہا تھا ایک کتے کو اس نے پانچ کروڑ دیئے تھے میرے۔۔۔۔۔۔

لیکن کیوں اور کس لئے عالیہان اسکی طرف دیکھتے دل سپہ سے مزید سوال کرنے لگا۔۔۔۔۔۔

اس دفعہ حورم کی آنکھوں میں آنسوں آئے تھے۔۔۔۔۔

وہ مجھے ایک رات خود استعمال کرنے کے بعد مجھ سے غلط کام کروا کے پیسے کمانا چاہتے تھے اور دوسرا یہ

کہ میرے پاس انکی کچھ پرسنل انفارمیشن تھی جسکی وجہ سے وہ مجھے اپنے پاس رکھنا چاہتے تھے۔۔

کیا انفارمیشن ہے تمھارے پاس انکے خلاف اور کہاں سے تعلق رکھتی ہوں علیہان ابھی بھی اس آنکھوں

میں اپنی آنکھیں گاڑے ہوئے تھا۔۔۔۔۔۔

وہ میں نہیں بتا سکتی اور آپ ہے کون مجھ سے سوال جواب کرنے والے حورم عالیہان کی آنکھوں میں

دیکھتے غرائی تھی وہ کب سے اسکے سوالوں کے جواب دہ رہی تھی اور وہ پوچھتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا کیا بات ہے بے بی گرل تم نے ابھی تک جو بتایا سب جھوٹ بتایا ہے مجھے بیوقوف بنا رہی ہو جوا گلے

بندے کی آنکھوں میں ہی سچ پڑ لیتا ہے۔۔۔۔۔

واؤ اچھی کہانی تھی بٹ مجھے پسند نہیں آئی اس لئے کچھ اور ٹرائی کرو۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

میں سچ بول رہی ہوں وہ آدمی یلدرم کے ہے جو ترکی کا ڈون ہے وہ لڑکیاں خرید تا ہے پھر بھیجتا ہے مجھے بھی تو۔۔۔

حورم اپنا جملہ مکمل کرنے سے پہلے ہی رو پڑی تھی کب سے اپنے آنسو پی رہی تھی لیکن اب ہمت جواب دہ گئ تھی۔۔۔۔

عالیہان اسے روتا دیکھ کر زرا دور ہوا تھا۔۔۔۔۔

اسکی شہد رنگ آنکھوں میں آنسوں اچھے نہیں لگے تھے۔۔۔۔۔

خدارا مجھے کسی محفوظ جگہ پہنچا دہ میں تھک گئ ہوں اپنی عزت کو بچاتے بچاتے وہ لوگ مجھے نوچ لے گے خدا کے لئے مجے بچا لے ان ظالموں سے حورم اسکے آگے اپنے ہاتھ جوڑتی ہوئی بولی۔۔۔۔۔۔

عالیہان اسکی طرف ایک نظر دیکھتے گاڑی سٹارٹ کر گیا اور ہسپتال کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔

◈◈◈

آریان ٹارچر سیل میں داخل ہوا تو کسی کے سامنے کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تھی وہ سیدھا چلتا ہوا روم کی طرف بڑھ گیا جہاں اریبہ موجود تھی۔۔۔۔

وہ کب سے اس کمرے میں موجود تھی جہاں سارے سانپ اسکے ارد گرد موجود تھے لیکن ایک چھوٹی سی شیشہ کا ایک باکس تھا جسمیں اس نے خود کو محفوظ کیا تھا خوف سے اسکی جان نکل رہی تھی پورا ایک دن اور رات گزر گئ تھی لیکن وہ وہاں بند تھی جب اسکے کانوں میں کسی کے قدموں کی آہٹ سنائی دی اور کلک کی آواز سے دروازہ کھل گیا اریبہ نے جلدی سے وہاں دیکھا تھا دروازے پر ڈیول کو دیکھتے اسکی سانسیں بند ہوئی تھی اسے ان سانپوں کے ساتھ رہتے اتنا خوف محسوس نہیں ہو رہا تھا جتنا اب محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ڈیول نے لائٹس اون کی تو سامنے ہی اریبہ اس شیشے کی بوکس میں موجود تھی اسکی طرف دیکھتے اسکی آنکھوں میں سرخی پھیلی تھی ماتھے کی مڈرنگ پھڑکنے لگی تھی ہاتھوں اور گردن کی رگیں طیش و عالم سے پھولنے لگے تھے ڈیول آگے بڑھا اور ایک سانپ کو سر سے پکڑ لیا اور اریبہ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اریبہ اسے خوف زدہ نگاہوں سے دیکھنے لگی اسکے ہاتھ میں سانپ دیکھتے وہ تو جیسے پاگل ہوئی تھی۔۔

ڈ۔۔۔ڈیول۔۔پلیز مجھے معاف کر دو۔۔۔۔

اریبہ اپنے دونوں ہاتھ اسکے سامنے جوڑتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

آریان اسکی طرف آہستہ آہستہ قدم بڑھانے لگا۔۔۔۔

ڈیول پلیز خدا کے لئے مجھے معاف کر دو یہ سب کرنے کو مجھ سے ریحان ملک نے کہا تھا اس نے میری بہن کو اپنے قبضے میں لیا تھا اور مجھے دھمکی دی تھی اگر میں نے وہ نہیں کیا جو وہ کہہ رہا ہے تو وہ میری بہن کو کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں چھوڑے گا اور اسے بے درد موت دیں گا۔۔۔۔۔

میں ڈر گئی تھی۔۔۔۔۔

پلیز مجھے جانے دو مجھے معاف کر دو۔۔۔۔۔

آریان اسکی طرف بڑھتے اس باکس کا دروازہ کھولتے اسمیں وہ سانپ ڈال گیا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

آریان کا خوفناک قہقہ لگا تھا۔۔۔۔۔۔

ڈیول پلیز۔۔۔۔۔۔

اہہہ۔۔۔۔۔۔۔ نہیں پلیز۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ڈیول تم جو بولو گے میں وہی کروں گی۔۔۔۔۔

تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھ سے غداری کرنے کی تم مجھے بتا سکتی تھی تمھاری وجہ سے آج مجھے جو نقصان اٹھانا پڑا ہے وہ تو نہیں اٹھانا پڑتا اور تم نے ڈیول کے ساتھ غداری کی ہے اور جس بہن کے لئے تم نے یہ سب کیا اس بہن نے ریحان ملک کے ساتھ مل کر تمہیں دھوکا دیا ہے وہ اسکے جائداد کی مالک بن چکی ہے اور اس نے تمہیں اپنے راستے سے ہٹانے کے لئے یہ چال چلی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا تم نے مجھ سے غداری اور اس نے تم سے۔۔۔۔۔

لیکن افسوس کہ میں تو تمہیں سزا دیں دونگا لیکن تم نہیں دہ پاؤ گی۔۔۔۔۔۔

ڈیول پلیز مجھے معاف کر دو اریبہ کے اوپر وہ سانپ رینگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ڈیول نے اگر غداروں کو معاف کیا تو یہ وہ خود کے ساتھ غداری کریں گا ڈیول موت دینا جانتا ہے سانسیں بند کرنا جانتا ہے بے درد موت دینا جانتا ہے معاف کرنا نہیں جانتا۔۔۔۔۔۔

کیونکہ نہ وہ معافی مانگتا ہے اور نہ معاف کرتا ہے۔۔۔۔۔

اور ایسے کام ہی نہیں کرنے چاہئیں کہ بعد میں معافی مانگنی پڑے۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈیول زہر کند الفاظ میں بولتا وہا سے واک آؤٹ کر گیا جب کہ اسکی چیخیں پورے ٹارچر سیل میں گونج رہی تھی کیونکہ ڈیول نے بوکس کا دروازہ کھلا چھوڑ دیا تھا جسکی وجہ سے وہ سانپ اریبہ پر ٹوٹ پڑیں تھے اور اسکی دردناک چیخیں گونجنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

چلو اترو عالیہان گاڑی ہسپتال کے سامنے روکتے ہوئے بولا تو حورم ہسپتال کو ایک نظر دیکھتے عالیہان کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔۔۔۔

عالیہان اسکی آنکھوں میں سوال پڑتا انجان بنتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

ہم یہاں کیا کر رہے ہیں مجھے آپ کسی بھی یتیم خانے چھوڑ دہ میں آپکی زندگی بھر احسان مند رہوں گی۔

حورم عالیہان کی طرف دیکھتے نرمی سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

دیکھو مجھے نہیں پتہ کہ تمھارے ساتھ ہوا کیا ہے اور تم کہاں سے تعلق رکھتی ہو لیکن تم نے مجھ سے مدد مانگی تھی تو میں تمھاری مدد کر رہا ہوں۔۔۔۔۔

لیکن آپ یہاں کیوں لے کر آئے ہیں۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا ڈونٹ وری ایسا ویسا کچھ نہیں ہے میری بہن یہاں ایڈمٹ ہے اور مجھے ویسے بھی کوئی چاہئے تھا کہ وہ میری غیر موجودگی میں میری بہن کا خیال رکھے ویسے تو وہ بہت بہادر ہے کسی کی ضرورت نہیں ہے لیکن میں پھر بھی چاہتا ہوں کہ انکا خیال آج سے تم رکھو تمہیں مہینے کی تنخوا بھی دی جائے گی اور رہن سہن بھی تمہیں کوئی تکلیف نہیں ہو گی لیکن شرط یہ ہے کہ میری بہن کی حفاظت اور انکا خیال تم رکھو گی۔۔۔۔۔۔

تو بتاؤ منظور ہے۔۔۔۔۔۔

عالیہان حورم کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا تو حورم تھوڑی کنفیوز ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

مجھ پر ٹرسٹ کرنے کے علاوہ کوئی آپشن نہیں ہے تمھارے پاس۔۔۔۔۔۔

اسے کنفیوز دیکھ کر عالیہان نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

منظور ہے مجھے۔۔۔۔۔۔۔

لیکن میری بھی ایک شرط ہے۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔

میری جان کی حفاظت آپ کریں گے میری عزت کی حفاظت آپ کریں گے۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا ڈارلنگ اسکی ضرورت نہیں آپ محفوظ ہو گی۔۔۔۔۔

کیونکہ میرے مینشن میں میری اجازت کے بغیر کوئی پر بھی نہیں مار سکتا اور مجھے آپ میں کوئی دلچسپی نہیں ہے سو بی ریلیکس۔۔۔۔۔۔

آپ وعدہ کرے میری حفاظت کریں گے آپ حورم اپنا نازک ہاتھ اسکے سامنے کر گئی۔۔۔۔۔۔

ویسے میں وعدے نہیں کرتا کیونکہ وعدے ٹوٹ جاتے ہیں لیکن اگر تمھاری اس سے تصلی ہوتی ہے رو میں وعدہ کرتا ہوں تمھاری جان و عزت کی حفاظت کرو گا جب تک میرے پاس ہو تم۔۔۔۔

عالیہان اسکی ہتھیلی پر اپنا مظبوط ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

اب چلو۔۔۔۔۔۔

عالیہان اس پر ایک نظر ڈالتے گاڑی کا دروازہ کھول گیا اور باہر کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔

حورم بھی اسکے ساتھ آگے بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

حمین جو لیلا کو کھانا کھلا رہا تھا کلک کی آواز پر دروازے کی طرف دیکھتے مسکرایا تھا۔۔السلام و علیکم۔۔

عالیہان اندر داخل ہوتے اونچی آواز میں بولا تھا اور اسکے پیچھے آتی حورم نے بھی سلام کیا تھا۔۔۔۔

حمین اور لیلا دونوں ہی عالیہان کی طرف دیکھتے حیرانی سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

آو سوری۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

یہ حورم ہے لیلا آپی کا خیال آج سے یہ رکھے گی۔۔۔۔۔

لیکن مجھے تو ضرورنہیں ہے عالی۔۔۔۔لیلا عالیہان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

جی آپی جانتا ہوں لیکن اسے جوب کی ضرورت تھی تو میں نے آپ کے لیے رکھ لیا۔۔۔۔۔۔۔

عالی یہ کون ہے یہ بتاو۔۔۔۔۔۔حمین اس لڑکی کو مشکوک نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا برو آپ بتانا عالیہان اسکی طرف دیکھتے آنکھ ونک کرتے ہوئے بولا تھا جب کے اسکا اشارہ اچھی طرح سمجھ چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔حمین نے بھی اتنا ہی کہا تھا۔۔۔۔

ویسے ڈیول کو بتایا کہ ہم ابھی نہیں آرہے ہیں۔۔۔۔۔۔

عالیہان حمین کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

اسے ہم سے کیا وہ تو اپنے ہنیمون پر جانے والا ہے اس دفعہ جواب لیلا کی طرف سے آیا تھا۔۔۔۔۔اشارہ ڈیول کا اسکو اگنور کرنا تھا کیونکہ اس نے نہیں پوچھا تھا کہ اب وہ کیسی ہے زندہ بھی ہے یا نہیں۔۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے لیلا ڈیول کو سب کچھ پتا ہے اور بس وہ ابھی تھوڑی مشکل میں ہے ورنہ وہ ضرور رابطہ کرتا ہے۔۔۔۔

ہاہاہا زیادہ چمچہ گیری نہ کرو اور یہاں کوئی اور بھی ہے اس لئے پھر بات ہوگی حمین کو منہ کھولتا دیکھ کر لیلا نے جلدی سے کہا تھا۔۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں ڈسچار جنگ پیپر پر سائن کر کے آتا ہو بر و گاڑی باہر ہے آپ سب جاؤ میں آتا ہو عالیہان انکو کہتا باہر چلا گیا جبکہ حمین بھی اسکی بات پر عمل کرتا ان سب کو لے کر گاڑی کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

روح کی آنکھ کھلی تو اپنے آپ کو کسی انجان جگہ پر پایا تھا۔۔۔۔

وہ ایک بہت ہی بڑے کمرے میں موجود تھی جہاں ایک جہازی

سائز کا بیڈ تھا اسکے ارد گرد خوبصورت گلاب بچھے ہوئے تھے ایک سائڈ پر کینڈلز سے ڈیکوریشن کی گئی تھی بیڈ پر بھی گلاب کے پھول تھے بیڈ کو ایسے سجایا گیا تھا کہ روح مکمل گلاب کے پھولوں میں ڈوبی ہوئی تھی ایک طرف راہداری تھی جو مکمل گلاب کے پھولوں سے بنائی گئی تھی روح یہ سب دیکھتے خوش ہوئی تھی لیکن اگلے ہی لمحے خوف زدہ ہو گئی تھی اور آپنی طرف دیکھا تھا اس نے خوبصورت ریڈ کلر کی نائیٹی پہنی ہوئی تھی گولڈن سلکی بال کھلے ہوئے تھے اسکا چہرہ شرم سے سرخ ہو گیا تھا اور اگلے ہی لمحے بیڈ سے اٹھی تھی اور باہر کی طرف قدم بڑھا کر جانے لگی کہ کلک کی آواز سے اسکے قدم رکے تھے سامنے ہی آریان بلیک کلر کے ٹراؤزر پہنے ہوئے شرٹ لیس کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔

بے بی تم اٹھ گئی میں نے تو سوچا تھا دیر سے اٹھو گی چلو اب اٹھ گئی ہو تو آجاؤ میں نے کھانا منگوایا ہے کھا لیتے ہیں پھر اپنی خوبصورت ہنیمون نائٹ منائے گئے آریان روح کی طرف بڑھتا اسے بازوؤں سے پکڑتا اپنے قریب کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

دور ہٹے آریان روح آریان کی بات سنتے اسے خود سے دور کرتے ہوئے چیخی تھی۔۔۔۔۔۔

آریان اسکے دور دھکیلنے پر جبڑیں بھینچ گیا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

کیا ہوا بے بی کیا ڈیکوریشن پسند نہیں آئی یا نائیٹ۔۔۔اریان اسکے دور دھکیلنے اور اسکی بات کو نظر انداز کرتا اسکے قریب ہوتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔میں نے کہا دور ہٹے آریان روح اس دفعہ بھڑکی تھی غصے سے اسکا برا حال تھا اسکی آنکھوں میں آنسوں جبکہ ہونٹ کپکپا رہے تھے ناک سرخ ہو چکی تھی۔۔

آریان اسکی طرف دیکھتے اپنے غصے پر قابو پانے لگا دوسری دفعہ اس نے جھڑکا تھا اسے لگا جیسے اسے جلتے توے پر بٹھا دیا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا نہیں قریب آتا لیکن ہوا کیا ہے آریان اس سے پھر سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

اپکو نہیں پتہ آریان کہ کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔

کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ مجھے بھائی کے پاس جانا ہے۔۔۔

روح بے بی واپسی پر چلی جانا بھائی سے ملنے ابھی یہ بتاؤ کہ یہ سب کیسے لگا تمہیں آریان اسکی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے بولا تو روح کے بدن میں جیسے کسی نے آگ لگا دی ہو۔۔۔۔

روح ایک نظر آریان کو دیکھتے واشروم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

کہاں جا رہی ہو۔۔۔اریان اسے واشروم کی طرف بڑھتے دیکھ کر اسے ہاتھ سے پکڑتے ہوئے بولا تھا۔۔

چینج کر کے بھائی کے پاس جانا ہے مجھے۔۔۔۔

اگر آپ کال کر کے انکو بتا دے تو وہ مجھے پک کر لے گے اور اگر نہیں کرنی تو میں خود جا سکتی ہوں روح آریان کی طرف دیکھتے غصے سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

تمھارا بھائی یہاں نہیں آسکتا آریان اسکی طرف دیکھتے سنجیدگی سے بولا تھا اسکا بار بار جانے کی رٹ اسے غصہ دلا رہی تھی وہ کیوں نہیں سمجھ رہی تھی اسے آخر۔۔۔۔۔۔۔

ک۔۔۔کیا مطلب بھائی کو کیا ہوا روح آریان کی طرف دیکھتے لڑکھڑاتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اسے کچھ نہیں ہوا ہم سوتزلینڈ میں ہے اور وہ ترکی میں اور ابھی اطلاع ملی ہے کہ آنے والے دس دنوں تک کوئی فلائٹ نہیں مل سکتی موسم کی خرابی کی وجہ سے اور بھی کئی مسلے چل رہے ہیں تو۔۔۔۔۔۔۔

ابھی آریان اپنا جملہ کمپلیٹ کرتا کہ روح اسکی بات کاٹ گئی۔۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔روح اس دفعہ بے یقینی سے آریان کی طرف دیکھنے لگی جو اتنی چالاکی سے اسے سوتزلینڈ لے آیا تھا اور اسے خبر تک نہ ہوئی تھی۔۔۔۔۔

آپ نے ایسا کیو کیا میں نے کہا تھا نہ مجھے آپکے ساتھ کئی نہیں جانا اپکو میری بات سمجھ میں کیوں نہیں آتی۔

روح آریان کی طرف دیکھتے ہزیانی چیخی تھی۔۔۔۔۔۔

روح بے۔۔۔۔۔۔۔

کیا روح ہاں کیا روح۔۔۔۔۔۔

جب میں نے کہہ دیا تھا کہ مجھے کئی نہیں جانا تو پھر کیوں لے آئے مجھے۔۔۔۔۔۔

میں ایک درندے کے ساتھ نہیں رہ سکتی اپکو یہ بات کیوں سمجھ میں نہیں آرہی ہے کہ نفرت ہوگئی ہے مجھے آپ سے ایک لمحہ بھی آپکے ساتھ نہیں رہ سکتی میں مجھے ابھی اور اسی وقت طلا۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ روح اپنا جملہ مکمل کرتی آریان ایک ہی جست میں اسکے قریب ہوتا اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسکے بالوں میں انگلیاں پھنساتے اسکے لبوں پر شدت سے جھک گیا۔۔۔۔۔۔

روح اسکے اچانک قریب ہونے پر لرزی تھی اور اگلے ہی لمحے اسے خود سے دور کرنے لگی آریان اسکے مزاہمت کرتے ہاتھوں کو اپنے ایک ہاتھ میں قید کر گیا اور اسکے دونوں لبوں پر اپنے دانتوں کا دباؤ ڈالتے اسکے لب وا کرتے اسکی زبان کو اپنے لبوں میں لیتا سک کرنے لگا اور اپنے دانتوں کا استعمال بھی کرنے لگا

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اور اس کی سانسیں شدت سے پینے لگا اسکا طلاق مانگنا جیسے اسکے بدن میں آگ لگا گیا تھا اسکا غصہ آؤٹ آف کنٹرول ہو گیا تھا وہ اپنا غصہ اسکے لبوں پر اتارنے لگا۔۔۔۔۔۔

روح اپنے بے بسی کو محسوس کرتے رو پڑی تھی کیونکہ آریان اسکی سانسیں بہت شدت سے پی رہا تھا اسے سانس لینے کا موقع بھی نہیں دے رہا تھا وہ اسکی شدت پہ اب لرزنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی کمر پہ اپنی گرفت مظبوط کرتا اسے ایک ہی جست میں اٹھا گیا تھا اس دوران اسنے ایک سیکنڈ کے لئے بھی روح کے لبوں کو آزاد نہیں کیا تھا وہ اسے لئے یوں ہی بیڈ پر گر گیا تھا جبکہ روح کی ساری بہادری ہوا ہوئی تھی۔۔۔۔۔

آریان نے اس پر اپنے پورے بدن کا وزن ڈالا تھا روح کو لگا جیسے آج وہ مر جائے گی۔۔۔۔

وہ مچھلنے لگی تھی لیکن آریان اسکی مزاہمت کرنے کو نظر انداز کرتا اپنی شدت بڑھا گیا اور ساتھ ہی روح کی نائٹی کی ڈوری ایک ہی جست میں کھول دی اور ایک ہاتھ سے اسکی دھڑکنوں پر اپنے ہاتھ کا دباؤ ڈالنے لگا روح اسکی اتنی بے باکی پر اب بری طرح مچھلنے لگی تھی آریان کے بدن میں آگ لگی تھی اسکا دل جیسے کسی نے مھٹی میں بند کیا ہوا سے لگ رہا تھا جیسے کسی نے اسکی سانسیں چھین لی ہو اور اس نے کتنی آسانی سے کہہ دیا تھا کہ اسے طلاق چاہیے اب وہ اسے سزا دینے کا ارادہ رکھتا تھا اس نے تو سوچا تھا وہ اس ہنیمون کو ایک یادگار سفر بنائے گا کہ وہ بھولے گی نہیں لیکن اب وہ اسے ہنیمون پہ سزا دینے کا ارادہ رکھتا تھا کہ آئیندہ وہ اسے چھوڑنے کی بات کرنے سے پہلے ہزار دفعہ سوچے۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی دھڑکنوں سے ہاتھ ہٹاتا اسکی بیلی بٹن میں انگلی گھمانے لگا تو روح کی جان ہوا ہوئی تھی کیونکہ آج اسکا ہر انداز بدلہ تھا روح اسکی طرف دیکھتے خوف زدہ ہوئی تھی کیونکہ آریان اسکی آنکھوں میں اپنی سرخ نیلی آنکھیں گاڑے ہوئے تھا۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان اسکی آنکھوں میں اپنی نیلی آنکھیں گاڑے ہوئے تھا۔۔۔۔

روح کی آنکھوں سے گرم سیال گرتا اسکے عارضوں سے ہوتا اسکی گردن کے گہرائیوں میں جذب ہونے لگا وہ اپنی آنکھیں بند کر گئی اور مزاہمت کرنا چھوڑ گئی کیونکہ اب اسکا جسم بے جان ہونے لگا تھا۔۔۔

اسے بے جان ہوتا دیکھ کر آریان نے اپنے لب اسکے ہونٹوں سے ہٹا گیا اور اسکی گردن پر جھک گیا۔۔

روح گہرے گہرے سانس لینے لگی آریان کو اپنی گردن پر جھکتے دیکھ کر وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے اسے خود سے دور کرنے لگی کہ آریان آسکی طرف دیکھتے مسکرایا تھا اور اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے ایک ہاتھ میں قید کر گیا۔۔۔۔۔۔

چھوڑیں مجھے آریان ورنہ جان لے لوں گی۔۔۔۔۔

روح اسکی آنکھوں میں دیکھتے بھیگی آواز میں چلائی تھی۔۔۔

آریان اسکی آنکھوں میں دیکھتے گہرا مسکرایا تھا۔۔۔۔۔۔

بے بی جان تو تم لے چکی ہو اور اب وہ تم میں بستی ہے اور رہی دور رہنے کی بات تو وہ میں نہیں رہوں گا کیونکہ تمھارے ہونٹ ت۔ھاری دھڑکنیں تمھاری بیلی اور اس سے نیچھے تمھارا خوبصورت بدن صرف اور صرف میری ملکیت ہے اور اپنی ملکیت سے میں دور نہیں رہ سکتا چاہے تمہیں اچھا لگے یا نہ لگے جو میرا ہے وہ صرف میرا ہے اور جو تمھارا ہے وہ بھی میرا ہے اس لئے خاموشی سے اپنے شوہر کا حق اسے اچھی بیویوں کی طرح دو اور مزاہمت نہ کرو ورنہ مزاہمت کرنے کی کوشش تم کر چکی ہو اور دیکھ بھی لیا ہے جتنا خود سے دور کرو گی اتنی ہی میری شدت بڑے گی۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی آنکھوں میں دیکھتا آنکھ ونک کر گیا تھا۔۔۔

آریان اگر آج آپ نے اپنی حد پار کی یا مجھے چھوا تو میں اپنے حدود بھول جاؤ گی روح اسکی طرف دیکھتے غرائی تھی۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا بے بی میں بھی تو یہی چاہتا ہوں کہ تم اپنی ساری حدود بھول کر میری باہوں میں سما جاؤ اور میری شدتوں میں میرا ساتھ دو اور پھر ہم بے بی پلین کریں گے ہمارے گیارہ بچے ہونگے انشاءاللہ آریان اسکی آنکھوں میں دیکھتے دلکشی سے مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

آریان مر جاؤ گی میں لیکن آپ کے ساتھ نہیں رہو گی بہت پسند ہے نہ یہ وجود اپکو میں اسے ہی جلا کر راکھ کر دوں گی لیکن اب آپکے ساتھ نہیں رہوں گی روح اسکی باتوں پر طلملاتے ہوئے بولی تھی وہ اسکے صبر کا امتحان لے رہا تھا وہ کسی بھی حال میں یہاں سے نکلنا چاہتی تھی چاہے کچھ بھی ہو جائے اب وہ کبھی بھی اسکے پاس نہیں لوٹنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اسکی بات سنتے آریان کا غصہ ساتویں آسمان پر پہنچا تھا وہ اسکی نائٹی ایک ہی جھٹکے میں اتار گیا اور اسکے اوپر اپنا وزن منتقل کر گیا روح اسکے نیچھے دب گئی تھی اسے سانس نہیں آرہی تھی لیکن پھر بھی اپنی مزاہمت جاری رکھی تھی آریان اسکی گردن پر اپنے ہونٹ رکھ گیا اور اسے بری طرح سک کرتے وہاں اپنے دانت گاڑھ گیا کہ روح کی دردناک چیخ نکلی تھی وہ اسکی گردن سے ہوتے اسکے دھڑکنوں پر جھک گیا اور ایک ہاتھ سے اسکی دھڑکنوں کو اپنی انگلیوں کے پوروں سے بری طرح مسلنے لگا اور ایک دھڑکن پر لبوں اور دانتوں سے شدتیں ڈھانے لگا۔۔۔

وہ کیسے خود کو جلانے کی بات کر سکتی تھی یہ وجود اسکی روح اسکے دل پر یہاں تک کے اسکی سانسوں پر بھی اسکا حق تھا پھر کیسے وہ اس سے دور جانے کی بات کر سکتی تھی اسکا غصہ کسی بھی صورت کم نہیں ہو رہا تھا آگ لگی تھی اسکے وجود میں جواب اس نازک وجود میں منتقل کر کے ہی سکون پہنچنا تھا۔۔۔۔۔

روح اسکی شدت پر بری طرح سسکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

یان۔یں کبھی اپکو معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔۔۔۔۔

چھوڑیں مجھے۔۔۔۔۔۔۔

روح اب بھی مزاہمت کر رہی تھی آریان اسکی دھڑکنوں پر شدت ڈھانے کے بعد اس پر سے زرا سا اٹھا تھا روح اسے اٹھتے دیکھ کر شکر کا سانس لینے لگی لیکن اگلے ہی لمحے اس کی آنکھوں میں خوف آیا تھا آریان نے خود کو ہر پردے سے آزاد کیا اور اسکے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنے ہاتھوں کی انگلیاں پھنساتے انہیں تکیے پر پن کیا تھا اور اسکے پینک ہوتے پیروں کو اپنے پیروں میں لاک کیا اور اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔۔۔

یان پلیز۔۔۔۔روح اسکی طرف دیکھتے رو دی تھی۔۔۔۔

بے بی یہ مجھے غصہ دلانے سے پہلے سوچنا چاہیئے تھا بہت شوق ہے نہ تمہیں اپنے وجود کو آگ لگانے کی تو تمہیں یہ کام کرنے کی ضرورت نہیں میں ہوں نہ اس کام کے لئے اپنے اندر کی آگ تم میں منتقل کر دونگا اتنی شدت ڈھاوں گا آج کے تمہیں جلنا اچھی طرح محسوس ہو گا لیکن فکر نہ کرو یہ آگ اس آگ سے زیادہ تمہیں جلنے پر مجبور کریں گی آریان اسکی آنکھوں میں دیکھتے غراتے ہوئے اسمیں ایک ہی جھٹکے سے سمایا تھا کہ روح کی دردناک چیخ پورے کمرے کی زینت بنی تھی۔۔۔۔۔۔

آریان اسکے لبوں پر جھکتے انہیں نرمی سے اپنی قید میں لے گیا اور اپنی شدتوں میں اضافہ کرنے لگا۔۔

آریان کی آنکھوں سے آنسوں بہتے روح کی گہرائیوں میں گر رہے تھے روح بھی اسکی شدتوں پہ رونے لگی تھی اپنی گردن پر نمی محسوس کرتے روح نے اپنی سرخ ہوتی آنکھیں کھولی تھی تو آریان کی آنکھیں بند تھی لیکن اسکی آنکھوں سے آنسوں گر رہے تھے۔۔۔۔۔روح اسکے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ نکالتے اسکے ساتھ شدت سے لپٹی تھی جو بھی تھا اس سے اسکے آنسو نہیں دیکھیں جا رہے تھے محبت تھی اسکی

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

بے گناہ چاہتی تھی اسے اسے اس طرح رلا کر اپنے رب کو کیا منہ دکھاتی وہ اسے اپنی محبت سے بدل بھی تو سکتی تھی نہ۔۔۔۔۔

آریان اسکے اس طرح لپٹنے پر پہلے تو حیران ہوا تھا لیکن اگلے ہی لمحے اس شدت سے لپٹا گیا اور اپنی شدتوں میں نرمی لانے لگا وہ کبھی بھی نہیں نہیں چاہتا تھا کہ کبھی بھی روح پر اپنا غصہ نکالے لیکن اسکے دور جانے کا سنتے ہی وہ ڈر جاتا تھا اسکی سانسیں بند ہونے لگتی تھی ایک وہی تو تھی اسکے پاس اگر وہ بھی چلی جاتی تو وہ زندہ نہ رہ پاتا۔۔۔۔۔۔۔

آریان کو پر سکون ہوتے دیکھ کر روح اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے اپنی آنکھیں موند گئی کیونکہ آریان ابھی تک اسکی دھڑکنوں میں اپنا چہرہ چھپائے ہوئے تھا اور اسکے کمر کے ارد گرد اپنے بازوؤں کا حصار تنگ کرتے گہری نیند سو گیا نہ جانے کب سے اسے سکون کی نیند نصیب نہیں ہوئی تھی آج جیسے سکون میں تھا اور ایسے وہ روح کے دل کی دھڑکن سنتے پر سکون ہوتے آنکھیں موند گیا تھا روح بھی اپنی آنکھیں بند کرتے گہری نیند میں چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔

عالیہان کی گاڑی ہوٹل کے سامنے رکی تھی اس نے آتے ہوئے دو روم بک کروائے تھے لیلا اور حورم ایک روم میں جبکہ حمین اور عالیہان ایک روم میں ٹھرنے والے تھے وہ کل ہی یہاں سے روانہ ہونے والے تھے بس آج رات کی بات تھی۔۔۔

برو آپ انکو لے کر جائے میں میٹنگ اٹینڈ کر کے آتا ہوں۔۔۔

عالیہان حمین کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا اسکی بات پر حورم نے ایک نظر عالیہان کو دیکھا تھا لیکن جلدی سے نظروں کا زاویہ بدل دیا۔۔۔۔

ٹھیک ہے عالی تم جاؤ میں دیکھوں گا اور ہاں تمہیں پتہ ہے نہ کہ کیا کیا کرنا ہے اس لئے ٹائم پر بتا دینا۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

حمین عالی کی طرف دیکھتے فکر مندی سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

ہمم عالیہان جلدی سے اسبات میں سر ہلا گیا۔۔۔۔۔۔۔

حورم آجاؤ لیلا حورم کو دیکھتے ہوئے بولی تھی جو نہ جانے کون سے سوچوں میں گم تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

لیلا کی آواز پہ وہ جلدی سے اسکی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

جی جی چلیں۔۔۔۔۔۔

حمین لیلا اور حورم گاڑی سے نکل کر ہوٹل چلے گئے تھے عالیہان اب تیزی سے ڈرائف کرتا ایک مینشن کے سامنے آکر رکا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ گاڑی سے نکل کر باہر آیا اور اپنے آپ پر ایک نظر ڈال کر مسکرایا تھا تو آج میں وہ حاصل کروں گا جو اسکے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوگا۔۔۔۔۔۔

ماما بابا آپکا خواب پورا کرنے جا رہا ہوں اور ان بے ضمیر لوگوں کو جہنم واصل کر کے ان لڑکیوں کی روحوں کو سکون پہنچانے۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا الٹی گنتی شروع ہو گئی ہے تمھاری سارکان روبرٹ آج ایک اور گندگی دنیا سے صاف کرونگا لیکن شکر ادا کرنا کیونکہ تمہیں میرے ہاتھوں آسان موت ملے گی اگر ڈیول کے ہاتھوں لگتے تو شاید تم موت کی بھیک مانگتے لیکن میں چاہتا ہوں تم زندگی کی بھیک مانگو اور تمہیں وہ بھیک بھی نصیب نہ ہو۔۔۔۔

عالیہان اپنے بالوں میں انگلیاں چلاتے مینشن کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

اندر آتے وقت اس نے گارڈز کی تعداد نوٹ کر لی تھی اور حمین کو میسج بھی کر دیا تھا۔۔۔۔۔

سارکان جو کب سے ریحان ملک کا انتظار کر رہا تھا اسے اندر آتے دیکھ کر دلکشی سے مسکرایا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

عالیہان بھی اسے دیکھتے گہرا مسکرایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو مسٹر ملک۔۔۔۔۔۔

سارکان اسکی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے اس کے بارعب شخصیت کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

ہیلو مسٹر سارکان۔۔۔۔۔۔۔۔

How are you....

عالیہان سارکان سے ہاتھ ملاتے ہوئے مسکراتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔

سارکان کو اپنے ہاتھ میں کچھ چھبتا ہوا محسوس ہوا تھا لیکن وہ نظر انداز کر گیا۔۔۔۔۔

I am fine Mr Malik......

سارکان عالیہان کی طرف دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

جائے مسٹر ملک کھانا کھاتے ہیں۔۔۔۔۔۔

اوہ نو نو نو۔۔۔۔۔

دراصل میں نے ابھی ایک دوست کے ساتھ ڈنر کیا ہے اور میں اور کچھ نہیں کھا سکتا اور مجھے یقین ہے آپ اس بات کو مائنڈ نہیں کریں گے عالیہان سارکان کی طرف دیکھتے سنجیدگی سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

نہیں نہیں اب تو ویسے بھی ہم پارٹنرز بننے والے ہیں تو ایسی چھوٹی موٹی ڈنرز وغیرہ تو ہوتی رہے گی۔۔

سارکان عالیہان کی طرف دیکھتے نرمی سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

تو پھر چلے ہم ڈھیل دن کر لیتے ہیں اپکو تو میرے دماغ ڈز کا پتہ ہے اس لئے میں چاہتا ہوں آپ ان پر جلدی سے سائن کر کے میری سپورٹ حاصل کر لے اور میں آپکی سپورٹ حاصل کر لوں گا اور ہم اس

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

میں اب دیر نہیں کر سکتے کیونکہ مجھے ابھی کسی اور میٹنگ میں بھی جانا ہے تو جلدی کریں عالیہان اسکی طرف دیکھتے سنجیدگی سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

جی جی اجائے ہم کر لیتے ہیں لیکن اپکو پتہ ہے نہ کہ میری کیا ڈمانڈز ہے۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا عالیہان اسکی طرف دیکھتے کمینگی سے قہقہ لگا گیا۔۔۔۔۔۔

ہاں ہاں جانتا ہوں اور آپکی ڈیمانڈ پوری ہو گی جب آپ میری ڈیمانڈ پوری کریں۔۔۔۔۔

عالیہان اسکی طرف دیکھتے آنکھ ونک کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

تو پھر چلے۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔۔۔

سارکان نے اس پیپر پر سائن کر دئے تھے اور عالیہان نے بھی لیکن آہستہ آہستہ اسکی آنکھوں پہ اندھیرا چھا رہا تھا۔۔۔۔۔

عالیہان اسکی طرف دیکھتے گہرا مسکرایا تھا۔۔۔۔۔۔

ابھی سارکان کچھ کہتا کہ باہر سے گولیوں کی آوازیں آنی شروع ہوئی۔۔۔۔۔۔

سارکان بری طرح اچھلا تھا۔۔۔۔۔اور خوف زدہ نگاہوں سے عالیہان کی طرف دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

عالیہان اسکی طرف دیکھتے قہقہ لگا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا کیا ہوا سارکان۔۔۔۔۔۔

عالیہان اسکی طرف دیکھتے آنکھ ونک کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

تت۔۔۔۔تم کون ہو۔۔۔۔۔۔۔

سارکان خوف زدہ ہوتے ہوئے عالیہان سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

تمھاری موت۔۔۔عالیہان اسکی طرف دیکھتے غرایا تھا اور تبھی دس گارڈز اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔

عالیہان انکو ایک نظر دیکھتے سارکان کی طرف دیکھنے لگا اور اسکی طرف آنکھ ونک کرتے مسکرایا تھا۔۔۔

سارکان جو گارڈز کے آنے سے زرا مطمئن ہوا تھا عالیہان کے اس طرح مسکرانے پر پریشان ہوا تھا۔۔۔

اس سے پہلے وہ سب گارڈز عالیہان کی طرف بڑھتے ان پر فائرنگ سٹارٹ ہوگئی تھی۔۔۔۔

اور عالیہان کے قہقے سٹارٹ ہو گئے سارکان عالیہان کے قہقے سنتے اپنے حوش کھونے لگا تھا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ زمین بوس ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

حمین اندر داخل ہوا تھا اور عالیہان کی طرف بڑھتے اسے گلے سے لگایا تھا۔۔۔۔۔۔

عالی تم ٹھیک ہو نا حمین فکرمندی سے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

برو میں ٹھیک ہوں اور میں بچہ نہیں ہوں یار۔۔۔۔۔۔

ہمم میرے لئے ہو اب چلو یہاں سے اس سے پہلے کوئی اور اجائے۔۔۔۔۔۔

حمین عالیہان کو دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

ہمم چلو اس کمینے کو بھی لے چلتے ہیں اسکا بہت قرض ہے۔جو پر جو اتارنا ہے۔۔۔۔۔

عالیہان حمین کی طرف دیکھتے سارکان کی طرف بڑھ گیا اور اسے ایک ہی جست میں اپنے کندے پر اٹھا گیا۔۔

یار سالہ کتنا بھاری ہے موٹا کہیں کا عالیہان حمین کی طرف دیکھتے ڈرامٹک انداز میں بولا تھا۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ہاہاہاہا چلو پھر اس کمینے کو زرا ڈیول کے جہنم کی سیر کراتے ہیں حمین بھی عالیہان کی طرف دیکھتے قہقہہ لگاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں اگلے ہی لمحے اس مینشن سے نکلے تھے سارکان کے کئی سمگلنگ ٹرکس پولیس والوں کے حطے چڑھ گئے تھے حمین نے لڑکیوں کو آزاد کروا دیا تھا اور انکو باحفاظت گھر بھی پہنچا دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھتے سارکان کو خفیہ جگہ پر چھوڑ کر وہاں سے ہوٹل کے لئے نکل گئے تھے۔۔

لیلا اور حورم کو اس بات کی خبر نہیں دی تھی وہ دونوں سو گئی تھی حمین نے ان دونوں کے کھانے میں نیند کی دوائی ملائی تھی اور انکے پیچھے دروازہ لوک کر گیا تھا تا کہ کل تک وہ اپنے سارے کام نپٹا لیں۔۔۔

حمین تم کل آپی اور حورم کو لے کر جاؤ گے میں سارکان کو لے کر آ جاؤ گا۔۔۔۔۔۔

عالیہان حمین کو دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

نہیں عالیہان میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔۔۔۔

حمین میں بچہ نہیں ہوں اور ویسے بھی اس کمینے کو بے حوش ہی لے کر آؤں گا تو تم ٹینشن نہ لو بس آپی اور لیلا کو باحفاظت مینشن لے جاؤ۔۔۔۔۔۔

جانتا ہوں تم بچے نہیں ہو ٹھیک ہے میں ان دونوں کو لے جاؤ گا۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔۔

اچھا چلو اب۔۔۔۔۔۔

عالیہان گاڑی ہوٹل کے سامنے روکتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔

چلو عالیہان بھی اسکی طرف دیکھتے گاڑی سے اترا تھا اور دونوں ہوٹل کے اندر داخل ہوئے تھے گاڑی کو پارک کر لیا تھا وہ دونوں ایک نظر لیلا اور حورم کو دیکھ کر اپنے روم میں چلے گئے دونوں رومز ایک ساتھ تھے اس لئے انہیں کوئی پریشانی نہیں ہوئی تھی اور جو بھی ہوتا تو انکو آسانی سے پتہ چل سکتا تھا۔۔۔۔

عالیہان حورم کو دیکھتے اپنے روم میں آ کے بیڈ پر لیٹا تھا۔۔۔۔

اور اپنی آنکھیں موند گیا حمین بھی اسکے ساتھ ہی بیڈ پر لیٹا تھا۔۔۔۔۔

عالیہان نے جان بوجھ کر اپنا ایک ہاتھ اور پاؤں حمین پر ڈالا تھا اور اسکی گردن میں اپنا منہ چھپا گیا تھا۔۔

حمین اسکی حرکت پر آ چکا تھا اور اگلے ہی لمحے اسے ایک ہی جھٹکے میں بیڈ سے نیچے پھینکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہائی اللہ میری کمر۔۔۔۔۔۔۔۔

عالیہان اسکے وار کو سمجھ نہ سکا تھا اور دھڑام سے نیچے گرا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا کمینے میں تیری بیوی نہیں ہوں جو تو اس طرح چمٹ رہا تھا حمین اسکی دھائی پر قہقہ لگاتے ہوئے اسکے نالج میں اضافہ کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔

توبہ کر یار تو میری بیوی بن ہی نہ جائے اگر تو دنیا کا آخری مرد بھی ہوا تب بھی تم سے شادی نہیں کرونگا اور نہ ہی تمہیں بیوی بناؤ گا۔۔۔۔۔۔

عالیہان ڈرامٹک انداز میں بولا تھا۔۔۔۔۔

تو میں کون سا مرا جا رہا ہوں تجھ سے شادی کرنے کے لئے حمین بھی اسی کے ہی انداز میں بولا تھا۔۔۔

چل ہٹ اب ادھر ہو زرا مجھے سونا ہے۔۔۔۔ عالیہان اسکی بات سنتے بیزاریت سے بولا تھا۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ہاں ہاں آجاؤ میری جان ناراض کیوں ہو رہا ہے یار میں تو تجھ سے ہی شادی کروں گا لیکن گلا نہ کرنا کیونکہ اکیلے تجھ پر میرا گزارا نہیں ہوگا نہ۔۔۔۔۔ حمین اسے ناراض ہوتا دیکھ کر جلدی سے بولا تھا وہ بہت پوزیسو تھا جانتا تھا ہر بات اسے اپنی پسند کی ہی سننے کی عادت ہے۔۔۔۔

عالیہان اسکی طرف دیکھتے احسان جتانے والے انداز میں واپس بیڈ پر لیٹا تھا لیکن اس دفعہ اس نے حمین پر ہاتھ پاؤ نہیں ڈالے تھے۔۔۔۔۔۔

یار اب تو کیوں روٹی ہوئی محبوبہ کی طرح دور لیٹا ہے اجا قریب میرے مجھے نیند نہیں آتی تیرے بغیر جانتا ہے نہ۔۔۔۔۔

حمین اسکی طرف دیکھتے احسان مندوں کی طرح اسے اپنے قریب کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔

عالیہان اس پر اپنے ہاتھ پاؤ ڈال گیا۔۔۔۔

ہاں ہاں میں جانتا ہوں اس لئے اس دفعہ تجھے معاف کر رہا ہوں لیکن اگلی دفعہ معاف نہیں کرونگا اور بات بھی نہیں کرونگا اگر تو نے مجھے خود سے دور کیا تو۔۔۔۔

عالیہان حمین کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔

یار اب ڈرا تو نہیں نہ ایک تو تیری آنکھیں بھی اتنی بڑی ہے اوپر سے تیرے آنکھوں میں یہ جزبات اففففففف۔۔۔۔۔۔

چل۔۔۔۔ سو جا اب یہ کچھ زیادہ ہی ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔

عالیہان اپنی آنکھیں موندتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔

چل تو بھی سو جا کل کا دن بھی کافی مشکل ہونے والا ہے۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

حمین بھی اپنی آنکھیں بند کر گیا۔۔۔۔۔۔۔اور گہری نیند میں سو گیا۔۔۔۔۔۔

روح کی آنکھ کھلی تو اسے اپنے آپ پر بوجھ سا محسوس ہوا تھا اسکا جسم جیسے سن ہو گیا تھا اسکی نظر اپنے اوپر آریان کی طرف گئی تو اسکی آنکھیں حیرت سے جیسے پھٹنے لگی تھی آریان روح کی دھڑکنوں میں اپنا چہرہ چھپائے گہری سانسیں لے رہا تھا روح اپنی طرف دیکھتے رونے کو آگئی تھی اسکے آنکھوں میں رات کا منظر کسی فلم کی طرح لہرایا تھا۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔روح اپنی بھیگی آواز کو کنٹرول کرتی ہوئی بولی تھی لیکن آریان نے اسے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔

یان۔۔۔۔روح اسکے بالوں میں انگلیاں پھنساتے اسکا چہرہ اوپر کر گئی۔۔۔۔۔

آریان اپنی سرخ خمار بھری آنکھیں کھولتا روح کو غائب دماغی سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

یان اٹھ جائے۔۔۔۔۔۔۔روح بھیگی آواز میں بولی تھی۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا بے بی۔۔۔۔اریان اسکی آواز میں نمی محسوس کرتے پیار سے اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔۔۔

یان درد ہو رہا ہے۔۔۔۔روح اسکی گردن میں منہ چھپائے روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

آریان اسے ایک ہی جست میں اپنے اوپر کر گیا۔۔۔۔۔۔

کہاں ہو رہا ہے درد۔۔۔۔اریان اسکی آنکھوں میں دیکھتے اسکی کمر پر اپنی انگلیوں سے دباؤ ڈالتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

رات اس نے اپنی شدتیں اس پر کچھ زیادہ ہی بے رحمی سے ڈھائی تھی اسی لئے اسے پین ہو رہا تھا آریان کو خود پر غصہ بھی آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

کمر میں اور۔۔۔روح معصومیت سے بولتی یکدم خاموش ہو گئی۔۔۔۔اسکا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔۔۔وہ اپنی نگاہیں نیچھے کر گئی۔۔۔۔۔۔

بے بی مجھے الہام تو نہی نہیں ہو گا نہ اب تم تو ایسے شرم آ رہی ہو جیسے ہمارا فرسٹ ٹائم تھا آریان اسکا سرخ ہوتا چہرہ دیکھتے شوخ لہجے میں بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔روح اسکے جواب پر چیخی تھی اور آریان کی گردن میں اپنا منہ چھپا گئ۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا آریان اس کے چیخنے پر قہقہ لگا گیا۔۔۔۔۔۔۔

اور اسے خود میں بھی بھینچ گیا۔۔۔۔۔۔۔

بے بی بتاؤ نہ کہاں پین ہو رہا ہے آریان اسکا چہرہ اپنی گردن سے نکالتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔۔

روح اپنی آنسو بھری گرے آنکھیں اسکی آنکھوں میں گاڑ گئی۔۔۔۔۔۔

بولو بے بی۔۔۔۔۔۔۔

دل میں ہو رہا ہے یان۔۔۔۔۔۔

روح اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اسکے جواب پر آریان کی مسکراہٹ سمٹی تھی۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

کیا ہوا بے بی کب سے ہو رہا ہے اور مجھے بتایا کیو نہیں چلو جلدی سے اٹھو ریڈی ہو ہم ابھی ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں آریان اسے اپنے اوپر سے اٹھاتے ہوئے اسے سائڈ پہ کرتا اٹھنے ہی لگا تھا کہ روح اسکا ہاتھ پکڑ گئی۔

نہیں یان۔۔۔۔۔۔۔

ہم ڈاکٹر کے پاس نہیں جائے گے یہ درد آپ ہی ٹھیک کر سکتے ہو کیونکہ یہ درد آپ نے ہی دیا ہے روح اسکی آنکھوں میں دیکھتے بھیگی آواز میں بولی تھی۔۔۔۔۔۔

لیکن میں نے کیسے دیارات کو بھی صرف غصہ دکھایا تھا میں نے تم پر غصہ نکالا نہیں تھا قسم سے صرف پیار کیا تھا تمہیں اور غصہ اس لئے ہوا تھا کیونکہ تم نے طلا۔۔۔۔۔ق کا نام لیا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا تمہیں نہیں پتا کہ تمھارے اللہ جی ناراض ہوتے ہیں جب بیوی اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کریں وہ بھی تب جب اسکا شوہر اس سے بے انتہا پیار کرتا ہو اسکے بغیر اسے سانس نہیں آتی وہ بے جان ہو جاتا ہے تمھاری دوری کا سن کر وہ تصور بھی نہیں کر سکتا جان نکلتی ہے اسکی آریان اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ اسکی آنکھوں میں نمی ٹھری تھی۔۔۔۔

یان میں کبھی اپکو نہیں چھوڑ سکتی اور نہ میں چھوڑنا چاہتی ہوں لیکن اپکو یہ سب چھوڑنا ہو گا آپ برے نہیں ہے میں جانتی ہو مجھے آپکی محبت پہ بھی یقین ہے لیکن میں نے ہمیشہ اپنے رب سے ایک شہزادہ مانگا تھا نہ کہ ڈیول مانگا آپ میرے لئے کسی شہزادے سے کم نہیں ہے اور یقین مانے آپ ہے بھی لیکن دنیا اپکو ڈیول کے نام سے جانتی ہے آپ کیوں لوگوں کو مارتے ہیں کیوں انکی جانیں بے دردی سے لیتے ہیں کہ انکی روح تک کانپ جاتی ہے آپ میرے لئے ایک رحم دل شہزادہ ہے جبکہ آوروں کے لئے بے رحم درندہ صفت انسان ایسا کیوں کیا اپکو ان پر رحم نہیں آتا کیا آپکے ماں باپ نے یہ سکھایا ہے اپکو کہ۔۔۔

روح۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔

پلیز روح تم کچھ نہیں جانتی۔۔۔۔۔

تو بتادیں نہ مجھے کیوں آپ درندہ بن جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

بتاؤں گا لیکن ابھی نہیں۔۔۔۔۔۔

تو کب بتائیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی بس تم اتنا ہی جان لو کہ آریان سکندر شاہ کبھی بھی بے گناہ کی جان نہیں لیتا وہ صرف ان لوگوں کو اپنی درندگی کا نشانہ بناتا ہے جوان لڑکیوں کی زندگیاں برباد کرتا ہے جو اپنے ماں باپ کے گھروں سے نکل کر کچھ بننا چاہتے ہیں انکا سر فخر سے بلند کرنا چاہتے ہیں اپنے خواب پورے کرنے چاہتے ہیں لیکن بدلے میں کیا ملتا ہے انکو ذلت رسوائی اور وہ درندے آزاد گھوم رہے ہوتے ہیں انکو اپنی درندگی سے واقف کرتا ہوں کہ ان سے بھی بڑا درندہ ہے اس دنیا میں جو اپنی ان بہنوں کو انصاف دلاتا ہے۔۔۔۔

آریان یہ سب کہتے روح کو حیران چھوڑ کر وہاں سے واشروم کی طرف بڑھ گیا اور دھاڑ سے دروازہ بند کر دیا جب کہ روح ابھی تک اسکے کہے گئے باتوں کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

آریان ایک گھنٹے کے بعد واشروم سے نکل کر باہر آیا تھا اور وہ سیدھا باہر جانے لگا جب روح روح اسے باہر جاتا دیکھ کر اٹھ کر اسکے مقابل آئی تھی۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔

آریان اسے سائڈ پر کرتا دروازہ کھولنے کے لئے آگے بڑھا تھا تو روح نے اسے ہاتھ سے پکڑ لیا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

یان آپ کہاں جا رہے ہیں۔۔۔۔۔

فکر مت کرو ناشتہ منگوا دیا ہے تم کھا لینا اور میں آ جاؤ گا آریان بے رخی سے کہتا آگے بڑھنے لگا جب روح نے اسے ایک دفعہ پھر سے روکا۔۔۔۔۔۔

آپ جانتے ہیں نہ مجھے ڈر لگتا ہے اکیلے۔۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔

روح اگر میں رکا نہ تو پھر سے وہی سب ہو گا تمھارے سوالات تمھاری آنکھوں میں اپنے لئے نفرت نہیں دیکھ سکتا تمھارے منہ سے اپنے لئے درندہ لفظ نہیں سن سکتا اور تمہیں اپنی شرٹ میں دیکھ کر مجھے تم پر پیار آتا ہے اور جب کرتا ہوں تو تم روتی ہو میں یہ آنسو بھی برداشت نہیں کر سکتا جو میری قربت میں تم بہاتی ہو پہلے تو مجھے لگا تھا شاید تمہیں درد ہوتا ہو گا لیکن کل رات تو تم نے بتا دیا کہ تمہیں مجھ سے میرے لمس سے نفرت ہے۔۔۔۔۔۔۔

جانے دو مجھے میں آ جاؤ گا۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔

سمجھتے کیا ہے آپ خود کو۔۔۔۔۔۔

جب دل چاہتا ہے سانسوں سے زیادہ قریب کرتے ہیں اور پھر دور کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

روح اگر میں رکا تو تکلیف پہنچاؤ گا۔۔۔۔۔۔

اگر آپ گئے تو بھول جائے مجھے۔۔۔۔۔۔

روح۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

بس کر دیں یان۔۔۔۔۔۔۔

روح۔۔۔۔۔۔۔

اور کیا روح ہاں۔۔۔۔۔۔

بے بی کہاں گیا۔۔۔۔۔۔۔

جان لے لوں گی آپکی اگر آپ نے ابھی صرف روح کہا تو۔۔۔۔۔۔۔

اور لیٹے بیڈ پر میں ریڈی ہو کے آتی ہوں پھر ناشتہ کریں گے اور گھومنے چلے گے۔۔۔۔۔۔۔

روح اسے اور دیتی واشروم کی طرف چلی گئی جبکہ آریان تو اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔۔۔۔۔۔

جو ترکی کے ڈون پر حکم چلا کے چلی گئی۔۔۔۔۔۔

ہاں آریان سکندر شاہ ترکی کا ڈون جسکے آگے کسی کی زبان نہیں چلتی وہ اپنی بیوی کے آگے بلکل خاموش کھڑا تھا اسے بولنے کا موقعہ تک نہ دیا اپنی ناراضگی ظاہر کرنے کا وہی آریان جو کسی سے ناراض ہو جاتا تو مہینوں تک کسی سے بات نہ کرتا وہ اپنی ناراضگی تک ظاہر نہ کر سکا اپنی بیوی کے سامنے۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان خاموشی سے بیڈ پر لیٹ گیا اور روح کا انتظار کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں ناشتہ بھی آ گیا تھا آریان نے ناشتہ ٹیبل پر سجھا دیا اور روح کا انتظار کرنے لگا جو کب سے واشروم میں ہی بند تھی۔۔۔۔۔۔۔

روح یار کب سے واشروم میں ہو۔۔۔۔۔

باہر آ جاؤ ناشتہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔۔۔۔۔۔۔

روح بے بی۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

یان جب آپ واشروم میں تھے تو میں نے کچھ نہیں کہا تھا نہ آپ بھی چپ کر یے زرا میرا دماغ خراب نہ کریں۔۔۔۔۔۔۔

تو بے بی میں تو اپنا غصہ ٹھنڈا کر رہا تھا اور تم تو شاور لینے گئی ہو۔۔۔۔۔۔۔

ابھی آریان مزید کچھ بولتا جب کلک کی آواز سے دروازہ کھل گیا اور سامنے ہی روح کو دیکھ کر آریان دھنگ رہ گیا۔۔۔۔۔۔

روح بلیک کلر کی ساڑی پہنے ہوئے تھی گولڈن بال سٹریٹ کئے تھے گہرے آنکھوں میں کاجل کی لکیر ہونٹوں پر ریڈ لپسٹک اور گالوں پر ہلکا سا شمر لگایا ہوا تھا نازک گردن میں خوبصورت ڈائمنڈ نیکلس کانوں میں ٹاپس وہ کوئی پری لگ رہی تھی آج وہ سچ میں حور لگ رہی تھی کوئی کیسے اتنا خوبصورت ہو سکتا ہے آریان اسے دیکھتے اسکی طرف بڑھا اور اسے کمر سے تھام کر ایک ہی جھٹکے میں اپنے قریب کر لیا۔۔۔

بے بی جب شوہر رومینٹک ہو اور بے حد پیار کرنے والا ہو تو بیوی کو چاہیے کہ اسکے سامنے ساڑی نہ پہنے اور نہ ہی اتنا تیار ہو کہ آئے ورنہ شوہر بے قابو ہو جاتا ہے۔۔۔۔

یان قابو کریں خود کو۔۔۔۔۔

ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا بے بی شوہر کو اوڈر نہیں دیتے۔۔۔۔۔۔۔

یان چھوڑیں مجھے۔۔۔۔۔۔

روح اسکے ہاتھ اپنے کمر سے ہٹانے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

آو کے بے بی او ناشتہ کرتے ہیں آریان اسے ایک ہی جست میں اپنی گود میں اٹھا گیا اور ٹیبل کی طرف بڑھتے اسے اپنے ہی گود میں بٹھائے ناشتہ کروانے لگا۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

یان پلیز نہ۔۔۔۔۔

میں نیچے بیٹھ جاؤ گی صوفے پر۔۔۔۔۔

اپنی کمر پہ آریان کے بے باک ہاتھ محسوس کرتے روح اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔

نو بے بی مجھے تمہیں فیل کرنا ہے۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی گردن پر اپنے لبوں کا لمس چھوڑنے لگا۔۔۔۔۔

یان ناشتہ کریں نہ تنگ نہ کریں۔۔۔۔۔

بے بی ناشتہ ہی کر رہا ہوں۔۔۔۔۔

تم ڈسٹرب نہ کرو۔۔۔۔۔۔

آریان اسکے بال ایک سائڈ پر کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

اچھا یان ایک ڈیل کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔

کیا ڈیل۔۔۔۔۔۔۔

آپ مجھے بغیر ٹچ کیئے مجھے ناشتہ کروائے گے اور میں اپکو پھر ایک کس کرو گی۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈیل ڈن۔۔۔۔۔اریان آنکھوں میں چمک لئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

روح بھی مسکرائی تھی لیکن اگلے ہی لمحے وہ آنکھیں پھیلا گئی۔۔۔۔۔۔

آریان اپنے منہ میں نوالہ لیتا روح کے لبوں پر جھک گیا اور اسکے لبوں کو بری طرح سک کرنے لگا۔۔

روح اسکے کندوں پر ہاتھ مارنے لگی۔۔۔۔۔۔

لیکن آریان اسکے ہاتھوں کو اپنے قابو میں کرتا اسکے کمر پر ہاتھ بے باکی سے پھیرنے لگا۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا تھا اور یان اسے چھوڑنے کے لیے تیار نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

آریان اسکا سرخ رنگ دیکھتے اور اسکی سانسیں بند ہوتا محسوس کر کے اسے چھوڑ گیا تو روح گہرے گہرے سانس لینے لگی۔۔۔۔۔۔

آریان اسکے ساڑی کا پلو ایک ہی جھٹکے میں اتار گیا اور اسکے گردن پر جھک گیا اور وہاں اپنا شدت بھرا لمس چھوڑنے لگا۔۔۔۔۔

یانہہہ نننن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

روح اسے خود سے دور کرنے کی ناکام کوششیں کرتے ہوئے چلائی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان جو اسکے بلاؤز کے اوپر سے ہی اسکی دھڑکنوں پر جھکا اپنا بھیگا لمس چھوڑ رہا تھا اسکے چیخنے پر اس کی طرف دیکھتے مسکرانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دور ہٹے یان روح آریان کی گود سے اٹھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا میری جان۔۔۔۔۔۔اریان اسکی طرف دیکھتے انجان بنتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

بات نہ کریں آپ مجھ سے وہ غصے سے اپنا پلو ٹھیک کرتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

اب کیا کیا میری جان میں نے کہ مجھ جیسے معصوم پہ بات نہ کرنے کی پابندی لگا رہی ہو۔۔۔۔اریان معصوم بنتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

کیا کیا ہے آپ نے دیکھیں مجھے میرا میک اپ خراب کر دیا میری ساڑی کا حشر کر دیا آپ نے اور اب بول رہے ہیں کیا کیا آپ نے دیکھی چڑیل بنا دیا مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔اریان نے اسکی طرف دیکھا تو وہ واقعی پری سے چڑیل بن گئی تھی وہ بھٹکتی اتمہ دکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

کیا کرو میری جان تم اتنی پیاری لگ رہی تھی کہ مجھ سے کنڑول نہیں ہوا اس لئے۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب آپ سے کنڑول نہیں ہوا مطلب جب بھی میں پیاری لگوں گی آپ جن بن کر مجھ پہ سوار ہو کر مجھے چڑیل بنا دے گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

روح کی بات پر آریان کا دلکش قہقہہ گونجا تھا۔۔۔۔۔۔

نہیں میری جان مجھے جب جب پیار آئے گا میں تب تب تم ہر نچھاور کروں گا۔۔۔۔۔۔۔۔اریان اسے ہاتھ سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکے سینے پر گرتی اسکے نیلی آنکھوں میں اپنی گرے رنگ کی آنکھیں گاڑ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

یان ایک بات کیوں کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

روح بے بی کیا میں پیار کروں تمہیں۔۔۔۔۔۔آریان اسکی بات اگنور کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

یان بالکل نہیں ابھی شاور لیا ہے اور سردی بھی یر مے میں بار بار شاعر نہیں لے سکتی روح آریان کی طرف دیکھتے التجا کرتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میری جان ساتھ میں شاور میں گے تو سردی نہیں لگے گی۔۔۔۔۔۔اریان اسکی طرف دیکھتے آنکھ ونک کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

نہیں نہیں مجھے پر بھی نہیں لینا۔۔۔۔۔۔۔۔

اور ویسے بھی آپ نے کہا تھا کہ ہم گھومنے آئے ہیں تو چلے نہ پھر۔۔۔۔۔۔۔۔

اوہو وووہ تو ٹھیک ہے لیکن ابھی تمھاری حالت ایسی نہیں ہے کہ ہم گھومنے پھرنے جائے آریان اسے گہری نگاہوں سے دیکھتے سنجیدگی سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

لیکن کیوں یان میں تو ٹھیک ہوں دیکھیں۔۔۔۔۔۔۔

ہاں روح تم تو ٹھیک ہو لیکن اب میں ٹھیک نہیں ہوں۔۔۔۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا اپکو روح اسکے ماتھے اور گردن پر ہاتھ رکھتے فکر مندی سے پوچھنے لگی۔۔۔۔

بخار بھی تو نہیں ہے تو پھر کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔روح بے بی۔۔۔۔۔۔۔

یان ہوا کیا ہے اپکو۔۔۔۔۔۔

درد ہے۔۔۔۔۔۔۔

کہاں ہے یان۔۔۔۔۔۔

دل میں۔۔۔۔۔۔۔

لیکن کیوں اور آپ ڈاکٹر کے پاس گئے۔۔۔۔۔۔۔

یار روح بے بی یہ ضد کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔

کس بات کا۔۔۔۔۔۔۔

پیار کرنے کو کہہ رہا ہے کہ تھوڑا سا کر لو۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی طرف جھکتے معصومیت سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

نو یان آپ تھکتے نہیں ہے کیا اچھی تو آپ نے چھوڑا تھا مجھے۔۔۔۔۔۔۔

نہیں تو تمہیں چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔۔

وہ تو تم بھاگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

یان جھوٹ نہیں بولتے۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ہاں نہ میں بھی کہہ رہا ہوں جھوٹ نہیں بولنا چاہیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یان مجھے بھوک لگی ہے جب روح کو اور کوئی راستہ نظر نہیں آیا تو بھوک کا کہنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

مجھے بھی لگی ہے بہت لگی ہے یار لیکن میری ظالم بیوی مجھے مجھے بھوکا پیاسا رکھنا چاہتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

توبہ ہے یان میں نے کب رکھا مجھے بھی تو بھوک لگی ہے لیکن آپکا رومینس ختم نہیں ہوتا۔۔۔۔۔

تو بے بی کس نے منع کیا ہے کھالو نہ۔۔۔۔۔۔

آپ چھوڑے گے تبھی تو کھاؤ گی نہ۔۔۔۔۔

روح تم کب سے اتنی ٹرکے ہو گئی ہو۔۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب یان اس میں ٹرکی ہونے کی کیا بات ہے۔۔۔۔۔۔

آریان اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے اسے تنگ کرنے لگا۔۔۔۔۔۔

اچھا میرے بے بی کو بھوک لگی ہے نہ۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی آنکھوں میں دیکھتے اسکو اپنے قریب کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

روح معصومیت سے ہاں میں سر ہلا گئی۔۔۔۔۔

اسکی ہاں پر آریان کا قہقہہ گونجا تھا وہ اسے ایک ہی جست میں اٹھاتے اسکے لبوں پر جھکتے بیڈ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

روح ابھی تک شوکڈ کی کیفیت میں تھی۔۔۔۔۔۔۔

اور اسکی بات سمجھ آنے پر روح نے مزاہمت شروع کر دی۔۔۔۔۔

آریان اسے لئے بیڈ پر لٹا گیا اور اسکے اوپر آتے اسکا پلو ہٹا گیا۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

یان پلیز مجھے بھوک لگی ہے رومینس نہیں کرنا آپ کے ساتھ۔۔۔۔روح آریان کی طرف دیکھتے گہری سانسوں کے ساتھ دھڑکتے دل سے بولی تھی۔۔۔۔

بے بی تمھاری اور اپنی بھوک کا ہی انتظام کرنے لگا ہوں اب خاموشی سے اچھی بیویوں کی طرح بیٹھی رہو اور مجھے اپنا کام کرنے دو۔۔۔۔۔

آریان اسکی ایک بھی بات سنے بغیر اسکے ہاتھ تکیے سے پن کرتا اسکے لبوں پر جھک گیا۔۔۔۔۔

اور اسے اپنی محبتوں کی دنیا میں لے گیا۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

حمین کیا اب تم ساری رات واشروم میں ہی گزاروں گے۔۔۔۔

حمین جو ابھی نہانے کے لئے واشروم گیا تھا لیلا نے اسے پکارتے ہوئے اسے باہر نکلنے کو کہا تھا۔۔۔

حمین نکلو بھی۔۔۔۔۔

لیلا کوئی جواب نہ پاکر جھنجھلائی تھی۔۔۔۔۔

حمین شرٹ اور ٹراؤزر پہنے باہر نکلا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے لیلا ابھی تو پانچ منٹ ہی ہوئے تھے مجھے واشروم گئے ہوئے۔۔۔۔۔۔

حمین جیسے ہی نکلا لیلا کی طرف دیکھتے ہوئے مرر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔

حمید۔کیا تمہیں پتا ہے کہ وہ پھر سے آگیا ہے لیلا حمین کی طرف دیکھتے بھیگی آواز میں بولی تھی۔۔

کون آگیا ہے لیلا حمین بالوں کو سیٹ کرتا لیلا کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

وہی حمین جسکی وجہ سے ڈیول اور تمھارا خاندان ختم ہو گیا۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

لیلا کی بات سنتے حمین ساکت ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

حمین وہ اس وقت سوتزلینڈ میں ہے جہاں ڈیول اور روح ہے۔۔۔۔۔۔

نن۔۔۔ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا تمہیں یقین ہے حمین لیلا کو بازو سے پکڑ کر اپنے قریب کرتے اسکی آنکھوں میں دیکھتے یقین دہانی کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

ہاں حمین ابھی پتہ چلا ہے مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔

مجھے اری کو بتانا ہو گا وہ کہی روحی کو نقصان نہ پہنچا دے۔۔۔۔

حمین۔۔۔۔۔۔۔

آریان کا نمبر اوف ہے میں نے ٹرائے کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ہمیں کچھ ہوٹل کے نمبر پر ٹرائے کرنا ہو گا۔۔۔۔۔۔

اس دفعہ وہ ہماری زندگی میں نہیں رہے گا میں اسے خود موت کے گھاٹ اتاروں گا اور اسے ایسی موت دونگا کہ روح کانپ جائے گی اسکی۔۔۔۔۔۔۔

حمین اس دفعہ دھاڑا تھا اور اپنا موبائل اٹھا کے اس پر کام کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

جو اگلی ہی بیل پر اٹھا لیا گیا۔۔۔۔۔۔

ہیلو سر۔۔۔۔۔

روم نمبر 806 میں جا کے میری کال دیں آریان سکندر شاہ کو۔۔۔۔

سر آپ کون۔۔۔۔۔۔۔

جتنا کہا اتنا کرو۔۔۔۔

او کے سر اس لڑکی نے حمین کی سرد آواز پہ جلدی سے ہاں کرتے روم کی طرف چلنا شروع کیا۔۔۔۔۔

حمین اضطرابی کیفیت میں ادھر ادھر چکر لگانے لگا۔۔۔۔

حمین۔۔۔۔۔

لیلا نے اس کے بازو پہ ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔

پریشان نہ ہو ڈیول ہے وہاں پر ڈونٹ وری۔۔۔۔۔۔۔

لیلا میں روحی کو نہیں کھو سکتا یار۔۔۔۔۔۔

اگر اسے کچھ ہو گیا تو میں خود کو کبھی معاف نہیں کر پاؤ گا تم نہیں جانتی اس نے بابا کو ماما کو کیسے کار ایکسیڈنٹ میں جلایا ہے چاچو کو چاچی کو کیسے جلا لیا ہے۔۔۔۔۔۔

روحی کی خبر ہم تک نہیں پہنچنے دی تھی۔۔۔۔۔۔

حمین لیکن ریحان ملک تو مر گیا ہے پھر اس نے کیوں ایسے۔۔۔۔۔۔

یا پھر وہ مرا ہی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔

مجھے ایک نیوز ملی تھی۔۔۔۔۔۔ جسمیں ایک اور بندہ جیل سے غائب تھا اور پھر جہاں سے ملا تو وہ جلا ہوا تھا یعنی کہ یہ سب ایک پلین تھا۔۔۔۔۔۔

لیلا حمین کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔

ہیلو سر آپ ان سے بات کر لے۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اس لڑکی کی آواز موبائل میں گونجی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔۔

اس لڑکی نے دروازہ نوک کیا۔۔۔۔۔

آریان جو ابھی تک روح سے بات کر رہا تھا دروازے پر کسی کی دستک سنتے بیڈ سے اٹھ گیا۔۔۔۔۔

یان اس وقت کون ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔

کیا آپ نے۔۔۔۔۔۔۔

آریان جلدی سے اپنی شرٹ پہنتے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

میں دیکھتا ہوں تم لیٹی رہو اور اٹھنا نہیں۔۔۔۔۔۔۔

آریان روح کو کہتے آگے دروازے کو کھولنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

دروازہ کھولتے ہی وہ لڑکی اسکے سامنے ہی کھڑی تھی۔۔۔۔۔

سر آپ کے لئے کال ہے۔۔۔۔۔۔

کون کر رہا ہے آریان اس لڑکی کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

سر کوئی حمین نام بتا رہا ہے۔۔۔۔۔

اوکے تم جاؤ میں کال کر لوں گا۔۔۔۔

سر وہ کال پر ہی ہے وہ لڑکی موبائل اسکی طرف کرتے ہوئے بولی تو آریان نے وہ موبائل اس سے لے لیا۔۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔اریان نے سرد آواز میں ہیلو کیا تو حمین جو پہلے ہی پریشان تھا اسکی آواز پر اور پریشان ہو گیا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ڈیول آپ لوگوں کو وہاں سے جلد سے جلد نکلنا ہوگا کیونکہ وہ پھر آگیا ہے۔۔۔۔۔۔۔ حمین جلدی سے پریشانی اس بتاتے ہوئے فکر مندی سے بولا۔۔۔۔۔۔

کون واپس آگیا ہے۔۔۔۔۔۔ڈیول کی آواز میں سرد پن اب بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہی جس نے کہی دفعہ روحی کو اغوا کرنے کی کوشش کی۔۔۔۔

وہی جس نے ماما بابا کا ایکسیڈنٹ کروایا۔۔۔۔۔

وہی جس نے چاچو اور چاچی کو زندہ جلایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

حمین بھی اسی سرد پن سے بولا تھا آنکھوں میں جیسے خون اترا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ڈیول حمین کی بات سنتے جیسے پاگل ہوا تھا۔۔۔۔

آنکھوں میں سرخی اتری تھی۔ماتھے کی مڈرگ جیسے باہر نکلنے کو بے تاب ہو گئی تھی گردن اور ہاتھوں کی رگیں پھولنے لگی تھی موبائل پر گرفت مضبوط ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

ڈیول میں آج شام کی فلائٹ بک کروا رہا ہوں تم لوگ بس جلدی سے وہاں سے نکلو۔۔۔۔۔۔

حمین اسے خاموش دیکھتے جیسے اسے بتا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

اوکے روح کو تمہارے پاس بھیج دونگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں آج ہی اسکا قصہ ختم کر دونگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان یہ کہتے بلند قہقہ لگا گیا۔۔۔۔۔۔

حمین نے گہری سانس لی۔۔۔۔۔۔

یعنی اسے سب پتا ہے کہ کب کیا ہونے والا ہے اور اس نے پلین بھی بنا لیا۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ڈیول تم دونوں آؤ گے روحی کی جان کو میں خطرے میں نہیں ڈال سکتا وہ اس کے پیچھے ہیں تم اچھی طرح جانتے ہو اگر اسے اکیلے بھیجو گے تو کچھ ہو نہ جائے۔۔۔۔۔۔

حمین اس کی عقلمندی پر پاگل ہوا تھا اسے بہت غصہ آ گیا تھا وہ کیسے اسکی بہن کو اکیلے بھیج سکتا ہے۔۔

تم فکر نہ کرو۔۔۔۔۔۔

روبی اسکے ساتھ ہو گی اکیلے نہیں ہو گی اور ویسے بھی وہ میرے پرائیوٹ جیٹ میں آئے گی سو ڈونٹ وری آریان حمین کو تسلی دیتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔

ن۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے حمین کچھ بولتا آریان نے کال بند کر دی تھی۔۔۔۔

ڈیول۔۔۔۔

ڈیول۔۔۔۔

اری۔۔۔۔۔

حمین بند کر دی کال اس نے بس کر جاو۔۔۔۔۔۔

یار میں پاگل ہو جاؤ گا لیلا وہ روحی کو روبی کے ساتھ بھیج رہا ہے یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس وقت ہم کسی پر بھی بھروسہ نہیں کر سکتے حمین لیلا کی طرف دیکھتے چیخا تھا وہ تو جیسے پاگل ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

حمین ڈیول نے کچھ سوچ کر ہی ایسا کیا ہو گا ورنہ جانتے ہو تم وہ روح کو لے کر کتنا جزباتی ہیں جان چھڑکتا ہے اس پر۔۔۔۔۔لیلا حمین کو پرسکون کرتے ہوئے نرمی سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

حمین اسکی بات سنتے بیڈ پر بیٹھ گیا اور گہرے گہرے سانس لینے لگا۔۔۔۔۔۔۔لیلا اسکو ایک نظر دیکھتی پانی لینے کے لئے چلی گئی تاکہ اسے پانی پلا کر غصہ کو پر سکون کر سکیں۔۔۔۔۔۔

عالیہان اس وقت اپنے روم میں بیٹھا لیپٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا اس نے وہ پروجیکٹ حاصل کر لیا تھا اب وہ اسی کہ متعلق کام کر رہا تھا جب دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔۔۔۔

آجائیں۔۔۔۔۔۔

عالیہان دروازے کی طرف بنا دیکھیں بولا تھا۔۔۔۔۔۔

حورم نے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو گئی۔۔۔۔۔۔

مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔۔

لیکن مجھے تم سے نہیں کرنی عالیہان نے اسکی طرف بنا دیکھے کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

لیکن مجھے تو کتنی ہے نہ آپ سے بات۔۔۔۔۔۔

کیا تمہیں ایک بات کی سمجھ نہیں آتی مجھے ابھی تم سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔۔۔۔

عالی پلیز ایک دفعہ میری بات تو سن لیں نہ حورم اسکی طرف دیکھتے بھیگی آواز میں بولی تھی۔۔۔۔۔۔

میں جھوٹے لوگوں سے کوئی بات نہیں کرتا جو سر سے لے کر پاؤں تک جھوٹے ہو۔۔۔۔۔یکن میں نے آپ سے کوئی جھوٹ نہیں بولا ہے آپ یقین کرے میری بات کا۔۔۔۔۔

یقین اور تم پہ۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

کیا شکل سے بے وقوف لگتا ہوں تمہیں یا کوئی پاگل ہو میں جو تم پر یعنی تم جیسی جھوٹی پر یقین کروگا

عالیہان کے لہجے میں واقعی سرد پن تھا وہ ایک سوفٹ نیچر کا مالک تھا لیکن حورم نے جو کیا وہ ناقابل قبول تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

یان کون تھا۔۔۔۔۔۔

بے بی لڑکی تھی اور کون تھا۔۔۔۔۔۔

یان بتائے نہ آپ کس سے بات کر رہے تھے۔۔۔۔۔

بے بی اسے کوئی کنفیوژن ہو گیا تھا کال کسی اور کی تھی اور دی مجھے اور کچھ نہیں اور تم اپنا چھوٹا سا دماغ زیادہ یوز نہ کروا گر یہ ختم ہو گیا تو پھر کیا بچیں گا تمھارے پاس۔۔۔۔۔

یان ایسی بات نہیں ہے مجھے لگا حمین بھائی ہے۔۔۔۔۔۔

نہیں تو میرے سالے کو پتا ہے ہم ہنیمون پر آئے ہیں اور وہ ہمیں ڈسٹرب نہیں کرنا چاہے گا وہ بہت سمجھدار ہیں۔۔۔۔۔۔

اچھا اب آپ میرے لئے کھانا منگوائے مجھے بھوک لگی ہے دوپہر کے دو بجھ گئے ہیں اور آپ نے ابھی تک مجھے کھانا نہیں دیا۔۔۔۔۔۔روح اسے شکوہ کناں نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

آریان اسکی طرف بڑھا اور اس پر سے کمبل ایک ہی جست میں ہٹا دیا اور اسکے لبوں پر جھک گیا۔۔۔

روح اس اچانک رفتار پر گھبرا گئی اور اسکی شرٹ کو مٹھیوں میں سختی سے جکڑ لیا اور اسکی شدت برداشت کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

کچھ دیر بعد اریان نے اس کے لبوں کو نرمی سے سک کرتے اسے آزادی دی کیونکہ روح کی سانس بند ہونے لگی تھی۔۔۔۔۔۔

بے بی مجھے بھی بہت بھوک لگی ہے سچ میں اگر تم مجھے بھی کچھ کھانے کو دیں دو تو۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔۔۔

روح اسکی ذو معنی بات پر چیخی تھی۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا آریان کا قہقہہ بلند ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔

بے بی مزاق کر رہا تھا ڈونٹ وری ابھی پانچ منٹ میں کھانا جائے گا میں نے کال کر دی تھی تم فرش ہو جاؤ اور ہاں میں نے شاور تمھارے ساتھ ہی لینا ہے تو شاور مت لینا۔۔۔۔۔۔

آریان اسکا چہرہ نرمی سے اپنے ہاتھوں میں بھرتے سنجیدگی سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

یان پلیز مجھے ابھی تک پین ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔

روح نم آواز میں بولی تھی۔۔۔۔۔

تو میں ہو نا ڈونٹ وری میں یہ پین جلد ہی ختم کر دو گا بس تم پینک مت ہو نا ہمیشہ پینک ہوتی ہو۔۔۔

آریان اسکے ماتھے پر کس کرتے اسے گود میں اٹھا گیا اور واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

یان پلیز پہلے مجھے فرش ہونا ہے پھر کھانا کھانا ہے۔۔۔۔۔۔

جانتا ہوں بے بی اسی لئے تمہیں واشروم لے کر جا رہا ہوں اور فکر نہ کرو مجھے پتہ ہیں تمھاری انرجی ڈاؤن ہو گئی ہے اسی لئے اچھا سا کھانا بھی اوڈر کیا ہے تمھارے لئے۔۔۔۔۔

وہ اسے واشروم میں اتارتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

چلو تم فرش ہو جاؤ میں باہر ہی ہوں آریان اسے واشروم میں چھوڑتے باہر نکلا۔۔۔۔۔۔

روح گہرا سانس لیتی دروازہ لوک کر گئی اسکی حرکت پر آریان مسکرایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اور بیڈ کی طرف بڑھتے اپنا موبائل اٹھایا اور ٹرس کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

لیکن میں نے تو۔۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے حورم اپنا جملہ مکمل کرتی کہ عالیہان کا فون بجھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

عالیہان نے فون کی طرف دیکھتے جلدی سے کان سے لگایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو ڈیول۔۔۔۔۔۔۔۔

عالیہان کل کی فلائٹ سے حورم کو لے کر سوتزلینڈ آجاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔

او کے ڈیول۔۔۔۔۔۔۔

اتنا کہتے ہی عالیہان نے فون رکھ دیا۔۔۔۔۔۔۔

کل تیار رہنا ڈیول کو تم سے ملنا ہیں۔۔۔۔۔۔

اور اسکے سامنے کوئی جھوٹ مت بولنا ورنہ اپنی جان سے جاؤ گی کیونکہ ڈیول کو سب پتہ ہے تمھارے بارے میں اور یہ بھی یاد رکھنا تم خود نہیں آئی تمہیں لایا گیا ہے اسی لئے زیادہ ہوشیار بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

عالیہان اسے دیکھتے سنجیدگی سے بولتے اسے اپنے ہاتھ سے باہر جانے کا اشارہ کر گیا۔۔۔۔۔۔

حورم اسکے اشارے پر خاموشی سے باہر چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

عالیہان نے ایک گہرا سانس لیا اور واپس سے لیپ ٹاپ میں کام کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

لیلا مجھے نہیں لگتا روحی آج آئے ڈیول اسے اکیلے تو نہیں بھیجے گا اور نہ ہی روبی کے ساتھ مجھے یقین ہے۔۔

ہاں اس نے کہا تو ہیں لیکن وہ ایسا تو نہیں کر سکتا لیلا اسکی طرف دیکھتے سنجیدگی سے بولی تھی۔۔۔۔

لیلا تیاری کرو ہم بھی کل کی فلائٹ سے ڈیول کے پاس جا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اگر ڈیول نے۔۔۔۔۔۔۔۔

لیلا میری بہن ہے وہاں اسکی جان خطرے میں ہے اور ڈیول اکیلے کچھ نہیں کر سکے گا ہمیں اسکے پاس جانا ہو گا حمین ڈیول کی بات کاٹتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عالیہان کیا وہ جائے گا ہمارے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں وہ یہی پر حورم کے ساتھ رہے گا۔۔۔۔۔۔۔۔

اوکے میں پیکنگ کر لیتی ہوں۔۔۔۔۔۔

لیلا یہ کہتے ہوئے جانے لگی تو حمین نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اپنی طرف کھینچ لیا۔۔۔۔۔۔۔

لیلا اسکے سینے سے ٹکراتے بچی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اس مسلے کے حل ہو جانے کے بعد میں ڈیول سے ہم دونوں کی نکاح کی بات کرو گا حمین لیلا کی آنکھوں میں دیکھتے اسکی تھوڑی پکڑتے ہوئے بولا تو اسکی بات پہ لیلا کی نظریں جھکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

جس پر حمین نے اسکے ماتھے پر اپنے دہکتے ہونٹ رکھے تھے۔۔۔۔۔۔

اسکا لمس پاتے ہی لیلا نے اپنی آنکھیں بند کی تھی ایک سکون کی لہر پورے جسم میں سرایت کر گئی۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

kohnovelsurdu.com

وہ اسے چھوڑ کر بیڈ کی طرف بڑھ گیا لیلا بھی اسے بیڈ پر جاتے دیکھ کر خاموشی سے باہر نکل گئی کیونکہ وقت کم تھا اور پیکنگ بھی دو لوگوں کی کرنی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

روح واشروم سے باہر آئی تو سامنے ہی آریان نے ٹیبل پر بہت کچھ کھانے کے لئے رکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتی آریان کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔

آریان اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچتے گود میں بٹھا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

روح خاموشی سے اسکی گود میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسے کھانا کھلانے لگا جو وہ خاموشی سے کھانے لگی۔۔۔۔۔

بے بی کیا ہوا بات کیوں نہیں کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یان پلیز نہ ہم شاور نہیں لیتے آپ بہت بے قابو ہو جاتے ہیں روح اسکی طرف دیکھتے اپنا نچلہ ہونٹ باہر نکالتے معصومیت سے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔

تو بے بی آپ قابو کیا کرو نہ اپنے یان کو آریان اسکا نچلہ ہونٹ اپنے لبوں میں بھرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

روح اپنا چہرہ پیچھے کر گئی۔۔۔۔۔۔۔

کیسے کریں یان آپ مجھے سانس تک نہیں لینے دیتے تو قابو کرنا تو دور کی بات ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا بے بی اب نہ میں جنونی ہونگا نہ آپکی سانس بند کرواؤں گا پیار کروں گا اگر آپکو پین ہوا تو آپ مجھے بتا دینا میں رک جاؤں گا۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن شاور ہم ایک ساتھ ہی لے گے آریان ایک اور نوالہ اسکے منہ میں ڈالتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

kohnovelsurdu.com

یان کون اتنا رومینس کرتا ہیں۔۔۔۔۔۔

بے بی آریان سکندر شاہ کرتا ہیں۔۔۔۔۔۔

یان آپ ترکی کے ڈون ہیں۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو۔۔۔۔۔۔۔

تو آپ کو اتنا رومینٹک نہیں ہونا چاہیے نہ۔۔۔۔۔۔۔

بے بی میرے ڈون ہونے کا رومینس سے کیا تعلق ہیں۔۔۔۔۔۔

یان ڈون تو رومینٹک نہیں ہوتے اور آپ کو پتا نہیں کس نے ڈون بنا دیا۔۔۔۔۔۔۔روح اسکی طرف دیکھتے اپنی آنکھیں چھوٹی کرتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔

بے بی مجھے ڈون بنایا نہیں ہے کسی نے میں خود بنا ہوں۔۔۔۔۔۔۔

یان پلیز نہ سمجھے کہ ڈون رومینٹک نہیں ہوتے بس اب آپ بھی اتنا رومینس نہیں کرو گے میں نے اپکو کہہ دیا۔۔۔

بے بی ایسا تو ہو نہیں سکتا کہ میرا عشق میری باہوں میں ہو اور میں شریف ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان نے اسکے بالوں میں اپنا ہاتھ پھنساتے اسکا چہرہ اپنے قریب کرتے اسکے لبوں کو اپنے لبوں میں بھر لیا اور اسے ایک ہی جست میں گود میں اٹھایا اور واشروم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

روح اپنے ہاتھ پاؤں مارتی ہی رہ گئی آریان اسے لئے واشروم میں داخل ہو گیا اور باتھ ٹب میں روح کو نرمی سے اتار گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

یان پلیز نہ بات تو سنے میری۔۔۔۔۔

روح بے بی خاموش ہو جاؤ اگر میرا ساتھ نہیں دہ سکتی تو خاموش ہی رہو ورنہ تمھارے لئے میرا جنون سہنا مشکل ہو جائے گا آریان خود کو ہر پردے سے آزاد کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔

اسے اپنا ٹراؤزر اتارتے دیکھ کر روح جلدی سے اپنی آنکھیں بند کر گئی یان یہ کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔

بے بی وہی کر رہا ہوں جو رات کو کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔

آریان اسے باتھ ٹب سے نکالتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

یان نہیں نہ۔۔۔۔۔۔۔۔

بے بی کیا کرو تمہیں دیکھ کر ہی میری نیت خراب ہو جاتی ہے۔۔۔۔

آریان یہ کہتے ایک ہی جست میں اسکی شرٹ کو ریمو کر گیا روح جلدی سے اپنی آنکھیں میچ گئی۔۔۔

آریان اس پر اپنی گرم سانسیں چھوڑتے اسکو گہری نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے ہاتھ اسکی دھڑکنوں سے ہٹا کر ایک ہی ہاتھ میں اسکے دونوں ہاتھ قید کر گیا۔۔۔۔۔۔

وہ بلیک کلر کے انر میں تھی اسکا خوبصورت بدن اسکے سامنے تھا وہ گہرے گہرے سانس لینے لگی اسکی سانسوں کا زیر و بم پل میں ہی آریان کی آنکھوں کو خمار سے بھر گئے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

اسکے لمس پر روح کانپی تھی۔۔۔۔۔

آریان اسکے ماتھے سے لب ہٹا کر اسکے گالوں پر رکھ گیا۔۔۔۔۔۔

روح کا بدن اسکے لمس پر لرزنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتا اسکے گردن پر جھک گیا اور وہاں پر اپنا ل۔س چھوڑنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکی گردن پر جھکا اسکی سکن سک کرنے لگا اور اپنے دانتوں کا دباؤ ڈالنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

روح سسکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکے ہاتھ چھوڑ گیا۔۔۔۔۔۔

وہ جلدی سے اسکے گردن میں باہیں ڈال گئی۔۔۔۔۔۔

آریان اسکے گردن سے لب ٹریس کرتا اسکے دل کے مقام پر لب رکھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

روح کی سانسیں بھاری ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔۔۔

یان جان۔۔۔۔۔۔

میرا بچہ۔۔۔۔۔۔

میرا بے بی۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔۔۔

بیڈ پر چل۔۔۔۔۔۔۔۔

نو نو روح مجھے تمھارے ساتھ شاور لینا ہے نہ کہ رومینس کرنا ہے ابھی میرا موڈ نہیں ہے۔۔۔۔۔

آریان آنکھوں میں شرارت لئے اسے چمکتی نگاہوں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔۔

بے بی۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

مجھے آپ کے ساتھ کوئی شاور نہیں لینا جانے دہ مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔

روح اسکی بات پر بڑ کھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے غصے پر آریان کا چھت پھاڑ قہقہ گونجا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔

بے بی مزاق کر رہا تھا جانتا ہو تمہیں بھی اب بیچینی ہونے لگی ہیں۔۔۔۔

تم بھی چاہتی ہو کہ میں تم میں آخری حد تک سما جاؤں اور تمھاری اور اپنی بیچینی کو دور کرتے تمہیں اور خود کو زت کی انتہا پر پہنچا دوں۔۔۔۔۔۔۔۔

روح اسکی باتوں پر سر تا پیر سرخ ہوئی تھی وہ آریان کے حصار سے نکلنے کی بھرپور کوشش کرنے لگی۔۔

آریان اسکی مزاہمت پر اسکا آخری پردہ بھی ایک ہی جست میں ریمو کر گیا۔۔۔۔۔۔۔

روح یہ دیکھتے اسکے ساتھ ہی لپٹ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بے بی۔۔۔۔۔۔

آریان کے ہاتھ بے باکی سے اسکے بدن پر سرایت کرنے لگے۔۔۔۔۔۔

بے بی میں نے تو تمہیں پورا دیکھا ہے تم تو ایسی لپٹ رہی ہو جیسے میں پہلی مرتبہ تمہیں دیکھ رہا ہوں۔۔

یا۔۔۔۔ن پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا بے بی آئندہ تم مجھے کبھی نو نہیں کہوں گی۔۔۔۔

تمھارے لبوں سے مجھے نو لفظ زہر لگتا ہے۔۔۔۔۔۔۔

تم کہو گی یان پلیز ونس مور۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان کی بات پر روح نے کانپنا شروع کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے خود سے الگ کر گیا اور اسکے دھڑکنوں کو آخری پردے سے آزاد کرتے اسکے دھڑکنوں کو اپنے لبوں کے ل۔س سے بھگونے لگا۔۔۔۔۔۔۔

روح اسکے بالوں میں اپنی انگلیاں پھرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکے دھڑکنوں سے ہوتے اسکی بیلی پر جھک گیا۔۔۔۔۔

اور اسے ایک ہی جست میں پلٹا کر اسکی کمر پر جھک گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔۔

بے بی ڈونٹ ورنہ تم پر آج ایسی شدتیں لوٹاؤں گا کہ تمہاری روح کانپ جاے گی۔۔۔۔۔۔

آریان اسکا چہرہ اپنی طرف کر گیا۔۔۔۔۔

روح اسکی طرف پلٹی تھی۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔

آریان اپنی پوزیشن سیٹ کرتا اسمیں ایک ہی جست میں سمایا تھا۔۔۔۔۔۔

کہ روح کی دہلانے والی چیخ پورے واشروم میں گونجی تھی۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکے لبوں۔ پر جھکتا اسے دیوار کے ساتھ پن کرتا اس پر اپنی شدتیں لوٹانے لگا اور ایک ہی ہاتھ سے روف شاور اون کیا۔۔۔۔۔

پانی ان دونوں پر بہتا گیا انکے جسموں کو بھگونے لگا۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکے لبوں۔ کو آزاد کر گیا۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔۔۔

پین۔۔۔۔۔۔۔

میرا بچہ بس ہو گیا اب پین نہیں ہو گا اب تمہیں مزا آئے گا میرا بچہ آریان اسے بچوں کی طرح پچکارنے لگا جو ہمیشہ اسکی قربت میں بچوں کی طرح روتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔اریان اسے لئے اسی پوزیشن میں باتھ ٹب میں اترا تھا جہاں سرخ گلاب کے پتے جھاگ پر تیر رہے تھے۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسے خود کے ساتھ لپٹا گیا اور اپنی شدتوں میں نرمی لانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

روح اسے نرم ہوتا دیکھ کر اپنی آنکھیں موند گئی اور اسکی گردن میں منہ چھپا گئی۔۔۔۔۔۔

آریان اسے پرسکون ہوتا دیکھ کر آہستہ آہستہ اپنی شدتوں میں تیزی لانے لگا۔۔۔۔۔۔

دونوں کی سانسیں واشروم میں الگ سا رومانوی ماحول بنا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

دونوں اس بات سے بے خبر کہ انہیں پھر کبھی بھی ایسی قربت ملے گی بھی یا نہیں۔۔۔۔

آریان کا دل پہلے سے بھی زیادہ گھبرا رہا تھا اسی لئے وہ اسے خود میں قید کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ اسکے قریب آتا گیا اس بات سے بے خبر کہ جسے وہ خود میں قید کرنا چاہ رہا ہے بہت جلد اس سے بہت دور جانے والی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔

روح کمرے کو روشنی میں نہاتے دیکھ کر آریان کو پکارنے لگی۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

دروازے کی طرف دیکھتے آریان کی آنکھوں میں خون اترا تھا۔۔۔۔

اندر داخل ہونے والا وہ شخص کوئی اور نہیں سارکان تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا ڈیول۔۔۔۔۔۔۔۔

سارکان آریان کی طرف آنکھ ونک کرتے ہوئے اسکی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اہہہہہ۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسے دیکھتے ہوئے چیخا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہااور چیخوں آریان سکندر شاہ اور چیخوں۔۔۔۔۔

سارکان آریان کو دیکھتے گہرا مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔اپ کہاں ہے۔۔۔۔۔۔

روح کو باہر تو سب کچھ دکھ رہا تھا لیکن آریان اسکو دیکھ نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ سامنے ہی دیوار نما ایک بک شیلف کے پیچھے روم میں تھی جہاں کتابیں پڑھی تھی لیکن اسمیں ایک سکرٹ روم تھا جس سے آوازیں سنائی دیتی تھی لیکن دکھائی نہیں دیتا تھا۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔

روح ایک بار پھر سے چیخی تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہابلبل تو پڑ پڑا رہی ہے۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

سارکان آریان کی طرف دیکھتے کمینگی سے مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم کیسے زندہ ہو سکتے ہو آریان روح کی چیخ وپکار کو اگنور کرتے سارکان سے مخاطب ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔

جیسے تمھاری بلبل۔۔۔۔۔۔۔

سارکان بھی اسی طرح بول گیا۔۔۔۔۔

پانچ سیکنڈ میں سارا معاملہ سمجھ گیا آریان کی ماتھے کی مڈرگ پھڑکنے لگی تھی پورے وجود کی وینس ابھری تھی آنکھوں میں سرخی آئی تھی۔۔۔۔۔

آریان کی حالت دیکھتے سارکان کا قہقہ بلند ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔

آج ترکی کا ڈون آریان سکندر شاہ چیخیں گا اور اسکی چیخیں سارکان نکلوائے گا آج میں تمھاری روح کو تمھارے جسم سے ایسے کھینچو گا کہ موت کی بھیک مانگو گے لیکن موت نہیں ملے گی بہت شوک ہے نہ تمہیں دوسروں کی چیخیں نکلوانا آج میں تمھاری چیخیں نکلواوں گا اور ایسی چیخیں نکلواوں گا کہ یہ درودیوار رز کر رہ جائے گی سارکان آریان کے بالوں کو بے دردی سے پکڑتے اسکی سرخ نیلی آنکھوں میں دیکھے لگا۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی بات سنتے قہقہ لگا گیا۔۔۔۔۔۔اور پھر لگاتا ہی چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان کی ہنسی سنتے روح کانپنے لگی تھی۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔وہ چیخی تھی۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

اسے ہنستا دیکھ کر سارکان نے بھی قہقہ لگایا تھا۔۔۔۔۔۔ جاننا نہیں چاہو گے کہ میں کیسے زندہ

ہوں۔۔۔۔۔۔۔

سارکان آریان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔۔۔

آریان نے اسے دیکھتے آنکھ ونک کی تھی۔۔۔۔۔۔۔

چلو تمھاری مرضی سارکان بھی جوابا مسکرایا تھا۔۔۔۔۔۔

چلو اب ایک گیم کھیلتے ہیں سارکان آریان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

لیکن میں کیوں کھیلو۔۔۔۔۔اریان اسکی آنکھوں میں اپنی نیلی آنکھیں گاڑتے ہوئے پوچھنے

لگا۔۔۔۔۔۔۔

اپنی بلبل کے لئے۔۔۔۔۔۔

سارکان اسے مسکراتے دیکھ کر جل کہ بولا تھا۔۔۔۔۔۔

اسے بیچ میں نہ لاؤ آریان اسکی بات سنتے غرایا تھا۔۔۔۔۔۔۔

بہت محبت ہے نہ تمہیں اس سے۔۔۔۔۔۔

آج تم اپنی محبت کو اپنے آنکھوں سے مرتا دیکھو گے۔۔۔۔۔۔

آج میں تمھاری چیخیں نکلواوں گا۔۔۔۔۔۔۔

اور اسی طرح ماروگا جیسے تمھارے خاندان کو ختم کیا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

نہیں تم ایسا نہیں کرو گے آریان چیختے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

میں ایسا ہی کرونگا جوابا سارکان بھی غرایا تھا اور اس بک شیلف کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

بزدل انسان میرا مقابلہ کرو اسے چھوڑ دو آریان ایک دفعہ پھر چیخا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا اسکی چیخوں پر سارکان کا قہقہ بلند ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

رک جاو۔۔۔۔۔

آریان دھاڑا تھا۔۔۔۔۔

اسکی دھاڑ پر سارکان بلند آواز میں قہقہ لگا گیا۔۔۔۔۔

وہ چلتے ہوئے بک شیلف کی طرف بڑھ گیا اور اس سے ایک بک نکال لی اور دروازہ کھل گیا۔۔۔۔۔۔

روح جو دروازے پر ہاتھ مار رہی تھی دروازے کو کھلتا دیکھ کر رک گئی۔۔۔۔۔۔۔

وہ خوفزدہ نگاہوں سے اس شخص کو دیکھتے ہی ھے کی طرف قدم بڑھا گئی۔۔۔۔۔۔

وہ اسے مسکراتے ہوئے دیکھتے اسکی خوبصورتی کو گہری نگاہوں سے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

اور اسکی طرف قدم بڑھا گیا۔۔۔۔

آریان یہ دیکھتے جیسے پاگل ہوا تھا وہ اپنے پیر میں زنجیر پر جھکتے اس میں سے اپنا پاؤں نکالنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

اہھہہ اسکی بلند چیخیں کمرے کی زینت بنی تھی۔۔۔۔۔

اسکے چیخنے پر سارکان قہقہ لگاتے ہوئے روح کو کہنی سے پکڑتے گھسیٹتے ہوئے باہر نکلا۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

روح آریان کو دیکھتے چیخی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسے دیکھتے جلدی سے اپنے جوتے سے ایک چھوٹا سا پن نکالتے اس زنجیر کی کھڑی میں ڈالتے کھولنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا اسکو تڑپتے دیکھ کر سارکان کی فلک وشفاف قہقہے کمرے کی زینت بنے تھے۔۔۔۔۔۔

یان روح اسکی گرفت میں مچھلتے ہوئے آریان کی طرف بڑھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

اسے مزاہمت کرتے دیکھ کر سارکان نے اسے ایک زوردار تھپڑ لگایا تھا جسکی آواز پورے کمرے میں گونجی تھی۔۔۔۔۔۔۔

روح اسی وقت زمین بوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان یہ دیکھتے جیسے پاگل ہو گیا تھا وہ اس کھڑی کو نہیں کھول پا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

حرام زادے میں تمہیں زندہ زمین میں دفن کر دو گا۔۔۔۔۔۔

چھوڑ اسے۔۔۔۔۔۔۔

آریان اس طرح دھاڑا تھا کہ پورا کمرہ اسکی دھاروں پر لرزنے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا جو خود کو ابھی تک چھڑوا نہ سکا مجھے کیسے دفن کریں گا۔۔۔۔۔۔۔

سارکان استھزایہ انداز میں بولتے روح کی طرف جھکتے اسے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

درد سے روح کی چیخیں نکلے تھی اور پھر وہ چیختے ہی گئی۔۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

یان۔۔۔۔۔۔۔

بچاؤ مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یان پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔

روح چیختے ہوئے اسے پکارنے لگی۔۔۔۔

چھوڑ دو اسے پاگل انسان جان لے لوگا تمھاری۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسے دیکھتے بے بسی سے چیخا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا جان تو تب لوگے جب خود کو چھوڑاو گے۔۔۔۔۔۔۔

سارکان قہقہ لگاتے ہوئے روح کو ایک میز کی طرف لے جاتے اسکا سر بے دردی سے اس میز پر مار گیا۔۔۔۔۔۔۔

روح کی دلخراش چیخ نکلی تھی۔۔۔۔۔۔۔

چھوڑ دو اسے آریان دھاڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکا سر بری طرح اس میز پر مارتا جارہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

روح کی دلخراش چیخیں نکل رہی تھی وہ رک نہیں رہا تھا۔۔۔۔۔۔

آریان یہ دیکھتے بری طرح چیخنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

چھوڑ دو اسے جو کرنا ہے میرے ساتھ کرو۔۔۔۔۔۔۔

مرد ہو تو آؤ اور میرے ساتھ لڑ۔۔۔۔۔۔ اریان چیخا تھا۔۔۔۔۔۔

روح کا سر بری طرح زخمی ہوا تھا اسکے پیشانی سے خون بل بل نکل رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان اسے دیکھتے اپنی آنکھیں بے دردی سے رگڑ گیا۔۔۔۔۔۔۔ کیونکہ آنسو نکل آئے تھے۔۔۔

روح اپنے حواس کھونے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان کو روتا دیکھ کر سارکان قہقے لگاتے گیا۔۔۔۔۔۔

یکدم وہ روح کو چھوڑ گیا۔۔۔۔۔

وہ بری طرح لڑکڑاتے ہوئے زمین بوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا کوئی ہے۔۔۔۔۔

دیکھو۔۔۔۔۔۔

آریان سکندر شاہ ترکی کا ڈون ایک معمولی سی لڑکی کے لئے رو رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔

اسے رلا دیا اسکی چیخیں نکلوادی۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا بہت سکون ہے تمھاری چیخوں میں۔۔۔۔۔۔۔

سارکان گہرا مسکراتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی آنکھیں چمکی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ روح کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

چھوڑ دو اسے ورنہ تمھارے ٹکڑے ٹکڑے کر دونگا۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسے پھر سے روح کی طرف بڑھتے دیکھ کر چلایا تھا۔۔۔۔۔

وہ روح کی طرف بڑھتے اسکا دوپٹہ اسکے تن سے جدا کر گیا۔۔۔۔۔۔۔

اہہہہہ۔۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان چیخا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چھوڑ دو اسے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

قسم ہے مجھے اپنے پاک رب کی سارکان تمھارے اتنے ٹکڑے کرونگا کہ کوئی تمھارے ٹکڑے تک گن نہ سکے گا قبر تک نصیب نہیں ہو گی تمہیں۔۔۔۔۔

آریان بری طرح چیختے کہنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔

تم لوگوں کو مارنے کے لئے یہی بلیڈ یوز کرتے ہو نہ۔۔۔۔۔۔۔

سارکان آریان کو بلیڈ دکھاتے ہوئے روح کی کلائی پکڑ گیا۔۔۔۔۔۔

ن۔۔۔۔نن۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔۔

آریان اسے دیکھتے ہوئے بری طرح چیخا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

سارکان نے بے دردی سے اسکی کلائی کی نبس کاٹی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

اندر سے اپنے بوس کی چیخ و پکار سنتے تمام گارڈز اندر کی طرف بھاگے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حورم نے ایک ہی جھٹکے میں گاڑی روکی تھی وہ ایک انسان علاقہ تھا۔۔۔۔۔۔

میں نے کہا تھا حمین یہ اعتبار کے قابل نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔

عالیہان یہاں وہاں دیکھتے حمین کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اگراپکو مجھ پر یقین نہیں تھا تواپکو یہاں آنا ہی نہیں چاہیئے تھا حورم یکدم اپنی ٹون چینج کرتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔

بھائی جلدی کریں ڈیول سر اندر رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

حورم حمین کو دیکھتے سنجیدگی سے بولی تھی اور گاڑی سے نکل گئی۔۔۔۔۔۔۔

حمین عالیہان کو چھوڑتے گاڑی سے باہر نکلا تھا لیلا بھی جلدی سے باہر نکلی تھی لیلا اور حمین کو باہر جاتے دیکھ کر عالیہان کو مجبوراً نکلا تھا۔۔۔۔۔

وہ ان تینوں کے پیچھے بھاگا تھا جو آگے نکل گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

عالیہان کے قدم رکے تھے سامنے ہی حورم کسی دیوار نما دروازے کو کھولنے لگی تھی وہ اسے ایک نظر دیکھتے اسکی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

آریان روح کا سر اپنی گود میں رکھتے اپنی شرٹ اتارتے ایک ہی جست میں پھاڑ گیا اور روح کی کلائی پر باندھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

تاکہ خون رک سکے وہ شدت سے اپنے لب اسکی کلائی پر رکھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

کئی آنسو اسکے گالوں سے بہتے روح کے چہرے پر گرے تھے۔۔۔۔۔۔۔

روح اٹھ جاؤ بے بی۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکا گال نرمی سے تپتپاتے ہوئے بولا تھا ابھی وہ مزید کچھ بولتا کہ گارڈز کی ایک طویل لائین کمرے میں داخل ہوا تھا وہ لوگ سارکان کو دیکھتے اسکی طرف بڑھے تھے لیکن افسوس کہ اسکی سانسیں

بند ہو چکی تھی وہ بری طرح جلا تھا کمرے میں الگ سی بدبو پھیلی تھی ان میں سے بہت سے گارڈز آریان کے ارد گرد پھیلے تھے اور اسے گھیر لیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

روح میری جان اپنے یان کو دیکھوں بے بی آریان اسکا گال ابھی بھی تپتپا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکے گردن پر ہاتھ رکھ گیا اسکی سانسیں چل رہی تھی وہ ایک گہرا سانس لے گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا تر کی کا ڈون ہے نہ یہ۔۔۔۔۔

ان میں سے ایک گارڈ ہنستے ہوئے آریان کی حالت دیکھتے قہقہ لگا گیا۔۔۔۔۔۔

آریان کی سرخ نیلی آنکھیں اسکے تعاقب میں اٹھی تھی۔۔۔۔۔۔

اسکی آنکھوں کو دیکھتے ایک پل کے لئے سب سہم گئے تھے لیکن اگلے ہی لمحے اپنے آپ پر قابو پا گئے۔

ابھی ان میں سے ایک آریان کی طرف بڑھنے ہی لگا تھا کہ فضا میں فائر کی آواز گونجی تھی سب نے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حورم نے اپنی گن لوڈ کرتے ان پر فائرنگ کی جن میں سے ایک ہی لمحے میں کئی لوگ زمین بوس ہوئے تھے تمام گارڈز ایک دوسرے پر فائر کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔۔

آریان روح کو گود میں اٹھاتے باہر کی طرف بڑھنے لگا کہ ایک آدمی اس کے سامنے آتے اس سے پہلے اس پر فائر کرتا کہ حمین اور عالیہان نے بیک وقت اس آدمی پر فائر کیا تھا وہ ادمدمی اسی لمحے ساکت ہوتا زمین بوس ہوا تھا آریان ان سب کو چھوڑتے روح کو لئے باہر کی طرف دوڑ لگا گیا۔۔۔۔۔۔۔

حمین بھی اسکے پیچھے بھاگی تھا۔۔۔۔۔۔۔

عالیہان وہی پر کھڑے ہوتے تمام گارڈز پر فائر کرنے لگا۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

لیلااور حورم ایک ساتھ کئی لوگوں کو جہنم واصل کر گئی تھی جبکہ عالی نے بھی کئی گارڈز کوایک کیمکل کے زریعے جلایا تھا۔۔۔۔۔۔۔

حورم عالیہان کی طرف بڑھتے اسکے پیچھے سے ایک آدمی پر فائر کر گئی تھی وہ اسی لمحے ساکت ہوا تھا۔۔

عالیہان اسے دیکھتے پہلے تو حیران ہوا تھا لیکن پھر گہرا مسکرایا تھا۔۔۔۔۔۔۔

لیلاایک نظر پورے کمرے کو دیکھتے عالیہان کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

حمین اور آریان روح کو لئے گاڑی میں بیٹھے تھے آریان روح کو اپنے سینے سے لگائے گاڑی کے پچھلے سیٹ پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔

حمین جلدی سے گاڑی سٹارٹ کر گیا تھا اور زن سے گاڑی لے گیا۔۔۔۔۔۔

حمین جلدی کرو آریان بھیگی آواز میں دھاڑا تھا۔۔۔۔۔۔

حمین آریان کو ایک نظر دیکھتے اپنی آنکھوں کو رگڑتے گاڑی کی سپیڈ خطرناک حد تک بڑھا گیا۔۔

عالی۔۔۔۔

لیلانے عالیہان کو آواز دی جس پر وہ اسی کی طرف مڑا تھا۔۔۔۔۔

حورم بھی جلدی سے لیلا کی طرف دیکھتے اسکی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حورم اس لاش کو دیکھتے جیسے ساکت ہوئی تھی اسکے قدم بری طرح لڑکھڑائے تھے۔۔۔۔۔۔

با۔۔۔۔۔۔ با۔۔۔۔۔۔

حورم اس لاش کی طرف دیکھتے بھیگی آواز میں بولی تھی۔۔۔۔۔۔

عالیہان اور لیلا اسکی بات سنتے حیران ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔۔۔

حورم یکدم چیخی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ اس لاش پر سر رکھتے بری طرح رو دی۔۔۔۔۔۔۔

لیلا اسکی طرف بڑھتے اسکے کندے پر ہاتھ رکھ گئی۔۔۔۔۔۔۔

حورم اٹھو۔۔۔۔۔۔۔

یہ وہ نہیں ہے جس کے لئے تم اپنے آنسو بہا رہی ہو یہ وہ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔

لیلا سرد لہجے میں بولی تھی۔۔۔۔۔۔

آپی بابا۔۔۔۔۔۔۔

حورم روتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

نہیں حور

He is not your father.....

عالیہان اسکی طرف بڑھتے اسے بازو سے پکڑتے ہوئے بولا تھا۔۔۔۔۔۔

کاش بابا آپ نے یہ نہ کیا ہوتا۔۔۔۔۔

کاش بابا آپ مجھے خود سے دور نہ کرتے۔۔۔۔۔۔۔۔

کاش بابا اتنی نفرت نہ کرتے مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔

کاش بابا آپ مجھے ایک دفعہ اپنے سینے سے لگا لیتے۔۔۔۔۔۔۔

بابا کیوں آخر کیوں مجھے اپنے پیدا ہونے پر اتنی بڑی سزا دی۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

کیوں آپ نے میرے مسیحا کو مارنے کی کوشش کی کیوں۔۔۔۔۔

حورم یکدم چیخی تھی۔۔۔۔۔۔

عالیہان اسے آوٹ آف کنڑول دیکھتے اسے یکدم اپنے سینے سے لگا گیا وہ بہت بری طرح رو رہی تھی۔۔

لیلا ایک نظر اسکو دیکھتے دوسرے ہی لمحے باہر کی طرف نکلی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

عالیہان۔۔۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔۔۔

حور نہیں ہے وہ تمھارے بابا کوئی رشتہ نہیں تمھارا ان سے۔۔۔۔۔۔

عالیہان کی بات سنتے حورم اسے خالی خالی نگاہوں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

چلو یہاں سے اس جگہ کو آگ لگانی ہے۔۔۔۔۔۔

عالیہان کا لہجہ پہلے سے زیادہ سخت ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

حورم خاموشی سے اسکے ساتھ چل پڑی۔۔۔۔۔۔۔۔

لیلا اور عالیہان نے اس جگہ کو آگ لگادی حورم خاموشی سے وہ سب جلتے دیکھ رہی تھی اسکا اب کوئی مقصد نہ رہا تھا اب اس دنیا میں اسکا کوئی نہیں رہا سب اپنے چھوڑ گئے بابا کو ایک دفعہ بھی نہیں دیکھا تھا لیکن اسکے سکرٹ بوئے نے اسے بتادیا تھا وہ کیسے کام کرتے ہیں لیکن پھر بھی وہ اسکے بابا تھے کوئی تو تھا جسکی وجہ سے وہ جی لیتی اسے جب پتا چلا کہ آریان کو کڈنیپ کرنے والا کوئی اور نہیں اسکے اپنے ہی بابا ہے تو اسکی تو جیسے جان ہی نکل گئی تھی وہ جانتی تھی کہ اب وہ کبھی بھی اپنے باپ سے نہیں مل سکے گی لیکن اتنی دردناک موت ہوگی یہ نہیں پتا تھا اسے یہاں کا پتہ بھی اسکے جاسوس نے ہی دیا تھا۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

عالیہان اور لیلا سب کچھ جلانے کے بعد حورم کی طرف بڑھ گئے وہ اسے لئے وہاں سے ہوسپٹل روانہ ہو گئے جہاں اسکی جان سے عزیز بھا بھی موت اور زندگی کی جنگ لڑ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

حمین ڈیول نے ایک وکٹ پہنا تھا اور روح کے گلے میں بھی وہ لوکٹ تھا دونوں نے سیم لوکٹ پہنا تھا۔

تو کیوں نہ ہم انہیں ٹریس کریں لیلا کچھ سوچتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

حمین نے ہاں میں سر ہلایا تھا عالیہان نے جلدی سے لیپ ٹاپ نکالا تھا۔۔۔۔۔۔

حورم عالیہان کو دیکھتے کچھ سوچتے ہوئے اچانک سے حمین کو روک گئی۔۔۔۔۔۔۔

بھائی مجھے پتہ ہے وہ کہاں ہو سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔

حورم نے جیسے ہی کہاں تو حمین گاڑی روک گیا۔۔۔۔۔۔

لیکن ہم تم پر یقین کیوں کریں۔۔۔۔۔۔

عالیہان نے اسکی طرف دیکھے بنا ہی کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

کیونکہ آپ لوگوں کے پاس کوئی اور چارہ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔

حورم بھی حمین کی طرف دیکھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔

لیکن تمہیں کیسے پتہ حمین اسے دیکھتے جلدی سے بولا تھا۔۔۔۔۔۔۔

ترکی کا ڈون ہے وہ کوئی عام بات نہیں۔۔۔۔۔۔

میں جو بھی ہوں اور جیسی بھی ہو بس اتنا سمجھ لو کہ آریان کی خیر خواہوں۔۔۔۔۔۔

حمین بھائی آپ گاڑی سے اترے گاڑی میں خود ڈرائف کرو گی۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

حورم حمین کو کہتے جلدی سے بولی تھی اور گاڑی سے اتری تھی۔۔۔۔۔۔

حمین ہمارے پاس وقت نہیں ہے جو کرنا ہے جلدی کرو۔۔۔۔۔۔۔۔

لیلا حمین کو دیکھتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔۔۔

عالی۔۔۔۔۔۔۔

برو میں ٹریس کرنے کی کوشش کر رہا ہوں بٹ نہیں ہو رہا ہے عالیہان حمین کو دیکھتے جلدی سے بولا تھا۔

یا اللہ ان دونوں کی حفاظت کرنا حمین یہ کہتے گاڑی سے اترا تھا اور جلدی سے پیچھے لیلا کے ساتھ بیٹھا تھا۔

حورم گاڑی میں بیٹھ گئی اور جلدی سے گاڑی سٹارٹ کرتے اپنے کان میں ایک چھوٹی سی ڈیوائس فٹ کی۔

ہاں کیا خبر ہے۔۔۔۔۔۔

حورم کال پہ کسی سے بات کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

حمین لیلا اور عالی وہ تینوں حیران تھے کہ وہ کیسے اتنے پروفیشنل طریقے سے بات کر سکتی ہے اور وہ کس سے بات کر رہی ہے سب ایک الگ سے پریشانی میں مبتلا تھے۔۔۔۔۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے ہم پہنچ رہے ہیں تم لوگ ارد گرد پھیل جاؤ میں اگلے پچاس منٹ میں پہنچ رہی ہوں حورم کال پہ کہتے گاڑی کی سپیڈ خطرناک حد تک بڑھا گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

◈◈◈

روح کی دردناک چیخ کمرے کی زینت بنی تھی اسکی کلائی سے بل بل خون نکل رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اسکا سر چکرانے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ اپنے حوش و حواص سے بیگانی ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان روح کو بے حوش ہوتا دیکھ کر ساکت ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

جسم سے جیسے کوئی روح کھینچ رہا تھا۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہا کیا ہوا ڈیول بس یہی تھی تمہاری دہشت تمہارا روب تمہاری طاقت جو ایک معمولی سی لڑکی کو مرتے دیکھ کر ہی تم ساکت ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔

سارکان اسے استہزایہ نظروں سے دیکھتے ہوئے قہقہ لگا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

آریان وہ پن ایک ہی جھٹکے میں اس تالے میں لگاتے ایک ہی جھٹکے سے کھول گیا۔۔۔۔۔۔

اسکی آنکھیں نمی سے بھری ہوئی تھی اسکے آنکھوں میں خون اترا تھا جسم کی سارے رگیں پھولی تھی وہ ایک ہی جست میں اس تک پہنچتا اسے گردن سے پکڑ کر اسے زمین سے پوری قوت لگاتے اٹھا گیا۔۔۔

اہھھھہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی دھاڑ اتنی تیز تھی کہ پورا ک۔رالرزا تھا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکی گردن پر دباؤ ڈالتے اسے ایک ہی جھٹکے میں زمین پر پٹک گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بری طرح کھانسنے لگا سارکان اسے اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر جلدی سے اپنے کان سے فون لگاتے اپنے گارڈز کو اندر بلانے لگا۔۔۔۔۔۔۔

آریان اسکی طرف دیکھتے جلدی سے بڑا تھا اس سے پہلے وہ اسے کال ملاتا آریان نے اس سے فون کھینچتے پوری قوت سے زمین پر مارا تھا فون تڑک کے نیچھے گرتے ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان اسے خون آشام درندے کی مانند گھورتے اسے گریبان سے پکڑتے پوری قوت سے دیوار پر پٹک گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسی لمحے زمین پر گرا تھا آریان اسے اوپر کی طرف اٹھاتے اسے بالوں سے پکڑتے گھسیٹنے لگا سارکان کی بلند چیخ نکلی تھی وہ اسے گھسیٹتے میز تک لے جاتے کھڑا کرتے اسکا سر اس میز پر مارنے لگا۔۔۔

میری روح کو مارا تھا میری روح کو۔۔۔۔۔۔۔۔

زلیل انسان۔۔۔۔۔۔۔۔

آج تمھارے ٹکڑے ٹکڑے کر دونگا اتنے ٹکڑے کہ اس روئے زمین پر کوئی اسے گن نہیں پائے گا تمہیں جلا دونگا جیسے تمھارے ساتھی کو جلا دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

آریان کی دھاڑوں پر اسے اپنا وجود چکراتے ہوئے محسوس ہونے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسکا سر بے دردی سے مارتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

یکدم وہ اسے چھوڑتے اپنا کی چین نکالتے اسکی کلائی پکڑ گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

کیسے کیسے تم نے اس معصوم پر ظلم کیا سارکان۔۔۔۔۔۔

آریان بہت بری طرح چیخا تھا۔۔۔۔۔۔۔

کیوں کاٹی اسکی نبض۔۔۔۔۔۔۔۔

کیوں۔۔۔۔۔۔۔

آریان دھاڑتے ہوئے یکدم اسکی کلائی پر اپنی گرفت مضبوط کرتے اسکی نبض بے دردی سے کاٹ گیا۔۔

سارکان کی دردناک چیخیں نکلی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔

آریان اسکا ہاتھ مظبوطی سے پکڑتے اس پر بلیڈ پھیرتے اسکا ہاتھ بری طرح زخمی کر گیا اسکے ہاتھ سے بل بل خون نکلا تھا خون ایسے رس رہا تھا جیسے کسی نے خون کا نلکا کھول دیا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکی چیخیں سنتے آریان کو آج سکون نہیں مل رہا تھا اسکے غصے میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا وہ بہت بری طرح اسکی رگیں بے دردی سے کاٹنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

سارکان کی چیخ وپکار سنتے بھی آریان کو چین نہیں مل رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یکدم وہ رکا تھا اور اسے بالوں سے پکڑتے گھسیٹتے کمرے کے وسط میں پھینک گیا اور اپنے جیب سے ایک چھوٹی سی بوتل نکال کر اس پر چھڑک گیا اور اسے لائٹر کی مدد سے آگ لگا دی۔۔۔۔۔۔۔۔

سارکان بری طرح چیخنے لگا تھا وہ ادھر اُدھر بھاگنے لگا تھا آگ کی شعلے بھڑک کر اسے جلا رہے تھے۔۔

آریان اسے ایسے ہی چھوڑتا جلدی سے روح کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

ختم شد۔

اس ناول میں آپکی فیورٹ جوڑی کونسی تھی؟؟؟؟ 😍😍

نوٹ: چھپ چھپ کر پڑھنے والے بھی اپنی قیمتی رائے سے آگاہ کریں۔۔ 😜😜

ہماری ویب سائٹ کا لنک۔

www.kohnovelsurdu.com

(The Best Novels Website)

1. **Whatsapp Group Link**

https://kohnovelsurdu.com/p/whatsapp-group.html

مزید اچھے اچھے ناولز پڑھنے کے لیے ہماری ویب سائٹ پر جائیں۔۔۔